بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آ کے دنیا میں ضروری ہے جو اِک کام مجھے
پیش کرنا ہے دو عالم میں وہ اسلام مجھے
کر کے تبلیغ احادیث و قرآنی احکام
پھیر دینا ہے رُخِ گردشِ ایام مجھے

غنچۂ معرفت حصہ رباعیات جلد اوّل

رُباعیاتِ ریاض
کڑوی بعدہٗ فتحپوری رحمۃ اللہ علیہ

اعلحضرت مولانا شاہ صدر العالم فقیر
جناب سید محمد ریاض احمد صاحب حسینی رحمۃ اللہ علیہ
حنفی۔ نقشبندی۔ مجددی۔ النجمی رہبر مجذوب و سالکین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آکے دنیا میں ضروری ہے جو اِک کام مجھے پیش کرنا ہے دو عالم میں وہ اسلام مجھے

کر کے تبلیغ احادیث و قرآنی احکام پھیر دینا ہے رُخِ گردشِ ایام مجھے

غنچۂ معرفت حصہ رباعیات جلد اوّل

رباعیاتِ ریاض

کروی بعدہٗ فتحپوری

اعلحضرت مولانا شاہ صدر العالم فقیر

جناب سید محمد ریاض احمد صاحب حسینی رحمۃ اللہ علیہ

حنفی۔ نقشبندی۔ مجددی۔ النجمی رہبر مجذوب و سالکین

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

81495

مصنف: صدر العالم فقیر جناب سید محمد ریاض احمد صاحب حسینی رحمۃ اللہ علیہ

نام کتاب: رباعیاتِ ریاض کڑوی بعدہٗ فتحپوری رحمۃ اللہ علیہ جلد اول

ناشر: فقیر سید امین احمد حسینی

حنفی نقشبندی مجددی الہجمی ریاضی عرف قاسم ریاض

طبع اول: نومبر 2006ء

مطبع: کنگز پرنٹرز لاہور پاکستان

تعداد: 500/-

ہدیہ: 155/-

Marfat.com

فہرست نمبر شمار

نمبر شمار	رباعیات		صفحہ نمبر
۱	ردیف	الف	۱
۲	ردیف	ب	۳۳
۳	ردیف	پ	۳۴
۴	ردیف	ت	۳۵
۵	ردیف	ج	۴۲
۶	ردیف	د	۴۲
۷	ردیف	ر	۵۲
۸	ردیف	س	۶۶

Marfat.com

۹	ردیف	ش	۶۷
۱۰	ردیف	ع	۶۷
۱۱	ردیف	ک	۶۸
۱۲	ردیف	گ	۶۸
۱۳	ردیف	ل	۶۹
۱۴	ردیف	م	۷۶
۱۵	ردیف	ن	۸۵
۱۶	ردیف	و	۱۱۹
۱۷	ردیف	ہ	۱۲۶
۱۸	ردیف	ی	۱۳۸
۱۹	ردیف	ے	۱۸۲
۲۰	شجرۂ طیبہ نسبی		۲۵۸

Marfat.com

۷۸۶
۹۲

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ ط

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

"تحدیث نعمت"

جو دنیا اور مافیہا سے دل کو موڑ لیتے ہیں
خودی کو نفس امارہ سے حق پر توڑ لیتے ہیں
وہی اللہ والے اہل جنت ہیں حقیقت میں
خدا کی راہ میں رشتے نبیؐ سے جوڑ لیتے ہیں

وَالۡعَصۡرِ ۝ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِیۡ خُسۡرٍ ۝ اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡ وَعَمِلُوالصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوۡ بِالۡحَقِّ ۔ وَ تَوَاصَوۡ بِالصَّبۡرِ ۝

(قسم ہے زمانے کی (جس میں نفع ونقصان واقع ہوتا ہے) بیشک آدمی ضرور نقصان میں ہے (بوجہ تضیع عمر کے) مگر سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور ایک دوسرے کو حق کی تاکید کی اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی یعنی ایمان اور عمل صالح کی پابندی کی فہمائش کرتے رہے اور تکلیف برداشت کرتے رہے دین کی راہ میں)

Marfat.com

اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے کہ قُلْ اِنَّ صَلوٰتِیْ وَ نُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ٥

حضور نبی اکرم ﷺ سے مسلک نبوی اور اسی طرح مسلک اہل ایمان کا اعلان و اظہار فرمایا یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ مومن بہر حال اور بہر شان اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کے خلعت سے مستفید فرمایا گیا ہے اور اسی خاص شرف کے باعث ہی اس کی زندگی کا ہر لحہ اللہ کے اور اس کے رسولؐ کے پسند کردہ قاعدہ اور ضابطہ کے ماتحت ہے۔ اس دنیا سے جانے اور اسکے بعد کے مراحل ناواقفیت کے سبب صحیح طرز عمل نہیں اختیار کرتے جو اللہ کے رسول ﷺ اور اس کے برگزیدہ بندوں کا طرز عمل رہا ہے۔

ہمارے پیرو مرشد واقف اسرار کاملی مخزن معرفت محبوبی محو حق بالذّات ید اللّٰہی رہبر مجذوب و سالکین مولائی و ملجائی اعلیٰ حضرت صدر العالم فقیر سید محمد ریاض احمد حسینیؒ میاں صاحب قبلہ حنفی نقشبندی مجدّدی الںجمی ایک بزرگ اور سادات گھرانے سے تعلق رکھتے تھے آپ کے آباؤ اجداد عرب شریف سے بغرض تعلیمات دینی اور تبلیغ اسلام ہجرت کر کے بخارا، مشہد، سمرقند ہوتے ہوئے ملتان پہنچے اور ملتان میں تعلیمات دیتے ہوئے اپنے

Marfat.com

قافلہ کے لوگوں کو مختلف مقامات پر منتقل کرتے رہے کچھ کوڑا، کڑا، کرہ، مکن پور، اچھوا، ارایاں، دمگودھا، بارہ بنکی، پھولپور، رسولپور، گونتی وغیرہ منتقل ہوئے اور پیرومرشد کے مورثِ اعلیٰ جناب سید شاہ ہیبت اللہ حسینیؒ گونتی کے آبادی سے کافی دور ایک ٹیلہ پر مع اپنے اہل وعیال کے قیام پذیر ہوئے اور اسی مناسبت سے اس مقام کا نام ہیبت پور گونتی پڑ گیا آپ کے خاندان میں کافی جلیل القدر بزرگ گزرے ہیں ایک بزرگ جن کا نام سید شاہ محمد سلیمانؒ ہے جن کا لقب کفر شکن تھا۔ آپ کے لئے کہا گیا ہے کہ آپ جنگ کرتے ہوئے جس مقام تک پہنچے اس مقام تک کفر کا خاتمہ ہو گیا آپ ہی کے خاندان کے ایک بزرگ سید ابوالخیر محمد فریدالدین مشہدیؒ نے آکر کڑے میں قیام کیا ان ہی دونوں خاندانوں میں شادیاں ہوتی رہیں۔

آپ کی جائے پیدائش بنارس ہے یہ اس وقت کی بات ہے جب اشاعتِ اسلام کے سلسلہ میں آپ کے والد بزرگوار سیّد محمد فیّاض احمدؒ بنارس گئے اور وہیں ایک ہاسپٹل میں سب اسسٹنٹ سرجن کے عہدہ پر فائز ہو گئے اور اپنے بچّوں کو اپنے ساتھ رکھا وہیں ۱۸۸۹ء میں محلہ مدن پورہ میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم بنارس میں ہوئی بعدہٗ وہ اپنے ماموں جو بعد

Marfat.com

میں خُسر بھی ہو گئے ان کے پاس بیانا میں تعلیم حاصل کی آپ کے ماموں بیانا میں شہر کوتوال تھے آپ نے اپنی دینی اور دُنیوی تعلیم حاصل کرنے کے بعد ریلوے میں اسٹیشن ماسٹر کے عہدہ پر فائز ہو گئے چونکہ دینی تعلیم اور گھر کا ماحول بزرگانہ تھا اور ساتھ ہی ساتھ سینہ بہ سینہ تعلیم ملتی ہی رہتی تھی وہ رنگ لائی اور آپ کا رجحان حمد، نعت، منقبت، معارف، تصوف کی طرف ہو گیا اور اشعار کی شکل میں گوہر نایاب ہم لوگوں کے سامنے آیا۔ ایک وقت ایسا آیا جب کہ آپ فتحپور کے روشن ضمیر صوفی منش سید شاہ نجم الدینؒ صاحب کے خدمت بابرکت میں حاضری دی انھوں نے دُرِ انمول کو ایک ہی نظر میں پہچان لیا اور سینہ سے لپٹا کر روحانی تصرّفات سے معمور کر دیا اور ایسا مخمور کیا جسکی مثال آپ کے ہمعصروں میں نہیں پائی جاتی۔ کہاں تو نجم الدین شاہ صاحبؒ کسی سے ملتے نہ تھے اور کہاں یہ حال ہو گیا کہ وہ آپ کو دیکھنے کے لئے بے چین رہتے تھے اور آخر کار محبت کا جذبہ اس حد تک پہنچا کہ آپ کو تمام مدارج طے کرا دیئے اور آپ کو صدر العالم کے عہدہ سے سرفراز فرمایا اللہ الصمدی صدر العالم کا درجہ دُنیا میں صرف ایک ہی فرد ہوتا ہے اور وہ مقام آپ کے پیر مُرشد نے مرحمت فرمایا اور ساتھ ہی ساتھ ۲۷

Marfat.com

اکتوبر ۱۹۳۳ء کو اپنا قائم مقام وخلیفہ اکبر منتخب کیا۔

آپ کی حیات کا ایک لمحہ بھی ایسا نہ تھا جو عبادت، ریاضت، رُشد و ہدایت، تصنیف و تالیف، نصائح، پند و عبرت، آئینہ عبرت نسواں میں صرف نہ ہوتا۔

آپ نے اپنی زندگی اللہ و رسول اور اپنے پیر کے فکر میں منہمک ہو کر عبادت الٰہیہ میں وقف کردی یہاں تک کہ اپنی جائداد جو کڑا اور ہیبت پور میں تھی اس تک کو نہ دیکھا دیگر لوگ اس سے افادہ حاصل کرتے رہے اور کرتے رہیں گے آپ سادہ لوح مزاج اور بہت کم سخن تھے زبان مبارک کھلتی تو وہ اپنے پیر کی توصیف میں ہی کھلتی زندگی کے مجاہدہ ظاہری و باطنی بہت کیے ۱۲ برس تک روزہ صرف ایک پیالی چائے کے افطار پر رکھا جس کے باعث آپ کی اہلیہ بہت پریشان تھیں جس کی عرضداشت آپ کے پیر جو اُن کے بھی پیر تھے کی۔ اس وقت آپ کو اپنے پاس روک لیا اور تھوڑی تھوڑی غذا اپنے ہی ہاتھوں سے کھلاتے رہے یہی طریقہ آپ نے اپنے مریدین اور بچّوں کے ساتھ رکھا اگر آپ کے کھانے کے وقت کوئی بھی آجاتا تو اس کو اپنے ہی ہاتھوں سے کھلاتے اور اسی ہاتھوں سے خود بھی

Marfat.com

کھاتے سبحان اللہ یہ ہیں اللہ والے جس کے لئے اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○

آپ کی شادیاں یکے بعد دیگرے تین ہوئیں دو اہلیہ سے اولادیں ہوئیں پہلی اور تیسری بیوی حقیقی بہنیں تھیں۔ اب آپ کی اولادِ پاک پانچ ہیں جن میں تین صاحبزادے اور دو صاحبزادیاں ہیں۔ سید سعید احمدؒ، سیدہ بنی فاطمہ، سید صدیق احمدؒ، سیدہ ریاض النساء، سید امین احمد عرف قاسم ریاض۔ یہ پانچوں اولادیں پاک اور دونوں داماد سلسلہ میں داخل ہو کر فیوض و برکات سے مستفیض ہو رہے ہیں۔

آپ نے اپنے منجھلے صاحبزادے جناب ڈاکٹر سید صدیق احمد حسینیؒ کو ۱۹۴۸ء میں خلافت دے کر بحیثیت خلیفہ اکبر فائز کیا اور اپنے بڑے داماد جناب سید افتخار حسین صاحب کو جن کو آپ نے اپنے اولادوں پر بھی ترجیح دی ان کو بھی دستار فضیلت سے مزین کیا۔ بڑے صاحبزادے بھی بہت عبادت گزار اور فقیر منش آدمی ہیں ان کو بھی اللہ تبارک وتعالیٰ نے حج کے فریضہ سے سبکدوش کیا اور سبھی اولادیں اپنے پیر و مرشد کے بتائے ہوئے اصول اور ارشادات پر گامزن ہیں۔

Marfat.com

آپ کے مریدین کی تعداد بے شمار ہیں جن میں کثیر تعداد اُتر پردیش، مدھ پردیش، پاکستان خاص کر جبلپور میں ہیں۔ یہ تمامی لوگ بھی اپنے پیر کے بتائے ہوئے اُصول اور طریقہ پر عمل پیرا ہیں۔

آپ کی حضوری جن خوش نصیبوں کو حاصل ہے ان کا کیا کہنا وہ تو حضور میاں صاحب قبلہ کے فیوض و برکاتِ لامتناہی سے متمتع ہوتے ہی رہتے ہیں لیکن ان لوگوں کو بھی فیضان و برکات سے محروم نہیں ہونے دیا جاتا جو آپ سے یا آپ کے کسی مُرید سے عقیدت ومحبت رکھتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک احمد مصطفیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کے تصدّق اور بزرگان دین سلسلہ عالیہ نقشبندیہ و جملہ سلاسل کے طفیل میں تمامی بھائیوں کو توفیق نیک عطا فرمائے تا کہ اس کتاب سے کما حقہٗ مستفیض ہوں اور اپنی زندگی کو میاں حضور کی تعلیمات کے سانچے میں ڈھال سکیں۔

اللہ پاک ہم لوگوں کا خاتمہ بالخیر بزرگان دین کے عقائد پر کرے تا کہ حشر کے دن بطفیل حضور نبی کریم ﷺ اپنے مرشد کامل محوحق بالذات یداللّٰہی جناب شاہ صدر العالم سیّد محمد ریاض احمد حسینیؒ میاں صاحب نقشبندی مجدّدی النجمی کے دامنِ رحمت کے سایہ میں الطافِ خداوندی سے سرفراز

Marfat.com

فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ ساتھ ہی ساتھ اللہ پاک ان لوگوں کو بھی جزائے خیر عطا فرمائے جن کی کاوشوں کے باعث یہ جواہر پارے ہمارے اور آپ کے سامنے آئے۔ اللہ پاک تمامی مُریدین، مُعتقدین کو تمامی مراحل دینی و دُنیاوی جلد سے جلد طے کرائے تاکہ اپنے پیر و مُرشد کے روبرو سُرخروئی نصیب ہو۔ آمین اور اس فقیر کو بھی دعائے خیر میں یاد کرتے رہئے۔

وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰیo

فقیر سید امین احمد حسینی

حنفی نقشبندی مجددی انجمی ریاضی عرف قاسم ریاض عفی عنہ

خلف و سجادہ نشین آستانہ عالیہ ریاض المعارف

146 ریاض منزل سیدواڑہ شہر فتح پور (یو۔ پی) انڈیا

پوسٹ کوڈ : 212601

فون نمبر: 0091-05180-225205

موبائل : 0091-9335010936

Marfat.com

الف

اللہ کا عاشق ہوا اللہ تعالیٰ
اس واسطے معشوقوں میں ہے سب سے وہ اعلیٰ
پردہ کیا بیگانوں سے اثبات و نفی میں
لاریب خدا ایک ہے اللہ تعالیٰ

اول وہی خدا تھا جو آخر خدا ہوا
باطن میں چھپ کے مظہر رب العلا ہوا
وحدت عیاں ہے جس کی رسولوں میں برملا
کثرت میں وہ حبیبؐ خدا مصطفٰےؐ ہوا

کافر اُسے کہتے ہیں جو منکر ہے خدا کا
احکام الٰہی کا جہنم کے سزا کا
مشرک ہے وہی جس نے کیا غیر کو سجدہ
خالق کے سوا غیر سے طالب ہو شفا کا

Marfat.com

جو کہ ماتحتی میں رہ کر اَمرِ مِنکُم سے پھرا
خَلق ساری پھر گئی اللہ بھی اُس سے پھرا
شانِ مرشد بالیقیں شانِ رسولؐ اللہ ہے
جو پھرا حق سے تو پھر ایمان بھی اُس سے پھرا

اُعُم کے حرف الف سے ہے پتہ اللہ کا
ع سے عاصی بنا ابلیس حق اللہ کا
میم سے جب مل گیا محبوبؐ خالق کا پتہ
پڑھ لیا کلمہ محمدؐ ہے رسولؐ اللہ کا

آتما دھرم آتما برِھم آتما پرم آتما
جیو آتما دیو آتما کا بھگت ہے مہاتما
رات اندھیری پاپ کی دنیا دیونگر کے بیچ
بڑا ابھاگی دھرم کا بیری ٹھگ لینو جیو آتما

Marfat.com

لا اِلٰہ کا تانا اِلَّا اللہ کا بانا
داس کبیر بُنن کو بیٹھا اولجھا سوت پرانا
سوت پرانا دیو کا بانا کام کُرود مد لوبھہ
نرکھہ کُنڈ کی گیل چلاوے بھوت پریت بن جانا

لا کے دل میں لام الف دیو آتما جیو آتما
ہے اِلٰہ دھرم اِلَّا حقہٗ برہم آتما
کلمۂ طیب ہے گیانی جاپ برہم آنند یوگ
وحدہٗ اللہ اکبر حمدہٗ پرم آتما

جو اندھا ہے بہرا سنائی نہ دیگا
اندھیرا اوجالا سجھائی نہ دیگا
خلافت سے انکار ہے کور چشمی
اُسے چاند و سورج دکھائی نہ دیگا

Marfat.com

ادب سے کھڑی ہو جماعت سدا
حضوری میں صف بستہ پیشِ خدا
اگر عذر شرعی ہے بیٹھو الگ
اقامت ہے تعظیم شرطِ وفا

حبیبؐ خدا ہے دو عالم میں ایسا
نبیوںؑ میں امیؐ رسولوںؑ میں یکتا
ندا ہاتف غیب نے دی اذاں میں
جہاں میں ہوئی رحمت حق ہُویدا

حقہٗ بالذات ہے واللہ نورِ کبریا
لَا و اِلَّا کی ضیا ہے جسم و جانِ ما سوا
اللہ اللہ یا محمدؐ مصطفےٰؐ نورِ خدا
امر منکم ابتدا ہے عبدہٗ تا انتہا

Marfat.com

ایک ہی اللہ ہے واللہ نور کبریا
عرش سے تا فرش روشن خالق ارض و سما
کثرت و وحدت اُسی کی قل ہُواللہُ احد
مجتبیٰؑ و مصطفٰےؐ ہے مظہر شانِ خدا

محمدؐ ہے اک نور ذاتِ خدا
جو لا اور اِلَّا کا ہے مدعا
ہے اللہ اکبر وہ حق الیقیں
نہیں کوئی معبود جس کے سوا

بت پرستی ترک کن غافل ببین نور خدا
لااِلٰہ شد بہ رحمت مظہر اِنّی اَنا
نحنُ اقرب از خدا با خود خدا آمد برون
شرط اِلَّا اللہ باشد اِنّــنِیَ اِنّی اَنا

Marfat.com

جانِ جہاں شمس الضحیٰ رُوح رواں بدرالدجیٰ
مرسل حبیبؐ کبریا صدرالعلیٰ خیرالوریٰ
حقا ریاضِؒ احمدیؐ واللہ حسنِ مصطفےٰؐ
رحمت توئی سرِّ خدا نور نبیؐ نجمؒ الہدیٰ

الٰہی از تو خواہم مصطفےٰؐ را
بحق پیر و مرشد با خدارا
ریاضؒ خستہ را بہر محمدؐ
عطا کن نجمِؒ دینِ پارسا را

اک فقیر بے بدل سردار و فخرِ اِتقیاؒ
شہر کے باہر ہے جسکا خانقاہِ پُرضیا
فتح پور خاص میں ہے جلوہ گر نورِ نبیؐ
یعنی نجمؒ الدین احمدؐ شاہ تاج الاولیاؒ

Marfat.com

خدا سے خودی ہے خودی با خدا
خدا کی خودی ہے ظہورِ خدا
خودی گر خدا کی نہ موجود ہوتی
تو مقصود پر کیوں وہ ہوتا فدا

ک سے فرما کے کن جو ہادی آخر رہا
خَلق کے یاری کو شان عبد میں صابر رہا
ح سے حسنِ مصطفٰےؐ عالم میں لاثانی ہوا
شانِ سرداری میں وہ قرآن پر شاکر رہا

اوم کے حرف الف سے ہے پتہ اللہ کا
واؤ سے ہے وحدہٗ مقصود اِلَّا اللہ کا
میم سے جب مل گیا محبوبؐ خالق کا پتہ
پڑھ لیا کلمہ محمدؐ ہے رسولؐ اللہ کا

Marfat.com

ہے الف اللہ میں اللہ کا اللہ کا
لام سے لازم ہوا لانا کلام اللہ کا
توحید کا نقشہ کھچا تشدید پر وحدت نما
ہ سے ہادیؐ نے لقب پایا رسولؐ اللہ کا

ترا کلمہ جو پڑھتا ہوں مزا آتا ہے وحدت کا
مبرّا شرک سے بالکل مرقّع ہے تو قدرت کا
مجالِ ہمسری کس کو جو بیٹھے تیرے ہم بازو
تو یکتا ہے حقیقت میں ہوں شاہد تیری عظمت کا

وہی ہوگا چاہے گا جو حق تعالےٰ
کہ قدرت میں ہے اس کے ادنیٰ و اعلیٰ
اسی کے ہیں محتاج شاہ و گدا سب
ہے خالق وہی ایک سب سے نرالا

Marfat.com

ہے وہی انسان بزرگ و صاحبِ توقیر وجا
جس کا باطن صاف ہو مطلق نہ ہو مکر و دغا
ظاہری اخلاق میں بھی احسن المخلوق ہو
علم و دانش پر نہ ہو دل میں ذرا کبر و ریا

مرہون ہوں میں منت پروردگار کا
قطرہ میں جس نے بھر دیا دریا بہار کا
شانِ محمدیؐ کا کروں وصف کیا ریاضؒ
ہر ذرّہ جس کا طُور بنا نور و نار کا

قربان میں اس کریم کے جس نے عطا کیا
انساں کو ساری خَلق سے نعمت سِوا دیا
آئینہ جمالِ حقیقت بنا کے پھر
دل میں جنابِ قُدس کا جلوہ دکھا دیا

Marfat.com

پوچھا کسی نے حق سے کہ کیسا ہے وہ خدا
جس کے سوا کسی کا بھی سجدہ نہیں روا
کلمہ پڑھا کے مرشدِ کامل نے اے ریاضؒ
اللہ کے حبیبؐ کا جلوہ دکھا دیا

ر رسولؐ اللہ کی ہے اور الف اللہ کا
میم سے نام مبارک ہے حبیبؐ اللہ کا
رحمتہ اللعالمینؐ ہے احمدِؐ مرسل وہی
مجتبیٰؐ و مصطفےٰؐ پر ہو سلام اللہ کا

خدا نے فرما کے قل ھواللہ جمال اپنا اُسی کو بخشا
پہنایا جس کو احد کا جامہ کمال اپنا اُسی کو بخشا
کریمی بخشی رحیمی بخشی غرض یہ کہ ساری خدائی بخشی
بنا کے آخر حبیبؐ یکتا وصال اپنا اُسی کو بخشا

Marfat.com

مرے دل میں ہے احمدیؐ اک ستارا
نبیوںؑ میں افضل ولیوںؒ میں پیارا
رسالت میں اس درجہ ہے برگزیدہ
کہ قرآن کو حق نے اُسی پر اُتارا

نہ دنیا میں ہے جامِ جم کی تمنا
نہ جنت میں باغِ اِرم کی تمنا
فقط آرزو ہے تو بس آپؐ کی ہے
کہ وہ ہے نگاہِ کرم کی تمنا

جب دلوں میں قوم کے گل کا نشان مل جائے گا
سارا عالم ایک دم میں گلستان ہو جائے گا
یعنی جب محبوبؐ حق خود رہنما بن جائے گا
حق تعالےٰ بھی یقینی مہربان ہو جائے گا

Marfat.com

آپ جس کو مل گئے اللہ بھی اُس کو ملا
دین و دنیا مل گئی سارا جہاں اُس کو ملا
عزت ملی عظمت ملی قدرت ملی حکمت ملی
رحمت کے در سارے کُھلے جنت میں گھر اُس کو ملا

تُرا زیبا ست شانِ حق تعالیٰ
نشانِ بے نشان و ظرفِ اعلیٰ
توئی گنجی دُرونِ قلب مومن
بشانِ رحمتِ ربّ تعالیٰ

شاہ نجم الدین احمدؒ مظہرِ شانِ خدا
مخزنِ اکرام و بخشش معدنِ جود و سخا
بالیقیں سردارِ عالم ہے فنا فی المصطفےٰؐ
ہے بقا باللہ جو واللہ بے خود باخدا

Marfat.com

ہم کیا کرتے ہیں سجدہ ہر گھڑی اللہ کا
نجمؒ دین احمدیؐ یعنی حبیبؐ اللہ کا
جس نے دیکھا آپ کو دیکھا خدا کو برملا
آپ کے صورت میں ہے جلوہ رسولؐ اللہ کا

اول جو لامکاں میں مکین بے نشاں ہوا
آخر وہی رسولوںؑ میں جانِ جہاں ہوا
اول بشانِ عظمت و رفعت تھا جلوہ گر
آخر وہی بہ عجز و عبودت عیاں ہوا

اُسجدو کے حکم پر ابلیس حق سے پھر گیا
شان وشوکت مٹ گئی نظروں سے حق کے گر گیا
اپنی مرضی اپنی خواہش خود پرستی کے سبب
رُو برو اللہ کے ظالم خطا میں گھر گیا

Marfat.com

نبیوںؑ میں امیؐ لقب لیکے آیا
رسولوںؑ میں محبوبؐ رب ہو کے آیا
ہوا پھر وہ مسجود معبود ہو کر
جو تھیں نعمتیں حق کی سب لیکے آیا

رام جی کی مایا دیکھو رام جی کی مایا
مَرا مَرا کا گیان سکھایو گپت یوگ من بھایا
تھاو نہ وا کی کوئی پایو عرب دیس جب آیا
روپ دکھایو بن پرچھائیں ہردے بیچ سمایا

یا شفیع المذنبین سردار و ختم الانبیاءؐ
رحمتہ اللعالمینؐ صاحبِ جود و سخا
شاہِ نجم الدینؒ احمدؒ مظہر عبدالسلامؒ
دستگیری کیجئے یا پیر تاج الاولیاء

Marfat.com

نبیوںؑ میں مرسل ہوا حق تعالےٰ
حبیبؐ خدا شانِ ادنیٰ و اعلیٰ
وہی مظہرِ حق ہوا ربّ کعبہ
بشانِ عبودت وہ ہے سب سے اعلیٰ

حق تعالےٰ کا جو نگار بنا
سب نبیوںؑ میں افتخار بنا
فی الحقیقت وہ نورِ یکتائی
امرِ منکم کا تاجدار بنا

میرا پیر حامل ہے نور نبیؐ کا
وہ محبوبِ حق جانشین ہے علیؓ کا
کمالِ فنا ہے ظہور خدا
خطاب اِس لئے حق نے بخشا ولی کا

Marfat.com

شیطان ملعون رہزنی کرتا رہا
آدمیوں سے یہ ہر دم دشمنی کرتا رہا
چند روزہ زندگی میں حیف ہم سوتے رہے
نفس کو حیران بوقتِ جان کَنی کرتا رہا

انسان کی فطرت ہے غصہ کا آنا
برا ہے مگر دل میں رنجش بڑھانا
مِلے جو بھی پہلے خوش اخلاق ہو کر
شرافت میں افضل ہے وہ مرد دانا

ترک دنیا ہے یہی ترکِ غذا
حرص و لالچ کِبر و نخوت برملا
ہوجاؤ پھر خِلوت نشین باہوش دل
بے ریا کرتا رہے ذکرِ خدا

Marfat.com

اولین و آخرین ہے جو ثنائے مصطفےٰ
عظمتِ جبروتِ حق ہے رونمائے مصطفےٰ
خُلق و عجز و انکساری سے پتہ آخر ملا
انتہائے عبدیت ہے حق نمائے مصطفےٰ

شاہِ نجم الدینِ احمدؒ صاحبِ جود و سخا
مظہر شانِ خدا حسن جنابِ مصطفےٰ
حاملِ نورِ نبیؐ ہیں مصدرِ انوارِ حق
انتخابِ اولیاءؒ ہیں افتخارِ انبیاءؑ

پیر ہے اللہ اکبر وہ نہالِ مصطفےٰ
رہ نما ہے حق نما ہے باجمال مصطفےٰ
پیر کہلانے کی جرأت مت کرو اے دوستو
محوِ حق ہو کر نہ جب تک ہو وصالِ مصطفےٰ

Marfat.com

آدمؑ خدا نہیں ہے و لے مظہرِ خدا
حامل ہے مصطفٰےؐ کا زہے شانِ کبریا
ہے وہ امین صاحب لولاک کا ریاضؒ
اِس واسطے فرشتوں نے سجدہ اُسے کیا

اے رب تیرے کریمی نے بے حد کرم کیا
مرشد کو اپنے نور کا پتلہ بنادیا
گِریاں ہے دل فراق رسولؐ کریم میں
رگ رگ میں خستگی تیری رحمت نے بھر دیا

دلِ مردہ گناہوں پر بھی اپنے رو نہیں سکتا
سیاہی کو بِلا اَشکوں کے ہرگز دھو نہیں سکتا
بہ عجز و انکساری جس کو غفلت پر ندامت ہے
یقینی دولت ایماں کو دل سے کھو نہیں سکتا

Marfat.com

بھروسہ خدا پر جو انساں کرے گا
خدا مشکلیں اُس کی آساں کرے گا
بہ صبر و قناعت مرادِ دلی ہے
یہی نور بندوں کو شاداں کرے گا

کسی کو کوئی چیز دے کر نہ لینا
بُری خو ہے یہ، تھوک کر چاٹ لینا
جو کم ظرف و ناداں ہیں دنیا میں اکثر
سمجھتے نہیں وہ ہے کیا لینا دینا

سمجھ کر ہنسی کھیل دل مت چرانا
کہ ہے بے وفائی ہنسا کر رُلانا
نہ ہرگز بنو نیش زن کینہ پرور
خباثت ہے اِبلیس کی دل دُکھانا

Marfat.com

کمینوں میں حرص و حسد برملا
شریفوں میں ہوتی ہے عجز و وفا
بری خو ہے ابلیس میں خود سری
کہ ہے عہد شکنی بہ کذب و ریا

ببر ہوں شیرِ دل مسلم خودی کو جھاڑ ڈالوں گا
اُڑا کر دھجیاں اُس کی کلیجہ پھاڑ ڈالوں گا
اکڑ بازی دکھائے گا تو ٹکڑے کر کے چھوڑوں گا
ستمگر نفس موذی کو میں بالکل مار ڈالوں گا

محبت ہے بھوکوں کو کھانا کِھلانا
پیاسے کو جلدی سے پانی پلانا
نہیں جس کو پرواہ خدمت گذاری
بڑی بے وفائی ہے حیلہ بہانہ

Marfat.com

جو الزام بازی کا عادی ہوا
وہ دنیا میں ظالم فسادی ہوا
بحرص و حسد ہے بڑا بے ادب
بُری عادتوں کا مرادی ہوا

ہے جھوٹا فریبی نہایت بُرا
بخیلوں میں ہے لالچی بے حیا
کبھی اپنے وعدوں کا سچا نہیں
یقینی منافق ہے وہ بے وفا

جو الزام بازی کا عادی ہوا
وہ دنیا میں ظالم فسادی ہوا
فریب و دغا مکر و حیلہ بہانہ
بُری خَصلتوں کا مرادی ہوا

Marfat.com

پھر گیا حق سے جو رذیل ہوا
دونوں عالم میں وہ ذلیل ہوا
بغض و کینہ کپٹ بہ حرص و حسد
تنگ دل بے وفا بخیل ہوا

جو کنجوس ہے لالچی بے حیا
یقینی وہ خود غرض ہے بے وفا
ریاکار و بدکار جھوٹا ہے جو
وہ ابلیس مغرور ہے پُر جفا

بُری صحبتوں میں جو ہے آتا جاتا
ضعیفی میں ماں باپ کو ہے ستاتا
نہ بیوی کی پرواہ نہ بچوں سے مطلب
وہ نارِ جہنم میں گھر ہے بناتا

8/495

Marfat.com

اللہ کے حضور میں خُلق و ادب حیا
طرزِ عمل بحُسن شرافت ہے باوفا
لالچ بری بلا ہے بخیلوں میں خوئے بد
خودغرضیوں میں اُس کے نجاست ہے برملا

نیّت خالص ہے تقویٰ دل کی پاکی باحیا
سب عزیزوں دوستوں سے خُلق واحسان ووفا
خود نمائی خود پسندی خود سری خود پروری
نفس و شیطاں کی شرارت ہے ریا حرص و ہوا

زہر قاتل سے ہے بدتر عہد شکنی پُر دغا
بخل و خِسّت بے وفائی حرص و لالچ پُر جفا
بغض و کینہ بے حیائی خود سری کبر و حسد
بالیقیں نارِ جہنم کے ہیں شعلے بَرملا

Marfat.com

ماں باپ کی دعائیں قسمت کا ہے ستارہ
تخلیق نسل آدمؑ رحمت ہے آشکارا
جانوں میں نور عظمت طاعت بہ امر ربی
تعظیم مصطفٰےؐ میں ہے اسجدو اِشارہ

اللہ سے جو باغی ہے ابلیس بے حیا
کم ظرف و نامراد ہے بد عہد و بے وفا
کینہ کپٹ غرور و حسد کی وجہ سے وہ
جھوٹا ہے پُر فریب دغا باز پُر جفا

ابلیس نامراد ہے حق سے پھرا ہوا
اللہ کے عذاب میں ہے خود گھرا ہوا
بد عہد و پُر فریب ہے گستاخ و بے ادب
قہر خدا میں اس لئے وہ مبتلا ہوا

Marfat.com

بہ صبر و قناعت ہے جو باحیا
وفادار بندوں میں ہے بے ریا
ادب حسن اخلاق ہے اُس کی خو
بڑا متقی ہے وہ مردِ خدا

غریبوں کی دل آزاری نہ کرنا
شیاطیں کی طرف داری نہ کرنا
برے اچھے نہیں ہرگز برابر
کبھی نیکوں سے غداری نہ کرنا

پہلے دن کا مہمان ہے مہمان اللہ کا
دوسرے دن مصطفٰےؐ کا یعنی بسم اللہ کا
تیسرے دن میزبان کا خُلق واحساں ہے ریاضؒ
بعد ازاں عمائم رہے مہماں ہے اِلّا اللہ کا

Marfat.com

گراں جس کسی پر ہو مہماں کا آنا
ہو دل پر بھی اِک جبر کھانا کھلانا
وہ رحمت کا باغی ہے منکر خدا کا
کہ شیطان کا ہے اُس کے دل میں ٹھکانہ

شیطاں نے ظالموں کو پٹی پڑھا کے مارا
مکر و دغا سکھا کر جھوٹا بنا کے مارا
کم ظرف جاہلوں کو دنیا میں کر کے غافل
کِبر و حسد خودی نے اندھا بنا کے مارا

جو اللہ والوں سے نفرت کرے گا
شیاطین کو ترجیح دیتا رہے گا
خودی کی نجاست میں مغرور رہ کر
یقینی جہنم کا ایندھن بنے گا

Marfat.com

تصرف جو دنیا میں بے جا کرے گا
صداقت شرافت کو بیچا کرے گا
اُسے ہوگی محشر میں بے آبروئی
جہاں میں وہ ہر سمت رسوا رہے گا

اگر دِل میں محبت ہے نمائش کی ضرورت کیا
کہ عنبر خود مہکتا ہے حکایت کی ضرورت کیا
خدا والوں کی صورت میں خدا کا نور رہتا ہے
جسے بخشا خدا نے حُسن زیور کی ضرورت کیا

جو حرص و حسد کا مرادی ہوا
وہ دل بغض و کینہ کا عادی ہوا
محبت ہوئی جس کو ابلیس سے
یقینی جہاں میں فسادی ہوا

Marfat.com

سب سے بُری ہے غفلت دنیا میں دل لگانا
یارو کبھی کسی کا ہرگز نہ دل دکھانا
ہے مخزنِ تجلی پُر نور قلبِ مومن
دل ہی خدا کا گھر ہے شر سے اِسے بچانا

جو دنیا سے معصوم رخصت ہوا
وہ جنت میں با عیش و راحت ہوا
بچا گرمی و سختی و رنج و غم سے
کہ داخل بہ آغوش رحمت ہوا

سب سے با خُلق و با حیا رہنا
تکبر سے دور بے ریا رہنا
ہے شرافت یہ زہد و تقویٰ کی
بے طمع ہو کے با وفا رہنا

Marfat.com

ہے وہی خود غرض و حاسد بے حیا و بے وفا
جو کہ بد بختی سے اپنی آبرو کھوتا رہا
کھوٹی پونجی کو کھرا کہنا فریب و مکر ہے
کیونکہ حق پوشی کا ہے یہ جرم بے حد ناروا

لام الف اور میم کو خالق نے ظاہر کر دیا
لا کی ظلمت مٹ گئی اِلَّا کو طاہر کر دیا
نور جان مرسلاں ہو کر حبیبؐ اللہ نے
ہر نفی اثبات سے بندوں کو ماہر کر دیا

حمدہٗ بالعبدہٗ حقا بشان کبریا
شاہد حسن ازل گردید نور مصطفےٰؐ
ذات رب العالمیں اوصاف ختم المرسلینؐ
اولین و آخریں شد معنیِ سِر خدا

Marfat.com

اُسجدو کے حکم پر جو سر بسجدہ ہو گیا
دل منور ہوگیا حق پر وہ شیدا ہو گیا
نور کی تعظیم سے جو پھر گیا ابلیس ہے
کفر ظاہر ہو گیا شیطاں ہویدا ہو گیا

کسی کام کو کوئی چاہے جو کرنا
ہزاروں طریقے سے ممکن ہے کرنا
نہ چاہے جو کرنا کسی کام کو جب
محض جھوٹ پر مکر پڑتا ہے کرنا

چھوڑ کر اللہ کو بندہ پریشاں ہوگیا
خود نما جاہل بنا باغی وہ انساں ہوگیا
بد دماغی سرکشی نے کردیا حق سے جدا
نفس ناداں اِس لئے ابلیس و شیطاں ہوگیا

Marfat.com

جھوٹے وعدوں سے اعتبار گیا
آبرو چھن گئی وقار گیا
بے حیائی ہے حق سے پھر جانا
دشمنِ دیں بسوئے نار گیا

پیر حق سے جو پھرا محروم قسمت ہو گیا
اپنی بدبختی سے خود ابلیس غارت ہو گیا
بے ادب گستاخ و جاہل ہو کے شیطان لعین
روبرو اللہ کے مقہور لعنت ہو گیا

حکم مانو خدائے برتر کا
دل سے کر لو ادب پیمبرؐ کا
اُسجدو پر ہے فیصلہ ظاہر
حق و باطل کے خود مقدر کا

Marfat.com

محبت نہیں ہے کسی کو ستانا
ضرورت میں کترا کے حیلہ بہانہ
شریفوں میں ہوتی ہے وعدہ وفائی
ہے سچی محبت کا دل میں ٹھکانا

بدبخت و بدنصیب کمینوں میں پُر جفا
اِبلیس نابکار ہے نفسوں میں بےحیا
ہر قول و فعل میں ہے خباثت بھری ہوئی
گستاخ و بے ادب ہے رذیلوں میں بے وفا

اِبلیس بدتمیز و ریاکار و بےحیا
گستاخ و بے ادب ہوا غدار پُر جفا
مطلب کا ہے وہ یار دغا باز لالچی
بدعہد و بددماغ و سیہ کار بےوفا

Marfat.com

تقاضائے فطرت ہے غصہ کا آنا
بُرا ہے مگر دل میں رنجش بڑھانا
ملے گا جو پہلے خوش اخلاق ہوکر
شرافت میں افضل ہے وہ مرد دانا

ب

الٰہی تیری قدرتیں ہیں عجیب
تو کر معرفت اپنی مجھ کو نصیب
ہے فرمان تیرا ہی لَاتَقْنَطُوْ
کہ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ فَتْحٌ قَرِیْب

ہے اللہ اکبر جو امیؒ لقب
وہ ایجادِ کونین کا ہے سبب
ہے شانِ نزول اشرف الانبیاءؑ
رسولوںؑ میں ہے اک وہی فضلِ رب

Marfat.com

کٹ حجتی جو کرتا ہے جاہل ہے بے ادب
کینہ ہمیشہ دل میں وہ رکھتا ہے بے سبب
ہے سامنے جو آئینہ پیچھے کچھ اور ہے
مونہہ دیکھی جھوٹی باتوں میں ہے چال پر غضب

پ

نرنکار ایشور نرنجن سروپ
محمدؐ ہے سرنام جوتی سروپ
بھجو رام کو اب مَرا والمیک
اَحد برہم اوتار ہے برہم روپ

نرنکار ایشور اَوَش برہم روپ
ہے اللہ اکبر نرنجن سروپ
برہم روپ اوتار احمدؐ رسولؐ
ہوا جو عرب دیس جوتی سروپ

Marfat.com

نرنکا ایشور احد برہم روپ
نبیوںؑ میں اوتار جوتی سروپ
اَوش پھول و پھل میں ہے سندر مہک
وہی پریم جیون ہے سورج میں دھوپ

نرنکار ایشور ہے جو برہم روپ
وہ نورِ محمدؐ ہے جوتی سروپ
سرشٹی رچومٹ گیو اندھکار
سگند آیو پھولن مان سورج مان دھوپ

ت

اللّٰہ یا محمدؐ مُرسل بنورِ وحدت
حقا توئی بہ رفعت مظہر بحُسنِ عظمت
اِنی اَنا اِلٰہ اللّٰہ نحنُ اِلّا
عبد و رسولؐ برحق ہادی بشانِ رحمت

Marfat.com

اطاعت بہ جہل و خودی خوب نیست
کہ تقویٰ بلا عجز مرغوب نیست
بہ تعظیم و تکریم حسنِ ادب
محبت بہ کم ظرف منسوب نیست

زہد و تقویٰ بہ حرف گفتن نیست
در اقامت ادب نشینِ نیست
بے ادب را بہ جہل و نادانی
ترکِ تعظیم جز بہ مَردن نیست

ہے اللہ والوں میں اصلی شرافت
نبیوںؑ ولیوںؒ نے دیدی شہادت
جسے چن لیا حق نے بندوں میں اپنے
اُسے نور ایماں کی بخشی خلافت

Marfat.com

اقامت بہ تعظیم و تکریم ذات
قیام ادب ہے اقیموا الصلواۃ
مؤدب رہو نور سے مت پھرو
اسی پر ہے قائم مدارِ نجات

عدم کی خودی مہلتِ خواب غفلت
بقا در فنا ہے نبیؐ کی بدولت
نہیں موت جس میں وہی زندگی ہے
کہ قبل ان تموتو اجل ہے بہ حکمت

ہے اخفیٰ خفی نورِ ذاتِ حقیقت
بسرِّ خدا عظمتِ فضل و رحمت
وہی ذاتِ حق در لباسِ شریعت
پہن کر ہوئی مظہر شانِ قدرت

Marfat.com

نمازِ عاشقان ترکِ وجودست
بذکر و فکر حق محوِ سُجودست
حضوریؐ درگہِ نجمؒ السلامیؒ
ریاضِؒ مصطفائیؐ بالشہودست

وجود فنا در عدم ظرف لاست
الٰہ بہ اِلاَّ وجود بقا است
بہ تعلیم و تنظیم و تکمیل دیں
رسولؐ خدا مظہر کبریا است

فنا و بقا در خودی حرف لاست
الٰہ بہ اِلاَّ حبیبؐ خدا است
مجو نقص در پاک بازان حق
خطائے بزرگان گرفتن خطا است

Marfat.com

شریعت بہ تنظیم اہل وفا است
طریقت بہ عرفان رب العلا است
نہ دانی اگر راز حق الیقیں
خطائے بزرگاں گرفتن خطا است

علوم فنا در خودی ابتدا است
حقیقت بہ نور الہدیٰ انتہا است
اگر نیک بختی مکن اعتراض
خطائے بزرگاں گرفتن خطا است

دل و جاں بہ روح رواں با خدا است
محبت بہ خیرالورا مدعا است
مکُن در حضوری چنین و چناں
خطائے بزرگاں گرفتن خطا است

Marfat.com

ہے مظہر جمال و جلال ربوبیت
عالم میں جلوہ گر ہے خدا کی خصوصیت
آپ ہی نبیؐ ہوئے کہیں پیر و ولی بنے
لاکھوں طرح سے آئے بشانِ عبودیت

ہوا اس لئے صوم رمضان عنایت
معیت خدا کی ہو حاصل شفاعت
صداقت ہے واللہ مقصودِ ربی
رسالت ہے وحدت کی زندہ ہدایت

خدائے برتر کا حکم مانو کرو نبیؐ سے پریت
پاپی پُنی کو پہچانو سیکھو گیانی ریت
کرب و بلا میں جیو دے دینو جانِ علیؓ حسنینؓ
ست مت یوگی دھرم کے مولے برہم نمو رنجیت

Marfat.com

نہ نقلی شرافت نہ اصلی شرافت
جسے دیکھو رکھتا ہے رسمی شرافت
سمجھتے نہیں جو ہے کیا دین و ایماں
زر و مال دنیا ہے ان کی شرافت

دنیا میں محض پیسوں کی ہر سمت ہے شہرت
ہے بغض و عداوت بھی اِسی میں ہے حجت
بے زر ہے اگر عشق تو وہ مکر و دغا ہے
الفت بھی بلا پیسوں کے ہے قابل نفرت

بخیلوں کو ہوتی ہے زَر کی محبت
بھلوں سے نہ رغبت بروں سے نہ نفرت
غرض ہے اُنھیں چار پیسوں کی ہر دم
بَلا سے ہو دنیا میں خواری و ذِلّت

Marfat.com

خدا جس کو دے فضل سے کوئی نعمت
نہ اترائے ہرگز وہ پاکر یہ دولت
کرے شکر ہر دم بصد خاک ساری
کہ خالق اُسے بخش دے اور عزت

ج

اوم جاپ سے سب کچھ پایوب میم اور تاج
آدمؑ کا پر گیان نہ پایو سیس نواتے آئی لاج
پاپی مورکھ بڑا ابھاگی نرکھ کُنڈ کے بیچ
برہم روپ کا بیری بن کے کھو یو سارا راج

د

اللہ لا الٰہ الّا ظہور احمدؐ
نَحنُ اَنَا بہ اِنّیِ اَکمَلتُ یَا مُحَمّدؐ
والنجمؐ قل ہُواللہ حقا ریاضِؐ احمدؐ
ذات و صفات ربی اَتمَمتُ و یا محمدؐ

Marfat.com

چوں اقامت بہ اسم اعظم شد
در حضوری قیام عالم شد
چوں اقیمو الصلواۃ حق فرمود
اُسجدو از خدائے آدمؑ شد

کہہ دیا ہے صاف جس نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
فی الحقیقت ہے وہی معبود اَللّٰهُ الصَّمَدُ
لَمْ يَلِدْ کے بعد اُس نے خود وَلَمْ يُولَدْ کہا
پھر وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ فرما دیا كُفُوًا اَحَدٌ

حمد رب دو جہاں میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
ہے ثبوت حق تعالےٰ صاف اَللّٰهُ الصَّمَدُ
لَمْ يَلِدْ جس کی وَلَمْ يُولَدْ ہے شان احدیت
ہے وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ اُس کی ثنا كُفُوًا اَحَدٌ

Marfat.com

شوق سے جس نے پڑھا ہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدْ
صدق دل سے پھر کیا اقرار اَللّٰهُ الصَّمَدْ
لَمْ یَلِدْ بے شک وَلَمْ یُوْلَدْ اُسے بخشائے گا
ہے وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ فرمان حق کُفُوًا اَحَدْ

با درِ باب السلام قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدْ
داخل خلد بریں ہو پڑھ کے اَللّٰهُ الصَّمَدْ
لَمْ یَلِدْ اُس میں وَلَمْ یُوْلَدْ ہے رحمت کا قفل
ہے کلید اُس کی وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدْ

اسم اعظم ہے مقرر قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدْ
حق کا ملتا ہے پتہ با وصف اَللّٰهُ الصَّمَدْ
لَمْ یَلِدْ بھی ہے وَلَمْ یُوْلَدْ وہی ذات خدا
ہے ثنا اُس کی وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدْ

Marfat.com

چھپ کے فرمایا ہے جس نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
پردۂ توحید میں ہے وہ ہی اَللّٰهُ الصَّمَدُ
لاشریک از لَمْ یَلِدْ حقا وَلَمْ یُوْلَدْ بدان
خالق اکبر وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

شان رب العالمین ہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
رحمتہ اللعالمینؐ ہے وصف اَللّٰهُ الصَّمَدُ
لَمْ یَلِدْ شان مقدس میں وَلَمْ یُوْلَدْ بھی ہے
جو وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ بے مثل ہے كُفُوًا اَحَدٌ

مظہر ذات و صفت ہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
ہادیِ برحق وہی مرسل ہے اَللّٰهُ الصَّمَدُ
لَمْ یَلِدْ سے جب وَلَمْ یُوْلَدْ کا عقدہ کھل گیا
ہو گیا ظاہر وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

Marfat.com

اولین و آخرین ہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
وصفِ ختم المرسلینؐ ہے صاف اَللّٰهُ الصَّمَدُ
لَمْ یَلِدْ ہے احدیت میں خود وَلَمْ یُوْلَدْ وہی
ظاہر و باطن وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

ہے نبوت ختم جس پر قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
بے نظیر و باشرف مرسل ہے اَللّٰهُ الصَّمَدُ
لَمْ یَلِدْ شان وَلَمْ یُوْلَدْ ہے وہ امیؐ لقب
حامی امت وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

ذاتِ رب ہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
اسم اعظم پاک اَللّٰهُ الصَّمَدُ
لَمْ یَلِدْ کہہ کر وَلَمْ یُوْلَدْ ریاضؔ
پڑھ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

Marfat.com

از حبیبؐ کبریا ہے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدْ
ہے شریعت میں حقیقت اُس کی اَللّٰہُ الصَّمَدْ
لَمْ یَلِدْ ہے بالیقیں یکتا وَلَمْ یُوْلَدْ وہی
حق نمائی میں وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُواً اَحَدْ

مالک کون و مکاں ہے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدْ
خالق اکبر ہے وہ لاریب اَللّٰہُ الصَّمَدْ
بےنشاں ہے لَمْ یَلِدْ جس کا وَلَمْ یُوْلَدْ نشاں
اشرفِ انساں وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُواً اَحَدْ

مصدر الحمد میں ہے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدْ
ہے الف اور لام میں وہ ذات اَللّٰہُ الصَّمَدْ
لَمْ یَلِدْ کون و مکاں میں ہے وَلَمْ یُوْلَدْ مکیں
جوہر ایمان وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُواً اَحَدْ

Marfat.com

ہے نبیؐ مرسل ہمارا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
دونوں عالم معجزہ ہے اس کا اَللّٰهُ الصَّمَدُ
لَمْ يَلِدْ بھی ہے وَلَمْ يُوْلَدْ وہی معجز نما
رحمت عالم وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

بالیقیں فرمان حق ہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
حامد و محمود ہے محبوبؐ اَللّٰهُ الصَّمَدُ
لَمْ يَلِدْ کاظرف ہے اُس کا وَلَمْ يُوْلَدْ کی شان
کن فکاں ہوکر وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

لامکاں میں تھا جو عاشق قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
ہوگیا طالب سے وہ مطلوب اَللّٰهُ الصَّمَدُ
لَمْ يَلِدْ نے پھر وَلَمْ يُوْلَدْ سے یوں مل کر کہا
بے زباں ہوکر وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

Marfat.com

آفتاب لم یزل ہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدْ
اُس کا ذرہ ہے چمکتا دل میں اَللّٰهُ الصَّمَدْ
لَمْ یَلِدْ ہوکر وَلَمْ یُوْلَدْ سے نکلی جب کرن
کُھل گئیں آنکھیں وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُواً اَحَدْ

دونوں عالم ہیں معطر قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدْ
گونجتی ہے جس کی خوشبو ہے وہ اَللّٰهُ الصَّمَدْ
ہے ریاضؒ لَمْ یَلِدْ میں جو وَلَمْ یُوْلَدْ کی بو
ہے وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ احمدؐ وہ گل کُفُواً اَحَدْ

گفت ہاتف قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدْ
وحدہٗ لاریب اَللّٰهُ الصَّمَدْ
لَمْ یَلِدْ با خود وَلَمْ یُوْلَدْ توئی
در وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُواً اَحَدْ

Marfat.com

مولےٰ تھا جب اولےٰ تھا اب بندہ ہے دلبند
ہر دم حق کی بندگی میں رہتا ہے پابند
جھوٹی بندش جس نے باندھی اس کا ہے منہ بند
سچے دل کے بندگی سے مولےٰ ہے خورسند

چہ گویم در رہِ اسرار احمدؐ
کہ پیدا نشد نہ ہرگز جز محمدؐ
زِ نورش بین ریاضؒ اللہ اکبر
جمالِ شاہ نجم الدینؒ احمدؐ

عشق اول در دل معشوق پیدا می شود
چون بشان عبدہٗ عاشق ہویدا می شود
لا اِلٰہ شد بہ اِلاَّ رحمتہ اللعالمینؐ
با خدا میم احد بر حسن شیدا می شود

Marfat.com

عشق اول در دلِ معشوق پیدا می شود
گر نہ سوزد شمع کے پروانہ شیدا می شود
حسن و خوشبو روشنی شد معنی میم احد
باشعور نور جاں احمد ہویدا می شود

سوزِ دلِ پروانہ مگس را نہ دہند
احسان و وفا اہل ہوسِ را نہ دہند
پُر نور دَر حسنِ خداوند دو عالم
ایں دولتِ سرمد ہمہ کس را نہ دہند

ر

یا رب وہ زباں دے کہ کروں حمد و ثنا شکر
جس طرح کیا کرتے ہیں خاصان خدا شکر
عاجز ہوں گنہ گار زباں ہے میری قاصر
اللہ کے اِحسانوں کا کیونکر ہو ادا شکر

Marfat.com

همہ اوست ہے ابتدا کی خبر
بذاتِ خدا بے همہ کی خبر
شریعت میں از اوست ہے انتہا
کہ ہے بے همہ با همہ کی خبر

گُمراہ اس لئے ہوا شیطانِ بے شعور
سَجدہ کیا نہ نور کو اللہ کے حضور
آدمؑ کو ایک پتلۂ خاکی کہا کیا
ناقص تھی عقل اور نظر کا یہی قصور

پہلا پچھلا اکثر بوجھو اُعم جاپ پرچار
بم شبد میں مَرا پہیلی برہم روپ اوتار
بھول بھلیاں ہے یہ دنیا مورکھ نہ پاوے گیل
لال بجھکر مکتی پاوے الا اللہ کے دوار

Marfat.com

آدانت کا کھوج اوش ہے گیانی جیون یگ سنسار
اُعم جاپ کی سِکشا بوجھو بم شبد کرتار
سوجھ بوجھ کی بڑی پہیلی رام نام کے بیچ
مَرا مَرا ہے پورن من میں برہم یوگ پرچار

ادب کا مخالف ہے ایماں کا منکر
نبیؐ و ولیؒ نور قرآں کا منکر
منافق ہے ابلیس بدبخت شیطاں
خلافت کا دشمن ہے رحمٰن کا منکر

مخالف اقامت کا ہے بے خبر
ادب کا ہے منکر بڑا بے ہنر
جو تنظیم و طاعت سے واقف نہیں
وہ گستاخ و ناداں ہے جاہل بشر

Marfat.com

لا سے پیدا کفر ہے قہر و غضب خوف و خطر
ہے عدم کے عین دل میں عظمتِ خیر البشرؐ
خود سری کا تخم ہے یہ نفس امارہ ریاضؒ
اس لیے دوزخ ہوئی شیطاں کے شر کا مستقر

شاہا ز کرم بر منِ درویش نگر
بر حال من و خستہ و دل ریش نگر
ہر چند نیم لائق بخشائش تو
بر من منگر بر کرم خویش نگر

خانقاہِ اولیاء تکیہ فقیر ذی وقار
شاہِ نجم الدینؒ احمدؒ سیدِ عالی تبار
شہر سے باہر فتحپور آستانۂ عالیہ
مخزنِ لطف و کرم ہیں رحمتِ پروردگار

Marfat.com

اطاعت سے ملتی ہے توفیق خیر
مسلمان نہیں ہوتا طاعت بغیر
جو باغی ہے اپنے نبیؐ سے ریاضؒ
کریگا منافق جہنم کی سیر

ظاہر کیا اللہ نے اللہ کو لاکر
بھیجا شہِ ابرار کو محبوبؐ بناکر
مرسل ہوئے اُمیؐ ہوئے سردارِ دوعالم
اللہ کو ثابت کیا ہر طرح سے آکر

خدا اپنے بندوں میں آیا ہے چھپ کر
شریعت بتائی حقیقت کو لا کر
ہوا پھر وہ سردار سارے جہاں کا
بنا رحمتِ خلق سب کو دکھا کر

Marfat.com

غیر کو اپنا متر بناویں متر کو جانیں غیر
بدھی کیسن نشٹ بھئی جب مات پتا سے بیر
پاپی بن کے مکتی چاہیں لاج نہ گیانی سوجھ
بھوت پریت کی پوجا کر کے بنیں نرکھ میں ڈھیر

تمنا غیر کی کرنا سول سرجن کے حکمت پر
نہیں شیوا غلاموں کا کہ شرم آتی ہے جرأت پر
شفا دینا نہ دینا آپؐ کی سرکار مرضی ہے
کہ قسمت کا ہمارے فیصلہ ہے خاص رحمت پر

ہادی وہی رسولؐ وہی یار و غمگسار
یاور ہے بیکسوں کا زہے لطفِ کردگار
اُس کو ہری بھی کہتے ہیں پرم آتما ہے وہ
ہری کا پتہ ہے اُوم سے امیؐ بصد وقار

Marfat.com

نہ پردہ کسی سے نہ ظاہر کسی پر
رسولوںؑ میں آیا وہ بندوں سے مل کر
شریعت کا اک آئینہ ساتھ لایا
ہوا جلوہ گر جس میں قرآن سنا کر

کسی کا نہیں ہے ذرا بھی قصور
سب اپنی برائی ہے اپنا شعور
خودی میں ہے مغرور شیطاں گھسا
کہ دنیا کی لالچ ہے ایماں سے دور

سیکھا نہ جس نے کلمہ پڑھ کر علوم ظاہر
غفلت میں ہوگا کیونکر اسلام سے وہ ماہر
ایماں و دیں کو فرضی جانے گا وہ ہمیشہ
جب تک کہ وسوسوں سے ہوگا نہ نفس طاہر

Marfat.com

قال دنیا حال عقبیٰ امتیاز خیر و شر
حق و باطل ابتدا ہے نور و ظلمت کی خبر
آخرت کی نعمتیں اللہ والوں کے لئے
جنت الفردوس ہے عِلّیّینُ جائے مستقر

جو دنیا میں کرتا رہے گا قصور
پریشانیوں میں پڑے گا ضرور
جو ماں باپ کا حق سمجھتا نہیں
نہیں دین و ایماں کا اُس کو شعور

لونڈی ہے مصطفیٰؐ کی جو معصوم رشکِ حور
مانند جانور کے تو رکھتا ہے بے شعور
شرم و حیا نہیں تجھے اپنے رسولؐ سے
قہرِ خدا نہ آئے کہیں بن کے کوہ طور

Marfat.com

خدا نے صاف قرآں میں بتا کر
کیا آگاہ سب کو حق جتا کر
مسلمانو! نہ بن جانا یزیدی
نبیؐ کے بال بچوں کو ستا کر

کیا جس نے ظلم و ستم اختیار
خدا کے غضب کا کرے انتظار
ڈرو حق تعالےٰ سے توبہ کرو
ہے اللہ برتر بڑا بُردبار

ہو اگر خطرہ کسی کے آبرو ایمان پر
جان کی بازی لگا کر کھیل جائے جان پر
کیوں ڈرے غیروں کی تلواروں سے حق کے روبرو
رب العزت کی مدد ہے بندۂ سبحان پر

Marfat.com

جو بیٹا ہے ماں باپ سے بے خبر
بڑا ناخلف ہے وہ ظالم پسر
بزرگوں کی خدمت بھی کرتا نہیں
مقدر میں ہے اُس کے نارِ سقر

دنیا کی ساری دولت مال و زر جواہر
ہے عورتوں کا حصہ بیوی ہو یا کہ خواہر
مَردوں نے جو کمایا اللہ کی رضا میں
کچھ بھی نہیں ہے اُس کا جز ذات پاک و طاہر

دینِ حق کے ساتھ دی اللہ نے عقل و ہنر
ایمان کی دولت ملی سادات میں آیا نظر
تھا مگر کم ظرف و بے دیں اپنے بدبختی سے خود
ہو گیا ملعون ناقص رہ گیا وہ بے ہنر

Marfat.com

نان نفقہ فرض اوّل جان کر
سیکھ لو امر و نہی حق مان کر
حُسن طاعت ہے ادب عجز و حیا
نور و ظلمت دیکھ لو پہچان کر

حق تعالیٰ کی ہیں بے حد نعمتیں انسان پر
کفر و ناشکری کا لیکن بھوت ہے نادان پر
جاہلوں کو مکر و حیلہ دھاندلی کیا خوب ہے
فعل بد تو خود کریں لعنت کریں شیطان پر

جس چیز کو جہاں سے اُٹھاؤ تو جان کر
رکھو اُسی جگہ پہ سدا کہنا مان کر
ہرگز نہ چھوڑو کام ادھورا بلاوجہ
ورنہ بلائیں خوب ستائیں گی آن کر

Marfat.com

جو کرتا ہے اَوروں کی تحقیر ہنس کر
پکارا وہ جاتا ہے ابلیس کہہ کر
لگی آگ جس دل میں حرص و حسد کی
وہ جلتا رہے گا جہنم میں پھنس کر

نیتوں کی خامیوں کو مکر شیطاں جان کر
مت کرو رسوا خودی کو اس جہاں میں آن کر
اِمتیاز خیر و شر میں ہے حصولِ مدعا
ظاہر و باطن کرو طاہر خدا کو مان کر

ملو جب کسی سے تو مسرور ہو کر
خدا کی محبت میں مخمور ہو کر
رہو باحیا بے غرض مل کے سب سے
ریاکاری و کِبر سے دور ہو کر

Marfat.com

نیت میں گر خلوص ہے مکر و دغا سے دور
عجز و حیا و خُلق میں کامل ہے وہ ضرور
حرص وخودی حسد سے جودل پاک وصاف ہے
ایمان و دینِ حق میں یقینی ہے باشعور

بدبخت و نامراد منافق ہے بالضرور
اظہارِ حق پرستی میں کرتا ہے جو قصور
دشمن ہے وہ خدا کا خدا کے رسولؐ کا
مکار و بے تمیز ہے مغرور حق سے دور

بدبخت و نامراد ہے گمراہ جو بشر
ہمزاد کا وہ بچہ ہے ابلیس کا پسر
شیطان کی نسل میں ہے خباثت بھری ہوئی
صحبت بروں کی اس لئے ہوتی ہے پُر خطر

Marfat.com

اہل دنیا ہیں بظاہر اہل شر
نفس کی ناپاکیوں سے بے خبر
زر زمین و زر پرستی کے سبب
حرص و لالچ ہے دلوں میں پر خطر

ہیں علمائے حق باادب باوقار
بزرگان دین میں ہے اُن کا شمار
جو مغرور و حاسد ہوئے خودنما
وہ ناداں ہیں پڑھ لکھ کے بالکل گنوار

جو اللہ والوں سے رکھتا ہے بیر
کرے گا وہ کافر جہنم کی سیر
یہ پیر و پیمبرؐ نبیؐ و ولی
بلاشبہ ہیں سب دُرِ حسن خیر

Marfat.com

جو سرکش ہے باغی اطاعت کا منکر
وہ ظالم ہے بدخو شرافت کا منکر
رہا جیل میں قید عبرت کے خاطر
کہ ہے نفس ناداں ہدایت کا منکر

کینہ ور حاسد ہے بغضی جاہلوں میں پر خطر
خوئے بد ابلیس کی ہے شعلۂ نار سقر
عہد شکنی مکر و حیلہ بے حیائی خود سری
بے وفائی خود فریبی سے ہے شیطاں بے ہنر

خلافت کا انکار ہے کفر ظاہر
نہیں دین و ایماں سے ابلیس ماہر
نبیؐ کی غلامی نہ جب تک ملے گی
نجاست سے ہوگا نہ دل پاک و طاہر

Marfat.com

برہم روپ اوتار کہایو داتا سُرجن ہار
نام محمدؐ آن پکاریو گپت شبد کرتار
جیو جناور سیس نواوین بولین بَن کے روکھ
پاپ کی نیّا کھیون آیو کلجگ مان اوتار

س

نور جانم چراغ باشد و بس
مصطفائیؐ سراغ باشد و بس
وحی قران بہ فضل ربانی
بر رسولاں بلاغ باشد و بس

اوم شبد مان چوبس ۲۴ اَکچھر بم شبد مان بیس ۲۰
گپت شبد مان بارہ ۱۲ اَکچھر برہم گیان سب تیس ۳۰
دوسر بارہ ۱۲ کھوج بتاوے جاپ کے ایشور ایک
والمیک جب مَرا پکارو اَوش نوایو سیس

Marfat.com

س

لا ہے برقعہ اِلٰہ برقع پوش
ظرف اِلاَّ ہے نفس بادہٴ نوش
مئے وحدت کے پیتے ہی واللہ
محرمِ رازِ حق ہوا خاموش

ع

رسولؐ و نبیؐ و ولیؓ و شفیعؐ
بذاتِ احد شانِ قدرت وسیع
ز اول خود آخر ظہور آمدہ
ہمہ بے ہمہ شد خدائے رفیع

برغبت خدا کی طرف کر رجوع
اٹھ اب شوق سے کر سجود و رکوع
وضو بھی ہو خونِ جگر سے ریاضؒ
نمازِ فنا پڑھ بصدق و خشوع

Marfat.com

ک

پار کراوے تینوں لُوک
مُکتی جاپ برہم اشلوک
ایشور بھگتی ست مت یوگ
کُنڈ نرکھہ سے دینو روک

گ

رشی و منی اور دنیا کے لوگ
بہت کھوج پر دے دیئے پا کے جوگ
سمجھتے ہی بم جاپ کرنے لگے
مَرا شبد ہے رام کا برہم یوگ

گیانی تھا والمیک لیا اُس نے جب سے جوگ
جپنے لگا مَرا ہی مَرا شبد برہم یوگ
ناداں نہ تھا وہ مورکھ نہ تھا بے خبر نہ تھا
عاقل تھا ہوش مند نہ تھا اُس میں کوئی روگ

Marfat.com

بڑھا جو سمجھ میں ہے انساں بزرگ
نہ وہ جس کی ہو عمر مانند گرگ
تونگر ہے وہ جس کا ہے دل غنی
نہ مال و متاع اور اشیائے سُرگ

ل

ازل حسنِ واللہ ہے محمدؐ
اجل شعور ہے فنا وجودِ
خدا رسولِؐ اِلَّا اللہ ہُو
جہاں میں ہے بس ایک راہ عمل

همه اوست ہے ذاتِ حق بیمثال
شریعت میں از اوست ہے باکمال
نفی کا جو عقدہ تھا یوں حل ہوا
کہ احمدؐ میں ہے میم رازِ وصال

Marfat.com

وہ مولٰے ہے تو اے جمالِ خلیلؑ
بہ نعم النصیر اور نعم الوکیل
کیا حق نے تجھ کو عدیم المثال
ہوا مایۂ ناز ربّ جلیل

جمال ذاتِ جلالی بہ حسنِ ربّ جلیل
کمالِ حسن جمالی شُدہ ظہورِ خلیل
زِ وصفِ احمدِؐ مرسل کلام ربانی
دلیل را بہ دلائل نمود شکل جمیل

بشانِ احد ہے جو عزّوجل
خدائی کا مظہر ہے وہ بے بدل
ہے ارواحِ کُل وہ حبیبؐ خدا
کہ جانوں کی اک جان ہے ختم رسلؐ

Marfat.com

نفی لا اِلٰہ بہ اصل الاصول
ہُو اللّٰہ اِلَّا محمدؐ رسولؐ
خودی ہیچ در ہیچ معدُوم شد
کہ حق الیقیں نور جانم حصول

جلال و جلیل و جمال و جمیل
کمالِ وصال است حُبِ خلیلؑ
حضورست والنجمؐ حق الیقین
ریاضؐ النبیؐ رحمتِ بے دلیل

پیدا نہ شد مثال تو اے صاحبِ کمال
در عالمِ مثال شدی چون تو بیمثال
از عرش تا بہ فرش جمالِ تو یا نبیؐ
معمور شد ز حسنِ خداوند ذوالجلال

Marfat.com

جو مرشد ہے دل میں نمائش کے قابل
وہی ایک ہے بس ستائش کے قابل
بنالیں ہمیں آپ جیسی خوشی ہو
کہ یہ دل نہیں آزمائش کے قابل

ستارہ جو چمکا تھا روز ازل
وہ تھا نور اللہ عزوجل
وہی رونق افروز ہے عرش پر
جو فرش زمیں پر تھا ختم رسلؐ

دو عالم کے سردار ختم رسلؐ
حبیبؐ خدا مظہر عزوجل
صدف میں گہر دل میں نور نبیؐ
ہیں کونین میں وہ دُر لم یزل

Marfat.com

میرا پیر مرشد ہے ربّ جلیل
بنا کر اُسے حق نے اپنا خلیل
کیا خَلق کا پھر اُسے بادشاہ
وہی ہوگا محشر میں سب کا وکیل

جو محروم قسمت ہے نادان و جاہل
وہ اندھا و بہرا ہے بے دین و غافل
حقیقت کا منکر نبیوںؑ کا دشمن
بلا شک وہ ہوگا جہنم میں داخل

ابلیس نامراد سے کیا مانگتا ہے دل
غیروں کو اپنا یار عبث جانتا ہے دل
دل کی خطا نہیں یہ بغاوت ہے نفس کی
رنج و بلا میں پھنس نے سے خود بھاگتا ہے دل

Marfat.com

لا میں پھنس کر جو رہ گیا جاہل
ہے وہ اِلّا اِلٰہ سے غافل
کالعدم ہے فنا میں وہ بے دیں
حق سے جس کا پھرا ہوا۔ ہے دل

خود کو جس نے سمجھ لیا عاقل
ہے وہ گمراہ بے ادب جاہل
بے خبر ہوگیا جو ایمان سے
کلمہ پڑھ کر بھی وہ رہا غافل

بزرگوں کی خدمت ہے حسنِ عمل
نہیں اُن کی صحبت میں کوئی خلل
منور ہے جو دل بشوقِ ادب
یقینی ہے مسرور با عزّ وجل

Marfat.com

جو اللہ والوں سے رہتے ہیں غافل
وہ ناداں ہیں دنیا میں لکھ پڑھ کے جاہل
نہیں جن میں عجز و حیا حق پرستی
خودی اُن کی ناپاک ہے کفر باطل

خودی کا پجاری پسِ آب و گِل
بخیلوں میں ہے بے حیا تنگ دل
جونہی نیتوں میں بڑھی گندگی
شیاطیں سے مغرور جاتا ہے مِل

پراگندہ روزی پراگندہ دل
کہ بے مائیگی سے ہے شرمندہ دل
محض دل کی تنگی ہے اپنی خطا
فراخی میں رہتا ہے فرخندہ دل

Marfat.com

اکڑتا ہے اے نفس کیوں جھک کے چل
خدا کی پکڑ سخت ہے در اجل
فریب و دغا مکر و حیلہ بہانہ
بحرص و خودی ہے دماغی خلل

اپنوں سے ہے عداوت اوروں سے میل جول
کس بات کی کھٹک ہے چھپاتے ہو اپنی پول
بیگانگی بیگانوں سے غیروں سے دوستی
یہ بھی کوئی ادا ہے جو کرتے ہو دل میں خول

م

کچھ تو سمجھ لیا ہے ترے در کو اے کریمؐ
آکر پڑا ہوا ہے جو خستہ جگر. اثیم
ہے ذات بے مثال وصفت میں تو باکمال
واللہ تو رحیم ہے معبود ہے علیم

Marfat.com

اولین و آخرین کا گوہر عالی مقام
نجمِؒ دینِ احمدیؐ ہے مظہرِ عبد السلامؒ
بر ریاضِؒ احمدیؐ کو اپنی رحمت بخشدی
انبیاؑء و اولیاؒء کا تا بنے اصلی غلام

لِلّٰهِ الحمد زہے شان رسولؐ اکرم
ذات اقدس بخدا محرم اظہار اتم
لام الف شد ز الف لام ریاضِؒ احمدؐ
مظہرِ حسن خدا باعثِ خَلق آدمؑ

لطف و احسانِ تو اے شاہِ امم
ہر کہ را خواہد کند پُر اَز کرم
نیست چیزے چوں شود مانع ترا
در عطائے بخشش و فضل و کرم

Marfat.com

لا اِلٰہ ہرنی پاپن اِلّا اللہ پرم پدم
جنم بیکنٹھہ پراپت ہوئے جپئے نام محمدؐ
برہم روپ اوتار محمدؐ ایشور جوت رسولؐ
اُعم نمو پرم آتمنے ایک ہری ہر بم

بحق راز دارِ نور جانم
ریاضؒ مصطفائیؐ صدر عالم
حبیبؐ کبریا نجمؒ السلامی
ہُویدا شد بسرِّ اسم اعظم

بروز قیامت بود اِژدہام
اقامت بہ تکبیر با شد قیام
بہ تعظیم و تکریم پیشِ خدا
فقط بندۂ حق بود نیک نام

Marfat.com

بہ تعظیم و تکریم خیرالانامؐ
اقیمو الصلواۃ و اقیمو السلام
مکُن ترک تعظیم حق الیقیں
شوی تا نہ رسوا بروز قیام

ضروری ہدایت بہ اعلان عام
ہوئی حق تعالیٰ کی حجت تمام
ہوا حکم ربی تو کہنا پڑا
خدا کا ہوں بندہ نبیؐ کا غلام

نیت کردم بفردا رُوزہ دارم
بتوفیقِ جنابِ کردگارم
نویتُ ان اصوم غدٍ
فریضۂ ماہِ رمضان المعظم

Marfat.com

بحمداللہ امیؐ خوش کلام
کہ در قرآن سراغ نیک نام
وجود ہر دو عالم چوں برآمد
ریاضؒ عبدہٗ نجمؒ السلامؒ

خوشا تقدیر سردار دو عالم
نشان بے نشان نطق زبانم
درون قلب انسان پاک و طاہر
حبیبؐ کبریا شد نور جانم

یا رب تو کریمی و رسولؐ تو کریم
صد شکر کہ ہستیم میانِ دو کریم
چوں میم احد گشت سرِ حمد مجلےٰ
واللہ توئی حامد و محمود بہ دو میم

Marfat.com

سب گناہوں سے بڑا ہے دل دکھانے کا ستم
کیونکہ دل کو آئینۂ حق نما کہتے ہیں ہم
واجب التعظیم ہو کیونکر نہ ہر انسان کا دل
خانۂ اللہ ہے کعبہ ہے یا بیتِ حرم

آستانۂ عالیہ ہے بالیقین دارالسلام
خانقاہِ اولیاءً تکیہ ہے چوں بیت الحرام
شہر فتح پور میں رہتے ہیں تاج الاولیاءً
شاہ نجمؒ الدین احمدؒ صاحبِ عالی مقام

وہ ہسوہ فتح پور عالی مقام
وہ قبلہ و کعبہ و دارالسلام
امام ولایت شہ نجمؒ دین
ہے تکیہ عرب پور جائے قیام

Marfat.com

بہ تکیہ فتحپور ھسوہ مقام
بدرگاہِ محبوبِ خیرالانامؐ
فخرِ دو عالم شہِ نجمؒ دین
فقیر و ولی رحمتِ خاص و عام

محبوبؒ ایزدی ہیں فتح پور میں مقیم
چلتی ہے خانقاہ میں جن کے سدا نسیم
جلوہ خدا کا دیکھئے اُس کے حبیبؒ کا
کیا شان ہے فقیر کی معبود ہے علیم

سیہ کارم گنہگارم چوں عصیاں بیشتر دارم
فزوں تر شد پشیمانی کہ بخشش از تو می خواہم
بحق سید السادات نجم الدینؒ احمدؐ را
کرم کن فضل کن شاہا کہ من از بسکہ ناچارم

Marfat.com

حضورؐ آپ کا ہے یہ ادنیٰ غلام
رضا جوئی سے ہے سدا اس کو کام
ترّحم کی فرمائے اک نگاہ
رہے تا دو عالم میں یہ نیک نام

اوتار جتنے آئے وہ کہتے رہے مدام
جو میم ۔ ر ۔ الف ہے اُسی کا ہے رام نام
آخر کے میم سے ملا اول کا جب پتہ
تصدیق دل سے کرنے لگے با ادب تمام

مظالم سہتے سہتے تنگ آجاتا ہے دل جس دم
مقابل بے تحاشا جوش میں آتا ہے دل اُس دم
بکھر جاتا ہے جب مظلوم ظالم کے شقاوت پر
تو مرنے مارنے پر خود ہی تل جاتا ہے دل ایک دم

شیاطیں کے خاطر جو کرتا ہے کام
خودی کی نجاست میں ہے وہ حرام
خدا کی خوشی ہے بھلائی کرو
برائی سے بچ کر رہو نیک نام

دل میں کچھ رکھتے یارو مونہہ سے کچھ کہتے ہو تم
کیوں منافق بن رہے ہو کیا غضب کرتے ہو تم
مکر و حیلہ عہد شکنی بے حیائی چھوڑ دو
پاک و طاہر زندگی ناپاک کیوں کرتے ہو تم

عدالت میں انصاف پر ہیں جو حاکم
وہ ہیں باخدا نیک و باہوش عالم
دغاباز و مکار بدخو ہیں جتنے
وہ خود غرض و جھوٹے ہیں گمراہ ظالم

خودی سے جو انسان کرتا ہے کام
بہ غفلت ہے وہ نفس و شیطاں کا دام
یہی خود پسندی ہے یا خود سری
کہ موذی مرض ہے یہ دنیا میں عام

بڑا بے حیا بے ادب ہے وہ ظالم
ہوا جو گناہوں پر اپنے نہ نادم
فریب و دغا کرکے بدبخت ناداں
بنا وہ جہنم میں شیطاں کا خادم

ن

اللہ کے چاہے بغیر اک ذرہ ہل سکتا نہیں
محبوبؐ کے چاہے بغیر اللہ مل سکتا نہیں
اللہ سے محبوبؐ ہے محبوبؐ بسم اللہ ہے
محبوبؐ کے پائے بغیر اللہ مل سکتا نہیں

بہت سے لوگ ایسے ہیں بظاہر خوب ملتے ہیں
وہ باتیں اس طرح کرتے ہیں گویا دل سے ملتے ہیں
یقینی عہد شکنی میں خباثت ہے ریاکاری
خدا کو چھوڑ کر یارو وہ شیطانوں سے ملتے ہیں

جسے ہم خدائے جہاں دیکھتے ہیں
ہر اک جا اُسی کو عیاں دیکھتے ہیں
نہ جب تک وہ چاہے گا ہوگا نہ کچھ بھی
کہ کوشش کو ہم رائیگاں دیکھتے ہیں

گدا تیرا اگر میں اے شہِ لولاک ہوجاؤں
یقین ہے سارے عیبوں سے میں بالکل پاک ہوجاؤں
نہ دنیا کی ہوس باقی رہے دل میں نہ عقبیٰ کی
فقط زیرِ قدم تیرے میں مٹ کر خاک ہوجاؤں

لا اِلٰہ غیر حق ہے بالیقین
کفر و ظلمت ہے خودی میں جاگزیں
نور اِلاَّ ہے حبیبؐ کبریا
با خدائے لم یزل حق الیقین

چوں وحدت بکثرت عیاں شد فزوں
چنیں و چناں کرد حالت زبوں
ظُہورِ اتم گشت حق الیقین
بُرون از دُرون شد دُروں از بُروں

پیر مرشد کی محض ہم تو سلامی جانیں
اپنے مولیٰ کی فقط ایک غلامی جانیں
وہ جو کہلاتے ہیں کہ دیتا ہے خادم اُن کا
قافیہ جانیں نہ ہم طرزِ کلامی جانیں

جو سخن فہم ہوں عالم ہوں نظر رکھتے ہوں
دل میں بھی دردِ محبت کا اثر رکھتے ہوں
غور سے آ کے سُنیں اپنے پیمبرؐ کی ثنا
عشقِ احمدؐ میں اگر سوزِ جگر رکھتے ہوں

صلوٰۃ وافر درُود پیہم بحق خیرالانامؐ برخوان
سلام ربی و حمد باری بشاہِؐ عالیمقام برخوان
رحیم و ارحم کریم و اکرم رسول امیؐ حبیبؐ اعظم
برُوح صلِ علیٰ محمدؐ ریاضِؒ نجمؒ السلامؒ برخوان

مسلمان اُس کو کہتے ہیں جو ہے اللہ کا جویاں
سدا خشنودیِ حق میں رسولؐ اللہ کا جویاں
بِلا حُجت بِلاشک مان لے احکام قرآنی
نہ زر کی حرص ہو دل میں نہ غیراللہ کا جویاں

نبیوںؑ کے دشمن ولیوںؒ کے دشمن
ہیں صدیقؓ و فاروقؓ و عثماںؓ کے دشمن
یہی قاتلانِ حسینؓ و حسنؓ ہیں
ہوئے جو علیؓ اور قرآں کے دشمن

جو اہل نظر اور ذی ہوش ہیں
زبان بستہ ہو کر وہ خاموش ہیں
پتہ جن کو اللہ کا مل گیا
خودی سے وہ بالکل فراموش ہیں

ہیں اَسرارِ حق جن پہ سارے عیاں
وہ دانا ہیں کرتے نہیں کچھ بیاں
زبانِ خدا حق سے اُن کو ملی
وہ گویا ہیں ایسے کہ ہیں بے زباں

کلجگ پاپ سمے پہچانو بھول بسرمت جاؤ گیان
دھرم کرم کی شکچھا مانو بہلو کرے بھگوان
ریاضؒ بسو ہے یاہی من میں نجمؒ ولی کے دوار
جیون مکتی گیل چلو سب ایشور برہم استھان

صلوٰۃ وافر بروحِ اقدس جنابِ خیرالانامؐ برخوان
درود از دل وحمد بے حد بشاہِؐ عالی مقام برخوان
رحیم وارحم کریم واکرم رسولؐ امیؐ حبیبؐ اعظم
درود پیہم صلوٰۃ ربی بحق نجمؒ السلامؒ برخوان

ڈھونڈ پھرے سب لکھہ چوراسی برہم گیان کُل ویدن میں
آدانت کا جاپ بتایو چُن چُن اکچھر یوگن میں
چاروں اُور مَرا پکارن جیھون گیان نہ کوئی پاوا
رام نام کی کتھا بکھانن برہم روپ اوتارن میں

چو وحدت بکثرت عیاں شد فزوں
چنیں و چناں کرد حالت زبوں
ظہورِ اتم گشت حق الیقیں
بُرونِ از دُرون شد دروں از بُروں

برہم روپ اوتار گوسائیں
ایشور جوت بنا پرچھائیں
وہی اکیلا سب سے نیارا
جانو اُسی کو داتا سائیں

مَرا نام ہے رام کا بالیقیں
کہ اول بالآخر ہے وہ مہ جبیں
نہ جانا کسی نے الف میم کو
کہ اللہ اکبر ہے حق الیقیں

لا اِلٰہ اور اِلاَّ تک مُفر بالکل نہیں
مل گیا اللہ جب خوف و خطر بالکل نہیں
ایک ہی معبودِ مطلق ہے دو عالم میں ریاضؔ
تو ہی تو موجود ہے اپنی خبر بالکل نہیں

قیامِ ادب را اقامت بداں
مکُن در حضوری چنیں و چناں
بہ تکفیر و تکذیبِ حکمِ خدا
شود نا مرادی بہ غفلت عیاں

بہ تعظیم و تکریم اُم البیاںؐ
قیام ادب را اقامت بداں
اقیمو الصلوٰۃ است فرمان حق
مکُن در حضوریؐ چنیں و چناں

پیامِ حق است دین و ایماں بہ عجز و طاعت شعور انساں
زہے مقدر کہ خوش نصیبم بہ امر ربی صحیح مسلماں
بخود پرستی مکُن جہالت کہ ترکِ تعظیم کفر گردد
کسے نہ آرد یقین قرآں بروز محشر شود پریشاں

جویاں ہوں میں خدا کا زِ مولائے نجم دینؒ
مرسلؐ ہے جو نبیوںؑ میں امیؐ ہے بالیقین
رحمان ہے نام اُس کا رحیم و کریم ہے
غفار ہے غفور ہے مالک ہے یومِ دین

جو معبود ہے ذاتِ حق الیقیں
عدم کے نفی میں تھا خلوت گزیں
کیا لا اِلٰہ کو آخر فنا
کہ ہے آخریں مظہر اولیں

ہے فنا اپنی بقا اس عالمِ نا سوت میں
لا کا باطن ہے اِلٰہ اشرفِ ملکوت میں
امتیازِ خیر و شر ہے لا و اِلّا کی ضیا
جو بقا بالذات ہو کر مل گیا جبروت میں

راز اِلّا اللہ میں اِلّا محمدؐ بالیقیں
وحدۃ المقصود ہے واللہ ختم المرسلینؐ
لا شریک ولم یزل بالذات و اوصافِ خدا
مظہر حق الیقیں ہے اولین و آخریں

زِ نادان بر آید چنین و چنان
پسِ فہم و ادراکِ روحِ روان
دُرِ لا و اِلّا ببین مصطفےٰؐ
ھُو اللہُ ربی خدائے جہان

اوصاف جس قدر تھے خدائے غفور میں
سارے کا سارا بھر دیا حق نے حضورؐ میں
ظاہر میں ماہتاب ہیں باطن میں آفتاب
دونوں چمک رہے ہیں ہمارے حضورؐ میں

ہے ثنائے احدیت الحمد رب العالمین
وصف ختم المرسلینؐ ہے رحمتہ اللعالمینؐ
ہے وہی توحید میں امیؐ لقب نورِ خدا
احمدِؐ مرسل محمدؐ ہے شفیع المذنبینؐ

اللہ کے محبوبؐ کا لاریب ہے نام و نشاں
چھپ کے ظاہر ہوگیا جو مالکِ کون و مکاں
پھر کیا قرآن میں تصدیق و ثنائے مصطفٰےؐ
قدرت رحمان دکھا کر خود ہوا اس میں نہاں

اول و آخر احد کی شان میں
ہے محمدؐ مصطفٰےؐ پہچان میں
سید عالم وہی لاریب اللہ الصمد
ہے نبیؐ مرسل و امیؐ لقب قرآن میں

ر سے رحمٰن و رحیم و رحمتہ اللعالمینؐ
ی سے یاد حق میں ہے یٰسین قرآن دلنشین
پھر الف اللہ کا دل میں ہوا جب تہ نشین
ض سے ضامن ہے بخشش کا شفیع المذنبینؐ

وہ دل جس میں الفت خدا کی نہیں
یقین ہے کہ اس میں وفا بھی نہیں
محبت ہے گر کچھ تو مطلب کی ہے
کہ حرص و حسد سے وہ خالی نہیں

حیران ہوں کس طرح سے میں تیری ثنا کروں
جان و جگر کو کس طرح تجھ پر فدا کروں
ناقص ہوں پُر خطا ہوں گنہگار اے کریمؐ
عاجز ہوں کس زبان سے میں شکرِ خدا کروں

اُمُ شبد مان چوبس اکچھر آدِ انت سنتان
برہم شبد کے بیچ دکھایو ایشور روپی انتر دھیان
لا اِلٰہ اِلاَّ اللہ ہے گیان شبد مان گُپت سمان
محمدؐ رسولؐ اللہ نشچے برہم شبد پَرُمان

سانچے مالک کو چھنوایو برہم جوت کو ہردے مان
بم شبد کا جاپ بتایو آدانت کا گیان
جگت بنایو روپ دکھایو ہری ہری شکچھا دیون ہار
گپت شبد کا یوگ بتایو مکتی جاپ پرمان

طاعت و توفیق طاعت ہم زتو اے شاہِ دیں
کس نہ دیدم چوں زتقویٰ یافتہ صدق و یقیں
جملہ بر احسان و ہم اکرام بے پایانِ تو
یافتم لاریب از فیضانِ مرشد بالیقیں

کریمی کے تیرے صدقے رحیمی کے تیرے قربان
کیئے ہم پر جو اے رب تو نے رحمت سے بڑے احسان
غلامی کا شرف بخشا بظلِّ مرشد کامل
ہوئیں سب جس کے برکت سے ہماری مشکلیں آسان

مبتلائے رنج و غم بیمار ہیں ناچار ہیں
آپ کے دوری میں اِس جینے سے ہم بیزار ہیں
آپ کا جب تک نہوگا فضل میرے حال پر
لاکھ ہم چاہیں ہماری کوششیں بیکار ہیں

ہیں اسرارِ حق جن پہ سارے عیاں
وہ دانا ہیں کرتے نہیں کچھ بیاں
زبانِ خدا حق سے اُن کو ملی
وہ گویا ہیں ایسے کہ ہیں بے زباں

لاریب ہے جمال حسینان و مہ جبیں
اللہ کے حبیبؐ کا محبوب نجمؒ دین
ڈنکا اُسی کا بجتا ہے عالم میں ہر طرف
یکتا ہے لاشریک وہی ذات حق الیقیں

میاں ہم کو اب آپ حق سے ملادیں
حبیبؐ مکرم کی صورت دکھادیں
بہت دردِ دل نے ستایا ہے مجھ کو
برائے کرم اپنا جلوہ دکھادیں

بہت پھر چکا ہوں بہت تھک رہا ہوں
جنوں میں خدا جانے کیا لکھ رہا ہوں
پڑا ہوں سر راہ مولٰے مدد کر
بڑی دور سے بس تجھے تک رہا ہوں

یکے شاہِ مردانِ حق الیقین
کہ فخرِ جہاں سیدالکاملینؒ
بروحِ مقدس درُود و سلام
زِ خاصانِ حق نجمِ دینُ المتینؒ

دنیا ہے یہ غفلت کی جا دنیا کی کچھ چاہت نہیں
عقبےٰ میں بھی تیرے سِوا دل میں کوئی حسرت نہیں
رحمت سے اے رب بخش دے صدقہ اسی محبوبؐ کا
عالم میں جس سے خوب تر پیدا کوئی نعمت نہیں

نمازیں جس کی پڑھتے ہیں عبادت جس کی کرتے ہیں
وہی اللہ ہمارا ہے اُسی پر جان دیتے ہیں
نہ طاعت ہے نہ تقویٰ ہے نہ مجھ میں ہے ہنر کوئی
ترے فضل و کرم پر بس سدا ہم دھیان رکھتے ہیں

معبود کی حمد و ثنا کیونکر میں اے رحمان کروں
جان و دل قربان ہو تجھ پر ایسی کیا درمان کروں
بے کسی ہے بے بسی ہے اضطرابِ شوق میں
خاکِ پا کیونکر بنوں کیسے یہ جان قربان کروں

دین و ایمان آپؐ ہیں پیر و پیمبرؐ آپ ہیں
معبودِ برحق آپؐ ہیں مقصود و رہبر آپؐ ہیں
ہیں آپؐ شانِ کبریا فانی زِ خود باقی خدا
سب کچھ ہمارے آپؐ ہیں نورِ مقدر آپؐ ہیں

دکھایا ہے جو معجزہ آسماں میں
وہ شق القمر کی ہے شہرت جہاں میں
رسالت کی تصدیق کی جب خدا نے
تو معراجِ احمدؐ ہوئی لامکاں میں

عقیدوں کی اصلاح ہے نیتوں میں
بحُسن عمل باحیا عادتوں میں
حقیقت کا منکر ہے بدبخت و جاہل
رِیا ہے خودی کے بُری خصلتوں میں

گناہوں سے جو توبہ کرتے نہیں
وہ ناداں ہیں خالق سے ڈرتے نہیں
جو لا اور اِلَّا سے ہیں بے خبر
وہ ناداں ہیں کلمہ سمجھتے نہیں

شیاطین دشمنِ ایماں ہیں گمراہی سکھاتے ہیں
نبیؐ کو چھوڑ کر اغیار کو حق پر بتاتے ہیں
ہزاروں رنگ سے اَللہ کے بندوں کو دنیا میں
دغا بازی فریب و مکر سے احمق بناتے ہیں

خدا کے غضب سے جو ڈرتا نہیں
بزرگوں کا کہنا وہ کرتا نہیں
علاج اُس کا ہے رحمتی تازیانہ
بلا حسنِ طاعت سنورتا نہیں

عدم سے جو آتا ہے دورِ فنا میں
پھنسا ہی وہ رہتا ہے رنج و بلا میں
لڑکپن جوانی بڑھاپا جب آیا
تو ہر سانس ہے امتحانی فضا میں

کاغذی علم ہے کتابوں میں
ہے جو تحریر حرف و لفظوں میں
وسوسوں میں خودی ہے دیوانی
حق نے پایا خدا کو جانوں میں

اگر نیتیں پاک و طاہر نہیں ہیں
بُری عادتیں اپنی ظاہر نہیں ہیں
نمائش خودی کی فریب و ریا ہے
کہ ناداں شرافت سے ماہر نہیں ہیں

خدا کا فضل و کرم ہے محض اطاعت میں
نبیؐ کا نور خلافت ہے اِستقامت میں
غرور و حرص و حسد سے بچو شریف بنو
بخیل مردہ ہے، دل اوس کا ہے نجاست میں

غرض و مطلب سے لوگ آتے ہیں
جھوٹی باتیں بہت بناتے ہیں
نفس کی جانچ میں جو فیل ہوئے
حق تعالےٰ سے منہ چراتے ہیں

اہل دنیا کے رونمائی میں
زر پرستی ہے خود نمائی میں
نور ایماں ہے روشنی دل کی
خُلق و احسان ہے بے ریائی میں

واللہ کیا کمال ہے عقد و نکاح میں
اِک نور باجمال ہے عقد و نکاح میں
لڑکی کے والدین سے پاکر عروسِ نو
داماد خوش خصال ہے عقد و نکاح میں

جو ناحق کی طرف داری میں حق سے دور رہتے ہیں
نشہ میں چند پیسوں کے وہی مخمور رہتے ہیں
جنھیں رغبت ہے بے دینی سے غیروں کی حمایت میں
بہ غفلت دین و دنیا میں وہی بے نور رہتے ہیں

لالچی جھوٹا فریبی باحیا ہوتا نہیں
بے ادب گستاخ و جاہل باوفا ہوتا نہیں
مکر و حیلہ عہد شکنی ہے بلائے خود سری
خود نما مغرور حاسد باخدا ہوتا نہیں

جو دنیا اور مافیہا سے دل کو موڑ لیتے ہیں
خودی کو نفس امّارہ سے حق پر توڑ لیتے ہیں
وہی اللہ والے اہل جنت ہیں حقیقت میں
خدا کی چاہ میں رشتہ نبیؐ سے جوڑ لیتے ہیں

اہل دوزخ بخیل ہوتے ہیں
مثل قارون ذلیل ہوتے ہیں
حرص و لالچ غرور خود غرضی
کینہ ور سب رذیل ہوتے ہیں

بے ادب گستاخ و جاہل باحیا ہوتا نہیں
لالچی مغرور انساں باوفا ہوتا نہیں
مکر و حیلہ عہد شکنی ہے یقینی خوئے بد
نفس طاہر ہو نہ جب تک بے ریا ہوتا نہیں

حُسن کا ڈاکو ہے شیطاں رہزنِ ایمان و دیں
نفس امّارہ ہے موذی دشمنِ حق الیقیں
کفرانِ نعمت مت کرو ابلیس ناری سے بچو
اُس کی سزا دوزخ میں ہے واللہ گزر آتشیں

دشمنِ انساں ہے شیطاں رہزنِ ایمان و دیں
نفس امّارہ ہے خود ہمزاد ابلیس لعیں
بے حیائی بے وفائی عہد شکنی خود سری
حرص و لالچ ہے بری خو بخل مارِ آستیں

نیتیں جب خراب ہوتی ہیں
نیکیاں بے حساب کھوتی ہیں
کوئی تدبیر بن نہیں آتی
آرزوئیں بخواب سوتی ہیں

عاقل و با ہوش انساں غیر ہو سکتا نہیں
حرص و لالچ کا مرادی سیر ہو سکتا نہیں
دل میں رہتا ہے خدا نور حبیبؐ کبریا
خانۂ مکّہ مدینہ دَیر ہو سکتا نہیں

دین و ایماں کا مخالف با وفا اِنساں نہیں
حق باطل نیک و بد اچھے برے یکساں نہیں
عقل دی اللہ نے فرق مراتب کے لئے
جس کو تمیز اتنی نہیں کمتر وہ از حیواں نہیں

غرض و مطلب کی محبت با وفا ہوتی نہیں
حرص و لالچ کی طبیعت باحیا ہوتی نہیں
عہد شکنی حیلہ جوئی پُر جفا مکر و دَغا
محبت کم ظرف و بے دیں باخدا ہوتی نہیں

کِبر و لالچ بے وفائی میں محبت کچھ نہیں
زر پرستی و بخالت میں محبت کچھ نہیں
دشمنِ ایمان و دیں ہے بے حیا و بے ادب
مکر و حیلہ خود نمائی میں محبت کچھ نہیں

بری صحبتوں میں ہیں بدکاریاں
فریب و دغا حرص و مکاریاں
جہاں تک ہو ممکن بچو خود سری سے
کہ گمراہیاں ہیں جفا کاریاں

کمینوں میں جو شخص رہتا نہیں
کبھی عہد شکنی وہ کرتا نہیں
وفا و ادب ہے شریفوں کی خو
خطا پر جو اپنے مکرتا نہیں

بری صحبتوں میں حیا بھی نہیں
بد عہدی کے باعث وفا بھی نہیں
خدا سے جو غافل ہیں اُن کے دلوں میں
شریفوں کی خو بو ذرا بھی نہیں

ہے جھوٹا فریبی جو وعدہ شکن
یقینی وہ ہے لالچی بَد چلن
حسد بغض و کینہ خودی کے سبب
پریشاں ہے وہ خود برنج و محن

لالچ بری بلا ہے دو دن کی زندگی میں
رہتا ہے دل پریشاں دنیا کی گندگی میں
مردہ دلی کا جینا مرنے سے بھی ہے بدتر
بے موت زندگی ہے خالق کے بندگی میں

ضعیفی میں ماں باپ ناچار ہیں
جواں مرد بیٹوں کے سردار ہیں
جو اولاد بے عقل و خود سر ہوئی
شیاطیں کے پیرو گنہگار ہیں

بروں کی جو صحبت کا عادی نہیں
زر و مال کا وہ مرادی نہیں
جو ایمان و دیں سے ہوا باخبر
شرافت کا حامل فسادی نہیں

نفس و شیطاں ہے دل کے گوشوں میں
بے حیاؤں میں دیں فروشوں میں
بے حیائی غرور و خودبینی
ہے برائی شراب نوشوں میں

بے خبر جو خدا سے رہتے ہیں
غمِ دنیا وہ خوب سہتے ہیں
نفس ناداں کی حیلہ سازی میں
خود وہ کرتے نہیں جو کہتے ہیں

بے ادب گستاخ و جاہل ہیں جو لڑکے لڑکیاں
اپنے ماں اور باپ کو دیتے ہیں منہ پر گالیاں
کس قدر بے غیرتی ہے بے حیائی خود سری
جس کے باعث ہے گھروں میں ہر طرف بربادیاں

جو ناداں ہیں غلطی کیئے جا رہے ہیں
خود اپنے کو ایذا دیئے جا رہے ہیں
سمجھتے نہیں وہ ہدایت ہے کیا شے
بلاؤں کو سر پر لیئے جا رہے ہیں

یہ سب کھیل دنیا کے جو کھیلتے ہیں
مصائب کے مشکل سے دن ٹھیلتے ہیں
سکوں ہے نہ دل کو نہ آرام جان کو
بلاؤں میں پھنس کر سِتم جھیلتے ہیں

جو کہتے ہو ہرگز وہ کرتے نہیں
فریب و دغا سے بھی بچتے نہیں
بڑی بے حیائی ہے بے غیرتی
نجاست میں کیوں ڈوب مرتے نہیں

نہ دل داریاں ہیں نہ غم خواریاں ہیں
غضب ہے یہ اُس پر دل آزاریاں ہیں
مصیبت میں کوئی نہیں ہے کسی کا
وفا کے عوض میں جفا کاریاں ہیں

جو ہیں ذی اثر وہ بھی ہیں خود پریشاں
مگر اپنے اعزاز و دولت پہ نازاں
نمائش کے سب کام کریں گے ولیکن
خدا کے وہ ہر کام سے ہیں گریزاں

فرماں روا تھا شیطاں مغرور آسماں میں
سب چھن گئی شرافت طاعت کے امتحاں میں
لاکھوں برس کا تقویٰ کچھ بھی نہ کام آیا
لعنت ہوئی خدا کی راندہ گیا جہاں میں

لالچ بری بلا ہے غافل کی نیتوں میں
نادانیاں بھری ہیں جاہل کی حرکتوں میں
ابلیس ہے کمینہ اللہ سے جو باغی
کبر و حسد خودی ہے شیطاں کی خصلتوں میں

جو بندہ ہے جبار کا جبر میں
دل اُس کا گرفتار ہے قہر میں
دل آزاریاں جب وہ کرنے لگا
تو بدنام ہر سُو ہوا شہر میں

جو دل سخت ہے اُس میں رحمت نہیں
خدا کے محبت کی عظمت نہیں
ہے دنیا میں بدنام عقبےٰ میں بھی
خدا کے یہاں اُس کی عزت نہیں

جو جاتا ہے دنیا سے مڑتا نہیں
پھٹا دل کسی طرح جُڑتا نہیں
دل و آئینہ شیشہ موتی و دودھ
پھٹا یا کہ ٹوٹا تو جڑتا نہیں

جو دل پھٹ گیا پھر وہ جڑتا نہیں
کماں سے چھٹا تیر مُڑتا نہیں
دُرِ بے بہا شیشہ و شِیر و دِل
پھٹا کوئی اِن میں تو جڑتا نہیں

شمس و قمر ستاروں میں جانِ محققین
اللہ پاک ذات بہ احمدؐ ہے نور عین
دو میم مشرقین ابد مغربین ہے
وہ پانچ پنجتن ہیں دس ہیں مبشرین

بری عادتیں بھر گئیں غافلوں میں
جہالت کی خو عام ہے جاہلوں میں
فریب و دغا مکر و حیلہ بہانہ
چُھپاتے ہیں عیبوں کو اپنے دلوں میں

خودی کی نجاست ہے جو آب و گل میں
بہ کبر و حسد بغض و کینہ ہے دل میں
رسولؐ خدا کی محبت کا ذرّہ
بروحِ رواں ہے وہ آنکھوں کے تل میں

سخی کے مال و دولت پر بلائیں آ کے گرتی ہیں
بخیلوں کے مگر جانوں پہ چھا جانے کو پھرتی ہیں
قریب آتی نہیں ہرگز بلائیں نیک بندوں کے
نگاہِ قہر سے اللہ والوں کے وہ ڈرتی ہیں

جھوٹا تقویٰ فریب کی باتیں
صاف شیطاں کی ہیں یہ دو لاتیں
مکر و فتنہ غرور و خود غرضی
بے وفائی کی ہیں یہ سب گھاتیں

نفس موذی ہے جو کالا ناگ حق کی راہ میں
ہے خباثت اُس کی ناگن خوئے بد کی چاہ میں
عورتوں مردوں کا ہے ہمزاد ابلیس لعیں
ہو چکا مردود جو اللہ کی درگاہ میں

رنج و غم درد و الم تکلیف و ساری دقتیں
چند لمحوں کے لئے ہیں امتحانی زحمتیں
بندۂ مسکیں صابر اور شاکر ہے اگر
راہِ حق میں ہیں یقینی سب خدا کی رحمتیں

و

اُولی الامر منکم کا پردہ ہے ہُو
بجز مصطفیٰ کچھ نہیں آرزو
حجابِ رسالت ہے اِلّا اِلٰہ
کہ مقصود موجود ہے روبرُو

جب ملو جس سے ملو دل سے ملو ہنس کر ملو
کبر چھوڑو مکر چھوڑو سب سے خوش ہو کر ملو
گر کوئی اس پر بھی تم سے بخل و عیاری کرے
چھوڑ دو منہ موڑ لو ہرگز نہ پھر جا کر ملو

حضورؐ آپ رکھ لیں مری آبرو
بہت پھر چکا دربدر کوبکو
گناہوں سے ابتر ہے حال ریاضؒ
کرم کیجئے تا کہ ہو سرخرو

ب سے بالتحقیق جانو س سے سردار کو
سید عالم جناب احمدؐ مختار کو
میم سے محبوبؐ حق مقصود رب العالمین
جز خدا جانے کوئی کیا صاحب اَسرار کو

بُروں سے جو تم دوستی کر رہے ہو
شرافت پر اپنے ستم کر رہے ہو
نہیں ہیں یہ مردود ہرگز کسی کے
عبث ان کے الفت کا دم بھر رہے ہو

خدا کو دل سے ہر دم ایک جانو
رسولؐ اللہ کو لاریب مانو
چھپا ہے دل میں جو پیر طریقت
حقیقت میں اُسے بے عیب جانو

خدا کی راہ میں لُٹ جائے گھر میرا تو اچھا ہو
فدا ہو جائے قدموں پر جگر میرا تو اچھا ہو
جُدائی میں ترے بہتر ہے اس جینے سے مرجانا
ترے ہی یاد میں کٹ جائے سر میرا تو اچھا ہو

فقیر وہ ہے بزرگانِ دین میں شامل ہو
نبیؐ سے عشق ہو ایمان میں اپنے کامل ہو
ہزاروں لاکھوں میں جانباز مرد غازی ہو
شہید ہو کے جہاں میں خدا سے واصل ہو

دل نہ جب تک جل کے مشکِ طور ہو
نفس ناری بھی نہ جب تک نور ہو
ترک دنیا چاہئے ذی عقل کو
تا غذا جو کھائے سب کافور ہو

پیر بننے کی لیاقت ہے اُسے اے نیک خو
جس نے دیکھا ہے خدا کو مصطفٰیؐ کے روبرو
جو فنا فی اللہ ہے پیرِ طریقت ہے وہی
دل میں وصلِ کبریا کی ہو ہمیشہ جستجو

کرنا جو کل ہے آج ہی اُس کام کو کرو
کرنا ہے آج جس کو وہ نیکی ابھی کرو
لیکن بُرائی گر کوئی آئے خیال میں
انجام اُس کا سوچو بدی سے حزر کرو

اللہ سے جو وعدہ ہے یارو وفا کرو
دل میں جو نور پاک ہے اُس سے حیا کرو
جانوں میں جو امانتِ پروردگار ہے
ایمان و دیں سے اپنے نہ ہرگز دغا کرو خود

خود پسندی ہے بہ غفلت نفس امارہ کی خو
حرص و لالچ عہد شکنی میں نہیں ہے آبرو
بے ادب گستاخ و حاسد ہے یقینی بے وفا
اس لئے نورِ ہدایت کی ہے دل میں جستجو

شہد اب محبت کی ہم کو پلاؤ
نہ ہو جس میں ترشی وہ جوہر مِلاؤ
کرو عہد شکنی نہ حیلہ بہانہ
بناؤ نہ باتیں نہ دِل کو دُکھاؤ

حق تعالیٰ سے ڈرو یارو ستمگر مت بنو
دل دُکھاؤ مت کسی کا تیر و خنجر مت بنو
بغض و کینہ حرص و لالچ عہد شکنی چھوڑ دو
بے وفائی مت کرو شیطاں کے دلبر مت بنو

ڈرتے رہو خدا سے نہ ہرگز ریا کرو
اللہ کے حضور میں دل سے دعا کرو
عجز و حیا ادب ہے ضروری براہِ حق
وعدہ کرو کسی سے تو حق پر وفا کرو

جھوٹا وعدہ خود فریبی ہے خدا کے روبرو
عہد شکنی بے وفائی ہے حیا کے روبرو
تنگ دل ہے بے مروّت کینہ پرور پُر جفا
مکر و حیلہ بدتمیزی ہے وفا کے روبرو

کس قدر آوارگی ہے فی زمانہ چار سو
عام ہے عصمت فروشی سیم و زر کی جستجو
بے حیا بے شرم ہے جو رہزنِ ایمان و دیں
قُرق کرلیتا ہے اپنے لڑکیوں کی آبرو

موت کہتے ہیں خوابِ غفلت کو
ظلم بے حیا غرور و نخوت کو
عہد شکنی فریب و حق پوشی
خود پرستی میں بخل و خِسّتُ کو

کام چوری کاہلی مُردہ دِلی ہے جس کی خو
دل میں حیرانی ہے ناقدری کے باعث روبرو
ہے جو لا پرواہ عادت بے حیا و بے ادب
اپنی حرکت سے ہے عاجز خود پریشاں چار سو

شغلِ برزخ ہر گھڑی کرتے رہو
نامِ مرشد ہر گھڑی لیتے رہو
جب کبھی اِس بحر میں کھو جاؤ گے
گوہرِ نایاب عرفاں پاؤ گے

عدم نے فنا میں جو دیکھا نفی کو
اَجل آگئی لے کے اخفیٰ خفی کو
خزانہ ملا کنز مخفی کا جسدم
دو عالم میں اسلام لایا وحی کو

۵

خدا کی رحمت کا شامیانہ
ہے نجمؒ عرفان کا آستانہ
شہر فتح پور سید واڑہ
ریاضؒ منزل فقیر خانہ

دلوں میں اگر ہے بھرا بغض کینہ
ہوا دین و ایماں سے خالی وہ سینہ
نبیوںؑ ولیوںؒ سے بے فیض رہ کر
جہنم میں جانے کا ہے یہ قرینہ

ہے نجمؒ المعارف کا یہ آستانہ
شہِ دین و ایمان کا فیّاض خانہ
حضوری بخلوت ریاضِؒ گدا کی
قیامِ فتح پور ہے خادمانہ

بشان عبودت یہ پُر نور جامہ
رسالت کی تکمیل ہے زیب خانہ
اولی الامر منکم سے ملبوس کر کے
کیا وحیِ قرآن سے مُندرج نامہ

همہ اوست و از اوست راز همہ
بذاتِ شہودی شدہ با همہ
وجودش بہ اوصافِ حق الیقین
کمالِ همہ گشت دُر بے همہ

اللہ اللہ توئی شانِ جلال اللہ
مظہرِ ذات و صفت حُسن و جمالِ اللہ
شبِ معراج تُرا خالقِ اکبر طلبید
بارک اللہ زہے عزّ و وصالِ اللہ

جو ہے برہم استھان مکتی ٹھکانہ
وہ نجم المعارف کا ہے آستانہ
فتح پور یو۔پی پتھریا محال
ریاضِؒ محمدؐ ہے حق سے یگانہ

جو اللہ والوں سے رکھتا ہے کینہ
نجس اور ناپاک ہے اُس کا سینہ
جو حاسد ہے مغرور ایماں کا دشمن
بڑا بے ادب ہے وہ جاہل کمینہ

میم کے پردوں میں متکلم نور شریعت حق اللہ
حاظر و غائب امر و نہی میں پیر طریقت اِلّا اللہ
نجمِؒ ولی صدیقؓ و علیؓ واللہ ریاضِؒ احمدؐ میں
حُسنِ خدا مقصود نبیؐ ہمراز حقیقت بسم اللہ

مظہر حق الیقین اللہ اکبر وحدہٗ
لا اِلٰہ غیرہٗ اِلّا بہ مُرسل حمدہٗ
شاہد و مشہود بالذات و صفاتِ لم یزل
احدیت با مصطفٰےؐ حق است شانِ عبدہٗ

حق بجانب گشت انسان لااِلٰہ عبدہٗ
نفس بالذاتِ جلالی نحنُ اقرب وحدہٗ
مظہر اِنی اَنا اِلَّا اِلٰہ العالمین
لااِلٰہ شد ز اِلَّا اللہ نورِ حقہٗ

بسمِ اخفیٰ و خفی اللہُ نورِ حمدہٗ
وحدۃ المقصود و الموجود شانِ حقہٗ
مظہر اِنی اَنا مرسل توئی حق الیقین
نحنُ اقرب نورِ جانم حمدہٗ بالعبدہٗ

اللہ پاک ذات ہمہ اوست حقہٗ
احمدؐ بشان حمد محمدؐ حبیبہٗ
کنز خفی و اخفیٰ نور است جان و ایماں
رحمت بہ ظرف امیؐ از اوست سِرہٗ

شہ نجمِ دینؒ صاحبِ عزّ وجاہ
بدرگاہ عالی حبیبؐ الٰہ
محلّہ عرب پور تکیہ شریف
فتح پور یوپی بڑی خانقاہ

لِللّٰه الحمد کہ ہے تو ہی خدائے واللہ
جس کا عالم میں نہیں کوئی بھی ثانی واللہ
غیر کا ذکر کروں کیا ہے کہاں غیر خدا
پڑھ کے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه

حقیقت میں معبود ہے وحدہٗ
وہی لا شریک اور محمودہٗ
ہے اللہ اکبر وہی اسم اعظم
محمدؐ ہے مقصود و موجودہٗ

ہو کے ظاہر رکھ لیا نام مبارک حمدہٗ
فی الحقیقت ہے وہی اللہ اکبر وحدہٗ
شرک سے توبہ ہے لازم کلمۂ توحید میں
اسم ہے خود با مسمّٰی حمدہٗ بالعبدہٗ

دنیا میں چھپ کے آیا اللہ کا جو بندہ
آدمؑ سے تھا وہ پہلے اسلام کا پرندہ
عبد و رسولؐ برحق امیؐ لقب وہی ہے
جانوں میں نور ایماں ہے تا ابد و زندہ

مکتی چاہو گیان سکھاؤ سمجھ کے بم بم بسم اللہ
پاپ مٹاؤ تیج بڑھاؤ جاب کے ہر دم اِلّا اللہ
نرکھ سے چاہو بچ کے نکلو جائے بسو بیکنٹھ
ہردے بھیتر دھیان لگاؤ نسچے برہم رسولؐ اللہ

خدائے برتر کا ایک بندہ رسولؐ برحق بہ دل یگانہ
ہمارا مکّہ یہی مدینہ ہے پیرو مرشد کا آستانہ
یہ تن ہے خاکی بہ نفس طاہر بروحِ نوری ریاضؒ احمدؐ
کہ نجمِ عرفانِ مصطفائیؐ طوافِ کعبہ ہے عاشقانہ

یا نبیؐ آپ کا مظہر ہے جمالِ اللہ
حسن اخلاق سے ثابت ہے کمالِ اللہ
سارے اوصاف خداوند جلیل اور جمیل
خاتمِ شانِ رسالتؐ ہے وصالِ اللہ

شایاں ہے محض خالقِ تقدیر کو سجدہ
مشرک ہوا جس نے کیا جاگیر کو سجدہ
کافر سے مسلمان ہوا مشرک سے مُوحّد
مومن نے کیا آکے حق اللہ کو سجدہ

دنیا کی زندگی میں اللہ کا سفینہ
جانوں میں ہے اُسی کے نوری ہے جس کا سینہ
ہے موت کا نمونہ سونا بخوابِ غفلت
عبرت کا اک سبق ہے ہر روز مر کے جینا

خدا کے خدائی میں سوچو زیادہ
خودی کی خباثت کو نوچو زیادہ
نہ سمجھاؤ اوروں کو خود پہلے سمجھو
پڑھو غور سے اور سوچو زیادہ

ساری دنیا ہے بظاہر اِبتدائی آئینہ
جینا مرنا ہے بہ عبرت حق نمائی آئینہ
حق و باطل خیر و شر نیکی بدی کے واسطے
آخرت حق الیقیں ہے انتہائی آئینہ

چاہا خدا نے جب تک دیتا رہا سہارا
خدمت کیا اُسی نے جس کو مِلا اِشارہ
رزق و عطائے نعمت اللہ کی محبت
نورِ نبیؐ ہے دل میں اِسلام کا ستارہ

ہے جو ابلیس حق سے بیگانہ
حرص و لالچ میں ہے وہ دیوانہ
نقد پیسوں میں ہے ثبوتِ وفا
مال و زر ہے بطور نذرانہ

سب گناہوں سے بڑا ہے دل دکھانے کا گناہ
پاک دل ہے باخدا واللہ نورِ عز و جاہ
جس نے اپنے نفس کو ابلیس پر قرباں کیا
ہوگیا وہ دوزخی ملعونِ رب قہرِ اِلٰہ

جیسی کرنی ویسی بھرنی اِس میں شک ہو کر دیکھ
دوزخ بھی ہے جنت بھی ہے مرقد بھی ہے مر کر دیکھ
اپنے نبیؐ سے منہ نہ چراؤ غیر خدا کے پاس نہ جاؤ
برکت بھی ہے رحمت بھی ہے حق اللہ سے ڈر کر دیکھ

ہوا جھوٹی باتوں سے پُر جس کا سینہ
محض جھاؤلی باز ہے وہ کمینہ
کبھی اپنے وعدوں کا سچا نہ ہوگا
کہ ہے نارِ دوزخ کا پہلا یہ زینہ

دنیا کی زندگی میں اوّل ہے نان و نفقہ
علم و ہنر بہ طاعت مالی زکوٰۃ و صدقہ
حق العباد ظاہر خالق کی بندگی ہے
ورنہ بخود پرستی ابلیس کا ہے حلقہ

زنِ بدکار جو ہوتی ہے نافرمان و آوارہ
بنادیتی ہے وہ شوہر کو بھی دیوث و ناکارہ
جدائی ایسی عورت سے ضروری ہے شریفوں کو
کہ پھنس جائے بلاؤں میں نہ یکدم مرد بیچارہ

بزرگوں سے رکھتا ہے جو بغض و کینہ
نجس اور ناپاک ہے اس کا سینہ
بڑا لالچی ہے وہ مغرور حاسد
کہ شیطاں کا بندہ ہے بے حد کمینہ

یہ دنیا ہے مردار غفلت کدہ
سر علم عرفاں ہے عبرت کدہ
سمجھ لو یہاں زندگی موت کو
کہ گورِ غریباں ہے حسرت کدہ

بلاؤں میں جو مبتلا ہے زمانہ
ہے دنیا میں عبرت کا سب کارخانہ
سبق اُسجدو کا بہ امر و نہی سے
اطاعت کا مکتب بنا جیل خانہ

ی

خدا کی حضوری نبیؐ کی سلامی
تلاوت ہے اللہ سے ہم کلامی
صلواۃِ محبت بشرط اقامت
قیام ادب ہے ثبوت غلامی

بہ عجز و حیا چوں اطاعت کنی
صلواۃ و سلام و اقامت کنی
شود نور ایمان برحمت عطا
ادب را اگر استقامت کنی

کرم کن خدایا بحقِ نبیؐ
بصدیقؓ و فاروقؓ و عثمانؓ علیؓ
ہمہ الؑ و اصحابؓ و ازواجؓ را
بحقِ ریاضؒ نجمِؒ دینِ ولیؒ

للّٰہِ الحمد نجمِؒ دینِ ولی
مظہرِ کبریا و رازِ دلی
در فنا و بقا زِ نورِ نبیؐ
شد ریاضِؒ حسینؓ ابنِ علیؓ

بے مثل و بے نظیر ہے جو باغِ احمدیؐ
ہوتی ہے اُس میں بارشِ انوارِ سرمدی
فضل وکرم کے پھول ہیں رحمت کا جس میں پھل
وہ باغ نجمؒ کا ہے ریاضِؒ محمدیؐ

اللہ کا کلام بنامِ محمدیؐ
قرآن ہے نور پاک پیام محمدیؐ
محفل تو کیا نماز بھی ہوتی نہیں قبول
جب تک نہ ہو قیام و سلامِ محمدیؐ

خدا کے نیک بندوں سے کرے جو شخص غداری
دغا بازی و مکاری فریب و حیلہ عیاری
منافق ہے وہ کافر جائے گا اکدن جہنم میں
کہ مشفق بن کے کرتا ہے وہ مسلم کی دل آزاری

قسمت میں کسی کے بھی بُرائی نہیں ہوتی
تدبیر کے قبضہ میں خدائی نہیں ہوتی
اپنے ہی بد اعمالی سے سہتے ہیں جفائیں
مکاروں کے خود دل میں صفائی نہیں ہوتی

کوئی کیا کر سکے تعریف مولے شان قدرت کی
کہ ہر ذرّہ سے ثابت ہے نشانی تیرے عظمت کی
چُھڑایا سارے جھگڑوں سے بٹھا کرایک گوشہ میں
غلامی پیر کی بخشی گدائی شانِ رحمت کی

اُعم سے امیؐ لقب ظرفِ جلالِ سرمدی
بم سُراغِ بسم ہے نور جمالِ احمدیؐ
برہم جوتی ایشوری اوتار جب ظاہر ہوا
ظلمتیں سب مٹ گئیں با حسنِ قالِ احمدیؐ

دیس عرب ست سندرم ہوئی
تہ کی بات نہ پاوے کوئی
تلسی بچن ست مت گوئی
بنا محمدؐ پار نہ ہوئی

فرد عالم ہے جو یکتا بے بدل کامل ولی
مظہر اللہ ہے محبوبؒ حق رازِ دلی
شاہد و مشہود ہے مقصودِ رب العالمین
نجم دینِؒ احمدیؐ سِرِّ خدا شانِ علیؓ

تمنا ہے نہ دولت کی نہ مال و جاہ وحشمت کی
بھری ہے آرزو دل میں نگاہِ لُطف و رحمت کی
فنا لازم ہے جس شے کو نہیں اُس چیز کی خواہش
الٰہی بخش دے خیرات اپنے شان و عظمت کی

کیا خبر کب تک یہ قسمت ٹھوکریں کھلوائے گی
کب ترے در تک تری رحمت مجھے پہنچائے گی
موت ہی آجائے تا دوری کا ہو قصہ تمام
تیری رحمت کب تری صورت مجھے دکھلائے گی

خدا کی اقامت نبیؐ کی سلامی
ہے اللہ اکبر بڑی نیک نامی
مسلماں کو لازم ہے تعظیم سیکھیں
حضوری میں ہے برملا شاد کامی

اقامت امر بالمعروف حق تکبیر قرانی
ادب کرنا بصد تعظیم ہے اکسیر ایمانی
حضوری میں کھڑے ہو جاؤ بیٹھے مت رہو ہرگز
کہ غفلت حق تعالیٰ سے ہے بیدینی و نادانی

ہے اقامت قیام رحمانی
فرض ناطق ہے حکم قرانی
سُن کے تکبیر بیٹھ مت جاؤ
سوئے ادبی ہے شرِ شیطانی

خدا کی اقامت نبیؐ کی سلامی
قیام ادب ہے ثبوت غلامی
جو نادان ہے مغرور ایماں سے غافل
یقینی ہے اُس کے عقائد میں خامی

تو بعلم اَزَلُ مرادیدی
دیدی آنکہ بہ عیب پسندیدی
تو ھمانی و من بر عیب ھمہ
رد مکُن انچہ خود پسندیدی

ز ہاہوت و لاہوت کنز خفی
بہ جبروت و ملکوت نور نبیؐ
بر آمد ز توحید امیؐ لقب
سرِ حمد قرآں کلامی وحی

واللہ ذاتِ رب ہے اَلْحَمْدُ کبریائی
اول سے تا بہ آخر اک جلوۂ خدائی
اللہُ لَا اِلٰہ اِلاَّ رسولِؐ برحق
صلِّ علیٰ محمدؐ ہے نورِ مصطفائیؐ

لَا اِلٰہ کی خودی اِلاَّ سے ظاہر ہو گئی
کالعدم غفلت ہوئی مَیں تُو سے ماہر ہو گئی
ہے فنا فی اللہ میں رازِ بقائے مصطفےؐ
اس لیے اپنی خودی با ہوش و طاہر ہوگئی

ہے پیر طریقت خود یا ہو واللہ مخاطب بھی ہے وہی
اک میم احد ہے پردوں میں اللہُ محمدؐ نور نبیؐ
مقصود وہی ہے متکلم موجود مخاطب اِلاَّ اللہ
معبود ریاضؒ اللہُ غنی ہے نجمِؒ جہاں صدیقؓ و علیؓ

ایکہ اخفیٰ خفی و ہاہوتی
سِرِ جبروت و نور لاہوتی
توئی واللہ مظہرِ خوباں
روحِ ملکوت و قلب ناسوتی

زرد و سُرخ و سفید نیرنگی
در سیاہی و سبزہ گلرنگی
مظہر خلق و خالقِ یکتا
عبد و مُرسل شدی بہ ہمرنگی

امشب شب قدر است اگر قدر بدانی
بینی بخدا حسن ز من جلوہ رآنی
اَسرار الٰہی ز احد گوہر امکاں
در قلب ریاضؒ تو بود نجمؒ معانی

از خود خدا برآئی با خود خدا نمائی
ہر آن بسر حکمت ہر سُو توئی خدائی
وحدت درون کثرت کثرت درون وحدت
چشم ریاضؒ احمدؒ نجمؒ السلامؒ آئی

بحمد اللہ صومِ ذُوالجلالی
توکّلتُ علیٰ رزقِ حلالی
کُلُو ہم وَشرِبُو گفتم بہ مغرب
پئے افطار و سحری پُر جمالی

جان و دل رُوحِ روان شد مصطفائے احمدیؐ
رحمتہ اللعالمینؐ مقصود ذاتِ سرمدی
نجمِؒ دینِ احمدیؐ عبدالسلامِؒ احدیت
السادات فیاضؒ و ریاضِؒ احمدیؐ

فنائے لام الف باشد بقائے حُسن انسانی
اِلٰہ نحنُ اقرب شد اَنا اِلّاَ بہ روحانی
ظہورِ رحمتِ عالم ہُواللّٰہُ الاحد اِنی
ز بسم اللّٰہُ اِلّاَ اللّٰہ ہستم نورِ سبحانی

مصطفائےؐ دین و ایمان یا حبیبیؐ سیدی
رحمت عالم توئی واللّٰہ ذاتِ سرمدی
از تومی خواہم ترا اے نور جانِ مرسلان
رحم فرما بر ریاضِؒ نجمِؒ دینِ احمدیؐ

ذاتِ خدا بحسن و جمالِ محمدیؐ
حق است ذوالجلال کمالِ محمدیؐ
نجمؒ السلامؒ گشت زِ میم احد ریاضؒ
احمدؐ بجاں دُرست وصالِ محمدیؐ

دل تنگ بادشاہ سے بہتر ہے وہ غنی
ہر دم جو سیر چشمی سے رکھتا ہو دل غنی
مال و گُہر سے کب ہے تونگر کی آبرو
ہمت میں حوصلہ میں نہ ہو جبکہ دل غنی

سگِ درگاہِ عالی کو جو ہے آقا سے اب دوری
پریشان ہے بچشمِ نم بحالِ زار و مجبوری
تسلّی گو بہت ہے دل میں ہر دم آپ رہتے ہیں
مگر اس کو کروں کیا قلب میں بیحد ہے کمزوری

خداوند عالم نے قدرت دکھائی
پیمبرؐ نے کی آکے معجز نمائی
حقیقت کو پھر حق نے کثرت میں لاکر
کرامت سے دی اولیاءؒ کو صفائی

عجز کے باعث بڑھائی حق نے عزت خاک کی
لی ضمانت دی امانت عِصمت و ادراک کی
گل کو خوشبو سے بسا کر شیر کو روغن دیا
روشنی شمس و قمر میں ہے اُسی لولاکؐ کی

بحمد اللہ شانِ کبریائی
زہے اعجاز و اکرامِ خدائی
بروئے شاہ نجم الدینؒ احمدؐ
منور شد جمالِ مصطفائیؐ

اذان پر اذان روز ہوتی رہی
مگر خَلق افسوس سوتی رہی
پیامِ اجل آگیا جب ریاضؒ
تو حسرت بھی میت پر روتی رہی

بخشی ہے حضورؐ آپ کو اللہ نے شاہی
محبوبؐ خداوند کی دی حق نے گواہی
جو چاہیں کریں خلق کے ہیں آپ ہی مختار
واللہ نہیں دوسرا جز ذات الٰہی

شریفوں کی کرتے رہو پاسداری
کہ بخشے گی عزت یہ عادت تمہاری
بَھلے پر بُروں کو نہ ترجیح دینا
کہ یاری کمینوں کی باعث ہے خواری

بَھلا کس کو جانیں بتادو شتابی
بُرا کون ہے اُس میں کیا ہے خرابی
بَھلوں میں نہیں ہوتی لالچ ذرا بھی
بُرے ہیں دغا باز و جھوٹے شرابی

شکر دودھ میں مِل کے سب گھل گئی
یہ ہستی تیری روح گُل ہو گئی
تو وہ ماہِ کامل ہے اے نورِ حق
شمع تیرے محفل میں گل ہو گئی

خدا کو نہ دیکھا ہو جس نے کبھی
وہ اب دیکھ لے یہ شبیہِ نبیؐ
رخ پاک پر اُن کے شیدا ہوئے
ابوبکرؓ و فاروقؓ و عثمانؓ علیؓ

ہمارا پیرمرشد ہے رسولؐ اللہ میں فانی
شریعت میں طریقت میں عمل اُس کا ہے قرآنی
فنا فی اللہ بقا باللہ شان کبریائی میں
مثال اُس کی نہیں ممکن کہ وہ یکتا ہے لاثانی

جسم اطہر ہے معطر روح با نورِ نبیؐ
عطر سے بہتر ہے خوشبو اُن کے سینہ میں بھری
ناز ہے اُن پر نبیوںؑ کو خدا کو بالیقین
سید السادات شاہِ نجمؒ دین سرِّ خفی

چودہ طبق روشن کیے حق نے ز نورِ احمدیؐ
واللہ شانِ احمدیؐ ہے صاف شانِ سرمدی
گوہر یکتا وہی ہے دُرِّ مکنون احد
آفتابِ لم یزل ہے نجمِؒ دینِ احمدیؐ

ذرّہ ذرّہ میں ہُویدا ہوئی وحدت تیری
قطرہ دریا ہوا دریا میں ہے عظمت تیری
آئینے ہیں یہ نبیؑ اور پیمبرؑ سارے
آگئی صاف نظر جس میں وہ صورت تیری

نہیں اب جہاں میں کوئی کام باقی
نہ ظاہر و باطن کے اوہام باقی
فنا میں بقا ایک ہے ذات تیری
کہ ہے وہ محمدؐ کا اسلام باقی

پہلی منزل ہے اپنی یہ ہستی
دوسری ہوگی قبر کی بستی
تیسری ہے قیامت کبریٰ
روز محشر مراد کی بستی

علوم وسوسہ پڑھ کر بڑھی شیطاں کی مغروری
خودی کبر و حسد میں ہوگئی اللہ سے دوری
شریعت کو طریقت کو بزرگوں سے نہ کچھ سیکھا
نہ جانا علم روحانی کو ہے اُمیؐ لقب نوری

نفس میں مردہ دِلی کی جب نجاست آ گئی
بدخیالی کاہلی سستی و غفلت چھا گئی
امراض پیدا ہو گئے کِبر و خودی حرص و حسد
نیکیوں کو غیر حق کی نار ظلمت کھا گئی

جادو منتر ہے مکر شیطانی
خود پرستی میں ہے پشیمانی
غیر حق سے جو دور رہتے ہیں
جانتے ہیں وہی مسلمانی

خُلق و احساں ادب حیاداری
ہے شرافت کی خو وفاداری
عجز و اخلاص و رَحم و دل جوئی
بایقیں ہے شعور سرداری

حرص لالچ فریب و نادانی
دل کی تنگی ہے جیت شیطانی
اپنی غفلت کو جو سمجھ نہ سکا
ناگہاں اُس کو ہوگی حیرانی

دل کی تنگی بہ حرص و نادانی
بخل و خِسّت میں ہے پریشانی
بغض و کینہ غرور و بدعہدی
حرص و لالچ میں ہے پشیمانی

ادب اخلاق و دل جوئی نشانی ہے شریفوں کی
ہے عجز و انکساری میں بڑی دولت امیروں کی
خدا کے نیک بندوں سے دغابازی بخود غرضی
یقینی بدنصیبی ہے بری عادت کمینوں کی

دلوں کی ہے تنگی محض کج ادائی
بخیلوں کی خصلت میں ہے بے وفائی
خودی کبر و لالچ حسد بغض و کینہ
دوا سب کی ہے نیتوں کی صفائی

محض خشک ہے جس کی شیریں کلامی
یقینی محبت میں ہے اُس کے خامی
نمائش کی باتوں میں ہے عہد شکنی
بخالت میں ہرگز نہیں نیک نامی

فضولی سے پیدا ہوئی بے قراری
بخیلی نہیں ہے کفایت شعاری
بری دونوں یہ عادتیں ہیں کمینی
نہیں خود پرستوں میں کچھ دین داری

دین و ایماں خلوص و دلداری
ہے شرافت بہ عجز و غم خواری
خُلق و احساں شعور حق بینی
حسنِ طاعت ہے تخم سرداری

نفس کی خواہشیں ہیں سب فرضی
حرص و لالچ غرور و خود غرضی
حق و باطل کو روبرو لا کر
سوچو اللہ کی ہے کیا مرضی

خودی نفس کی ہے نہایت بُری
کہ اُس میں ہے شیطاں کی خصلت بھری
بچو بے وفائی سے مخلص بنو
کرے تا خدا تم کو غم سے بَری

توفیق حُسن و طاعت نعمت کی قدردانی
شکرِ خدائے برتر رحمت کی ہے نشانی
اخلاص حسن و طاعت عجز و حیا کے باعث
ہوتی ہے دو جہاں میں بندوں کی نیک نامی

بری صحبت کمینوں کی سکھادیتی ہے بے دینی
بخیلی کبر و حق پوشی بخود غرضی و بے دینی
شرافت مٹ گئی جس دم مسلط ہوگیا شیطاں
بہ کم ظرفی و مکاری فریب و حرص و خودبینی

عہد شکنی بہ حرص و خود بینی
ہے منافق کی خاص بے دینی
دوزخی ہے بخیل و بد باطن
با خیانت غرور و بد بینی

بری عادتوں کا ہے جو شخص عادی
وہ اِنساں ہے بے رَحم ظالم فسادی
محبت محض اُس کو پیسوں سے ہے
زر و مال و دولت کا ہے وہ مرادی

دل کی تنگی ہے بخل و نادانی
اس سے دنیا میں ہے پریشانی
پاک باطن رہو شریف بنو
تا منور ہو قلبِ اِنسانی

شریفوں میں ہوتی نہیں بے حیائی
صداقت ہے ایمان و دل کی صفائی
کمینوں کی پہچان ہے عہد شکنی
رزیلوں کی خو بو میں ہے بے وفائی

بخالت ہے بہ کم ظرفی ریاکاری دل آزاری
بہ حرص و کبر و خودغرضی و بدعہدی جفا کاری
بڑا ظالم ہے اپنا نفس امّارہ بخود رائی
کہ بدگوئی و بدخوئی ہے ظاہر دل کی بیماری

ہمیں رب نے عطا کردی جو دولت فضل و رحمت کی
ادب باخُلق واحساں باحیا پہچان ہے الفت کی
بڑی غفلت ہے نادانوں میں حق پوشی دل آزاری
کہ جاہل قدر کرتے ہی نہیں سچی محبت کی

بلائے خود سری آوردہ بے چینی و حیرانی
کہ خود رائی و خود بینی شود آزار نادانی
بحرص و بخل و عیاری و خودغرضی و مکاری
چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی

ہدایت ہیچ می گردد بداں را پند و آگاہی
کہ جاہل در خودی ماند بحرص و بخل بے راہی
تہی دستاں قسمت را چہ سود از رہبرِ کامل
کہ بد بختی نمی آرَدْ بجز اعمال گمراہی

خودی از کفر و نادانی شود خطرات نفسانی
ز جاہل خوش نمی اید بجز حرکات شیطانی
چو حیرانی فزوں گردد ز کج فہمی و بے صبری
چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی

اہل دنیا میں ہے جو مکاری
دل کی تنگی و بخل و عیاری
حرص و لالچ غرور و خود بینی
نفس ناپاک کی ہے غداری

اللہ کے فقیر ہیں سارے نبیؐ ولیؒ
دنیا سے بے نیاز و شرافت میں ہیں علیؓ
جھوٹی گداگری کے نمائش میں دربدر
بے حد برا ہے حرص میں پھرنا گلی گلی

پریشانیاں ساری غفلت ہے اپنی
پھنسا دل جو غیروں میں زحمت ہے اپنی
نبیؐ سے ہے دوری بلاؤں کی قربت
خدا کی رضا خاص رحمت ہے اپنی

ہے کڑوی نیم کی پتی مگر کڑوی نہیں لگتی
زہر ہے سانپ کا جس میں اُسے کڑوی نہیں لگتی
برائی بھی اِسی صورت بھلی معلوم ہوتی ہے
کہ بے دینوں کی صحبت میں بدی کڑوی نہیں لگتی

غلامی نفس و شیطاں کی خودی کی اپنی خواہش کی
سکھا دیتی ہے زرداری بری عادت نمائش کی
یقینی کفر و بے دینی ہے غفلت حق تعالےٰ سے
تمنا دُنیوی اَغراض میں اپنے ستائش کی

اپنی منشاء اپنی خواہش اپنی مرضی ہے خودی
خود پسندی خودسری ہے راہ حق میں سرکشی
امر ربی اُسجدو سے نفس و شیطاں پھر گیا
حق تعالیٰ کی رضا میں خود پرستی ہے بُری

دنیا ہے عجب چیستاں ہر چیز یہاں کی
قدرت کی پہیلی ہے فقط نام و نشاں کی
عبرت کا سبق پڑھنے کی خاطر جو ہم آئے
غفلت میں مرے جاتے ہیں پروا نہیں جاں کی

نکوئی صداقت ہے باحق پرستی
برائی ہے جھوٹوں میں باطل پرستی
شرافت ہے ایمان و دیں کی نشانی
رذالت ہے حرص و ہوس زر پرستی

خوئے بد ہے بہ نفس شیطانی
نیک خوئی ہے روح اِنسانی
جس کو تفریق کی تمیز نہیں
جاہلوں میں ہے مرد دہقانی

منافق کی پہچان ہے بے وفائی
کہ ہے عہد شکنی بڑی بے حیائی
فریب و دغا مکر و حیلہ بہانہ
یہ خصلت خودی میں ہے ساری برائی

کمینوں کی خو بو میں ہے بے وفائی
فریب و دغا حجت و بے حیائی
بخالت بہ جہل و خودی بغض و کینہ
رذیلوں کی حق تک نہیں ہے رسائی

بد عہدی ہے جھوٹوں کی پہلی نشانی
بہ حرص و حسد بے وجہ بد گمانی
ہے کم ظرف ہیں نیتوں کی خرابی
کہ اقوال و اعمال ہیں سب زبانی

بغض و بہتاں فریب و مکاری
جھوٹ و غیبت ہے عام بدکاری
کینہ ور ہے بخیل و بد باطن
دیں فروشی ہے دل کی بیماری

رسوائیوں سے پہلے رحمت کی موت اچھی
ذِلت کی زندگی سے عزت کی موت اچھی
محفوظ دین و ایماں یا رب رہے ہمیشہ
قدموں میں مصطفیٰؐ کے برکت کی موت اچھی

بری خو رذیلوں میں ہے فحش گوئی
فریب و ریا خود سری حیلہ جوئی
کمینوں کی پہچاں ہے عہد شکنی
شریفوں نے یوں آبرو اپنی کھوئی

جھوٹی باتوں میں ہے ریاکاری
عہد شکنی بہ حرص و غداری
کرکے وعدہ اگر وفا نہ
بد سے بدتر ہے خو دلِ آزاری

وعدوں میں ہے راز دلی خالص خدا کی بندگی
عہد شکنی سے ہے پیدا گندگی شرمندگی
جھوٹ مت بولو کبھی مکر و دغا اچھا نہیں
تلخ ہوگی ورنہ ساری آخرت کی زندگی

بغض و کینہ حرص و لالچ دل کی تنگی ہے بری
کر رہی ہے دل کو زخمی بخل و خِسّت کی چھری
بے حیائی بے وفائی عہد شکنی خوئے بد
سارے عیبوں میں ہے بدتر جھوٹ کی عادت بری

خودی کے پسندی میں ہے خود رائی و خود بینی
کہ خودداری بخود غرضی ہے مکاری و بے دینی
خودی کو پہلے پہچانو خدا سے بے خودی پا کر
بہ ہمدردی و دل جوئی بحق گوئی و حق بینی

ہے دنیا میں کمتر شریفوں کی ہستی
بری عادتیں ہیں رذیلوں میں سستی
کمائی اُڑاتے ہیں غیروں میں جاکر
گھروں میں ہے اُن کے سدا فاقہ مستی

دل میں خدا کا نور ہے رحماں کی دوستی
حسنِ وفا خلوص ہے انساں کی دوستی
ناپاک آشنائی میں شرم و حیا نہیں
مکر و دغا فریب ہے شیطاں کی دوستی

زبانی محبت میں ہے بے وفائی
کہ ہے عہد شکنی بڑی بے حیائی
فریب و دغا مکر و حیلہ بہانہ
نہیں حرص و لالچ میں ہرگز بھلائی

محبت دل کی پاکی ہے وفاداری حیاداری
ادب اخلاق و ہمدردی و دل جوئی و غم خواری
بڑی پہچان ہے جھوٹی محبت میں دل آزاری
فریب و حیلہ خود غرضی و بدعہدی و مکاری

شریفوں کی شرافت ہے وفاداری و غم خواری
بہ ہمدردی و دل جوئی صداقت باحیاداری
اگر جھوٹا فریبی ہے بہ حرص و بخل و عیاری
کمینوں میں کمینہ پن ہے بدعہدی ریا کاری

سُستی و کاہلی و تغافل ہے خودسری
آمادگی بحسن اطاعت ہے بہتری
مکر و فریب نفس بہ غفلت ہے پُر خطر
ہر کام میں خلوص و محبت ہے دلبری

عہد شکنی بلائے نادانی
بے وفائی بہ نفس شیطانی
مکر و حیلہ بحرص و عیاری
خود فریبی میں ہے پشیمانی

بغض و کینہ غرور و مکاری
حرص و لالچ ہے دل کی بیماری
خود فریبی ہے بخل و بدعہدی
نفس و شیطاں کی صاف عیاری

فریب و دغا پر ہے جس کی کمائی
بڑا بے ادب ہے وہ شیطاں کا بھائی
فضولی بخیلی سے نفرت ہے جس کو
ہوئی نیتوں میں اُسی کے صفائی

شریفوں میں ہرگز نہیں بے وفائی
کمینوں کی خو بو میں ہے بے حیائی
جو ہیں قول و اقرار وعدوں کے سچے
بلا شک اُنھیں کو ملی پارسائی

شریفوں کے شرافت کی نشانی ہے حیاداری
تواضع حلم و غم خواری و دل جوئی و وفاداری
بخالت حرص و بدعہدی رذیلوں کی رذالت ہے
چٹورا پن بری عادت کمینوں کی ہے بازاری

علوم دنیا بہ زر پرستی فنا میں اظہار خود نمائی
علوم عقبیٰ بہ معرفت ہے خدا کی پہچان و حق نمائی
وہی ہے مقبول و پاک بندہ جو نفس و شیطاں کا ہے مخالف
کہ دین وایماں خلوص دل میں بہ عجز و طاعت ہے پارسائی

بخالت حرص و خود رائی بغاوت ہے جو شیطانی
وہ گندی مہترانی خود سری ہے نفس انسانی
نجس ناپاک ہے کفار و مشرک میں جو گمراہی
سکھا دیتی ہے بے دینوں کو بدعہدی و حیوانی

ہے جوانی شریر و دیوانی
نفس چنچل بہ مکر شیطانی
ہے اُمنگوں میں ایسی بے ہوشی
سلب کرتی ہے عقل انسانی

ماں باپ کی اطاعت از بسکہ ہے ضروری
خدمت میں ہے اُنھیں کے اللہ کی حضوری
خالق کے نعمتوں کی جس نے نہ قدر جانی
ظالم کو ہے یقینی ایمان و دیں سے دوری

نہ غیروں سے تمھیں فرصت نہ یادِ حق سے ہم خالی
چلو بس ہو چکا ملنا نہ تم خالی نہ ہم خالی
وفا کی بو نہیں واللہ غداری کی باتوں میں
زباں خالی بیاں خالی ہے جھوٹوں کی قسم خالی

محبت کے سچے ہے دلدار ساتھی
ہر اک درد و دکھ میں ہیں غم خوار ساتھی
جو خود غرض و مکار ہوتے ہیں ظالم
خطرناک ہوتے ہیں عیار ساتھی

روزی جسے کہتے ہیں وہ نعمت ہے خدا کی
روحانی کرن جانوں میں عظمت ہے خدا کی
ہے حسنِ اطاعت بخدا نورِ الٰہی
خوشنودی میں اللہ کے رحمت ہے خدا کی

ثبوت مرد مومن باخدا ہے پاک دامانی
بہ کفر و شرک بدعہدی ہے بے دینی و شیطانی
بچو مکر و دغا سے دوستو جھوٹوں کی صحبت سے
کہ خود غرضی ہے دیوانی بہ غفلت حرص و نادانی

افسوس فی زمانہ نصیحت نہیں رہی
اہلِ وفا بزرگوں کی صحبت نہیں رہی
دنیا جو خود سری کی نجاست میں غرق ہے
ایماں کی دل میں اس لئے دولت نہیں رہی

دنیا میں فی زمانہ ہدایت نہیں رہی
دل میں خلوص و دین کی چاہت نہیں رہی
مکر و دغا فریب بحرص و خودی غرور
دل میں بجز خودی کے اطاعت نہیں رہی

پہلے تھا جو خلوص وہ چاہت نہیں رہی
اہل ادب شریفوں کی صحبت نہیں رہی
غیروں سے خوب ملتے ہو دنیا کی چاہ میں
وہ دل نہیں رہا وہ طبیعت نہیں رہی

وکیلوں کا پیشہ ہے بازی گری
کچہری عدالت میں سوداگری
ہے دنیا میں جو سود رشوت کی دھوم
شریفوں کی ہے صاف جامہ دری

محبت جب آتی ہے لے کر بھلائی
وہ کرتے ہیں چیلوں سے اُن کی پٹائی
سمجھتے نہیں اپنی نادانیوں کو
کہ ہے ترش روئی بڑی بے وفائی

یہ بندہ ہے خاکی خدا کی تجوری
بہت نفس و شیطاں میں ہے زورا زوری
خزانہ محبت ہے ایماں کی دولت
تغافل میں کرتا ہے ابلیس چوری

زبانی جمع خرچ کی پارسائی
یقینی ہے ابلیس کی بے حیائی
بڑا بے ادب ہے وہ گستاخ و جاہل
نہیں دیکھتا خود جو اپنی برائی

فریب و حرص و خود غرضی دغا بازی و مکاری
کمینوں میں ہے بد خوئی بہ فتنہ کبر و عیاری
بہ کفر و شرک ہے مغرور و غافل بے ادب جاہل
منافق ہے بڑا ظالم سدا کرتا ہے غداری

پارسائی پر جو نادانوں کے عبرت ہنس گئی
گڑ کو چینٹے کھا گئے غیرت زمیں میں دھنس گئی
نفس ہے کم ظرف و شیطاں راہزن مکار ہے
حرص و لالچ کے سبب مکھی شہد میں پھنس گئی

جس شخص میں ہے بغض و کدورت بھری ہوئی
ہر کام میں ہے اُس کے نحوست بھری ہوئی
بے فائدہ نہیں ہے خوشامد کا میل جول
ناداں کی دوستی ہے ضرورت بھری ہوئی

ہے نسخہ کرامت سحری بہ صبح گاہی
راحت سکونِ قلبی اپنی ہے خیر خواہی
رزقِ حلال و طیب ہے نعمت الٰہی
یک لقمۂ صباحی بہتر ز مرغ و ماہی

جھوٹ و بہتان فریب و مکاری
حیلہ سازی دغا دل آزاری
ہیں کمینوں کی حرکتیں بالکل
پارسائی میں چھپ کے بدکاری

لڑکپن سے جو پڑ جاتی ہے وہ عادت نہیں چھٹتی
جوانی میں نصیحت سے بری خصلت نہیں چھٹتی
بگڑ کر تربیت بچوں کی بے دینوں کی صحبت میں
ہزاروں کوششوں پر بھی بری حرکت نہیں چھٹتی

صداقت نشانی ہے انسان کی
بعجز و حیا نور ایمان کی
فریب و دغا مکر و حیلہ بہانہ
بری خو ہے بدبخت شیطان کی

وسوسوں کا ہے علم سب فرضی
پاک و طاہر خدا کی ہے مرضی
حرص و لالچ غرور و بدعہدی
دل کے امراض ہیں بہ خود غرضی

عدم کی ظلمت ہے خود پرستی
بہ نفس تاریک زر پرستی
خدا کی رحمت نبیؐ کی طاعت
بنور ایماں ہے حق پرستی

مکر و حیلہ فریب و غداری
عہد شکنی میں ہے دل آزاری
بے وفائی خدائے برتر سے
نفس و شیطاں کی ہے سیہ کاری

خودی میں بحرص و حسد ہے برائی
غرض کی محبت میں ہے بےوفائی
منافق کی پہچان ہے عہد شکنی
کہ ہے حیلہ سازی بڑی بےحیائی

زہر قاتل ہے مکر و عیاری
خود پسندی و حق سے بیزاری
جھوٹ و چوری بحرص و خود غرضی
عہد شکنی ہے ذِلت و خواری

ہو گناہوں سے گر نہ بیزاری
بے گناہی بھی ہے گنہگاری
خود نمائی بخود پرستی ہے
حق پرستی ہے عین دین داری

دل کی تنگی ہے چور بازاری
خود فریبی حیا سے بیزاری
عہد شکنی بہ حیلہ سازی ہے
بے وفائی ہے خود دل آزاری

ے

خدا ہر جگہ ہے نبیؐ ہر جگہ ہے
کہ جلوہ اُسی ایک کا جا بجا ہے
جدھر دیکھو کثرت میں وحدت ہے ظاہر
کہ ہر رنگ میں اُسکی قدرت جُدا ہے

خدا کے خودی کو اگر جان لیتے
تو بے شُبہ مظہر کو حق مان لیتے
سمجھ ہوتی گر کچھ بھی دھوکا نہ کھاتے
خدا کو خدا ہی سے پہچان لیتے

پہیلی بجھایا ہے ربُّ العُلا نے
خدا کو چھپایا دکھا کر خدا نے
خدا خود ہی کرتا ہے بندوں سے باتیں
کہ سب بھید ظاہر کئے مصطفےٰؐ نے

نہو عقل جس میں وہ کس طرح بوجھے
خدا کے سوا جبکہ غیروں کو پوجے
نظر صاف آتا ہے اللہ برتر
نہو دل میں پاکی تو کیونکر وہ سُوجھے

جس کا آدمؑ امین سرمد ہے
دل میں اللہ کے محمدؐ ہے
بی بی حوّاؑ سے جو ہوا معمور
حُسن واللہ نورِ احمدؐ ہے

ذاتِ ربوبیت کو حُسنِ الوہیت سے
ظاہر کیا خدا نے حق کو خصوصیت سے
اللّٰہُ لا اِلٰہ اِلاَّ بہ نحنُ اقرب
نفسِ اَنا ہے اِنّی ظرفِ عبودیت سے

مظالم کرنے والے کربلا میں حق کے دشمن تھے
یزیدِ روسیاہ و شمر ملعون کے معاون تھے
کیا جب قتل مسلم کو بھی اُن کے چھوٹے بچوں کو
مشیت ہوگئی ظاہر جہنم کے وہ ایندھن تھے

شریعت کو مشیّت سے مشیّت کو شریعت سے
سمجھنا راز باطن کا مقرر ہے طریقت سے
نفی اثبات میں ہے اور ہے اثبات منفی میں
تصرّف معرفت میں فیض ہے سرِّ حقیقت سے

قُل اَطِیعُو اللہ سے سرِّ خدا مقصود ہے
جو رسولؐ اللہ میں جانِ جہاں موجود ہے
جب ہوا محکوم کثرت میں بشانِ احدیت
اَمرِ مِنکُم مظہرِ حق عابد و معبود ہے

اقیمو الصلوٰۃ امر حق با خدا ہے
اقامت میں جلسہ خطا در خطا ہے
نہ بیٹھے رہو مردہ دل غافلوں میں
قیام ادب مصطفائیؐ ضیا ہے

مسلمانوں ادب سیکھو اقامت فرض ناطق ہے
بلائے سوئے ادبی اور گستاخی تپ دق ہے
منافق حجتیں کرتا ہے ابلیس لعین ہو کر
کہ شیطان اپنی بدبختی سے فاجر اور فاسق ہے

کس کام کی یہ زندگی جس زندگی کو موت ہے
وہ زندگی حاصل کرو جو زندگی بے موت ہے
اصلی وہی ہے زندگی مَر کر ہوئی جس کو نصیب
زندگی میں مَر گیا جو وہ سدا بے موت ہے

دنیا کی جھوٹی زندگی شرمندگی کی بات ہے
موت ہے پیچھے کھڑی آگے اندھیری رات ہے
مال و دولت جاہ و حشمت پر نہیں زیبا غرور
موت جسدم آگئی پھر ہر طرف سے مات ہے

کہتے ہیں مقدر جسے وہ اور ہی شے ہے
حصہ جو ازل میں ملا وہ اور ہی شے ہے
بے مانگے خدا دیتا ہے قسمت کے علاوہ
اکرامِ خدا فضلِ خدا اور ہی شے ہے

زہد و تقویٰ اور ہے رسمی طہارت اور ہے
شانِ رفعت اور ہے رسمی شرافت اور ہے
ہے کوئی جویاں کرامت کا خلافت کا کوئی
حُسنِ طاعت اور ہے رسمی عبادت اور ہے

رام جاپ میں مرا جو بوجھے وہی کی مُکتی ہوئے
تلسی داس بھیو گیانی اُلٹا راگ دیو جب کھوئے
ست مت یوگ مرا کہاوے رامائن کے بیچ
رام راج کی رام کہانی بوجھ نہ پاوے کوئے

برہم جوتی روپ کو جو چھوڑ کر پوجا کرے
اُس کی پوجا نشٹ ہو دنیا میں ہو پاپی مرے
رام کو سیدھا جپو سمجھو مرا کے بھید کو
وشنو ویشا ہے رسولؐ اللہ ایشور من ہَرے

رام کے بدلے مراہی والمیکی جوگ ہے
سوجھ اتنی جب نہیں جینا و مرنا سوگ ہے
وید و رامائن سے ہم کو مل گیا پورا پتہ
آتما کی بوجھ کلمہ برہم گیانی یوگ ہے

خدا کی شریعت بہ سنت عیاں ہے
نبیؐ کی طریقت بہ تنظیم جاں ہے
بہ تعظیم و تکریم و اداب رحمت
اقامت حضوری میں ام البیاں ہے

تکبیر اقامت کی ندا حکم خدا ہے
تعظیم و ادب شاہد اقرار وفا ہے
بیٹھے نہ رہو مردہ دلی زہر ہے قاتل
واللہ ادب حسن اطاعت کی ضیا ہے

محبت عجز و غمخواری بزرگوں کی علامت ہے
ادب اخلاق و ہمدردی شریفوں کی علامت ہے
بخیلی مکر و بدعہدی دل آزاری و خود بینی
بغاوت جہل و حق پوشی کمینوں کی علامت ہے

خلافت پر گواہی دی تمام اللہ والوں نے
نبیوںؑ نے ولیوںؒ نے رسولوںؑ نے شریفوں نے
کیا شیطاں نے جب انکار اپنے علم و دانش پر
ہوا مغرور اسدرجہ کہ لعنت کی فرشتوں نے

خلافت حق تعالیٰ کی بڑی مشکل سے ملتی ہے
ودیعت نور ایماں کی بڑی مشکل سے ملتی ہے
ہزاروں میں کوئی حق پر خدا کا نیک بندہ ہے
امانت نور وحدت کی بڑی مشکل سے ملتی ہے

پیام حق کے سب احکام قرآنی ہدایت ہے
خدا کی احدیت ہے نور ایماں کی اطاعت ہے
اقامت فرض ناطق ہے کھڑے ہو کر ادب کرنا
حضوری میں بصد تعظیم تصدیقِ رسالت ہے

دلوں میں شیاطین کا ایمان نہیں ہے
خلافت کا منکر مسلماں نہیں ہے
خدا کے جو فرمان کو حق نہ جانے
منافق وہ ابلیس انساں نہیں ہے

بے ادب گستاخ و جاہل آدمی شیطان ہے
دشمن ایماں اگرچہ صورت انسان ہے
حق پرستی چھوڑ کر مغرور و حاسد جو بنا
رو برو اللہ کے وہ بیوفا نادان ہے

منافق جو تعظیم کرتا نہیں ہے
اقامت میں تنظیم کرتا نہیں ہے
بڑا بے ادب ہے وہ گستاخ و جاہل
جو حق بات تسلیم کرتا نہیں ہے

لا اِلٰہ اور اِلَّا تک ضیائے نور ہے
اللہ اللہ یا محمدؐ نور ظلِّ نور ہے
قُل اطیعو اللہ شانِ مصطفائیؐ کیلئے
امر منکم پیر کا جلوہ چراغِ طور ہے

محض لا و اِلَّا کی تعلیم سے
اِلٰہ کا عقدہ کُھلا میم سے
ہے معبودِ مطلق سر مدعا
خدا کو محبت ہے تعظیم سے

جو نورِ محمدؐ کا حامل نہیں ہے
خدا کے وہ بندوں میں کامل نہیں ہے
جہنم خدا کی ہے جنت خدا کی
مگر نور میں نار شامل نہیں ہے

عالمِ ہستی کا ہر ذرہ ضیائے نور ہے
لَا نُفَرِّقُ کی صفت میں نور کامل نور ہے
دھوپ و سورج کُل شعاعوں سے ملا حق کا پتہ
نور ظاہر نور باطن نور ظلِّ نور ہے

پیامِ ناطق کلامِ ناطق زبانِ ناطق محمدیؐ ہے
ظروفِ ناطق حروفِ ناطق بیانِ ناطق محمدیؐ ہے
تمام عالم میں جن و انساں شجر حجر گُل طیور و حیواں
خدا کی حمد و ثنا میں گویا قرآن ناطق محمدیؐ ہے

محبت کی ہے اول میم جس نے دل لبھایا ہے
اورح سے حسنِ یکتائی کو عالم میں دکھایا ہے
مکرر میم سے مولے مجسمؐ حق نظر آیا
کہ جس نے دال سے سب کے دلوں میں گھر بنایا

اے رب تو مجھے بندۂ درگاہ بنالے
اغیار کے احسانوں سے تو مجھ کو بچالے
در در میں پھروں ٹھوکریں کھاتا ہوا کب تک
تو اپنا بنالے مجھے یا پاس بلالے

حمد کے لائق احد لاریب ہے
ذات اُس معبود کی بے عیب ہے
میم ہے اک راز احمدؐ میں نہاں
دونوں عالم کو اُسی سے زیب ہے

جو کھلا جہاں میں ہر سو گلِ حسن سرمدی ہے
وہی غنچۂ احد تھا جو یہ قصر احمدیؐ ہے
ہے مہک اُسی کی ہر جا ہے وہی بہارِ خوباں
اُسی نجم دینؒ احمدؐ سے ریاضؒ احمدیؐ ہے

بحمد اللہ احمدؐ میں احد ذاتِ محمدؐ ہے
عیاں ہے میم جو اس میں درِ مقصودِ سرمد ہے
ریاضؒ حمد میں حق نے عجب صنعت دکھائی ہے
احد کے باغِ وحدت میں چھپایا رازِ احمدؐ ہے

اول و آخر وہی اللہ برتر ایک ہے
لام سے لاریب احمدؐ کی صدا لبیک ہے
ہادی برحق وہی امیؐ لقب ختم رسلؐ
میم سے محبوبِؐ حق واللہ آخر ایک ہے

اقامت حکم تاکیدی پے اظہار عظمت ہے
حضوری میں کھڑا ہونا یقینی فضل و رحمت ہے
خدا کے حکم سے انکار ہے جلسہ اقامت میں
کہ بالکل صاف بیدینی و گستاخی بہ غفلت ہے

صنعت خدا کے حسن کی آنکھوں کے تل میں ہے
نعمت ملی جو حق سے اِسی آب و ِگل میں ہے
احمدؐ کے سب حروف اشاروں سے کہہ گئے
اللہ تیری حمد محمدؐ کے دل میں ہے

دُنیا میں ذکرِ خیر محض سُودمند ہے
ورنہ اے غافلو درِ مقصود بند ہے
میرے تمام کام خدا کے سپُرد ہیں
کرتا ہے اے ریاضؒ وہی جو پسند ہے

گماں ہو نہ جس کو وفاؤں پر اپنے
نہ شکوہ کسی سے بلاؤں پر اپنے
جگا دیگا خفتہ مقدر کو اک دن
پشیمان وہ ہو کر خطاؤں پر اپنے

جانبازی و افلاس میں بے لوث جو غمخوار ہے
ہمدرد وہ دلدار ہے ہمدم وہی اک یار ہے
جو شخص زر کا یار ہے وہ یار ناہنجار ہے
بیگانہ و عیّار ہے مکار و بیحد خوار ہے

مقرر جو مسعود و محمود ہے
وہی دل میں مقصود موجود ہے
مرادِ مُریداں ہے مرشد وہی
بقا ہے اسی کو وہ معبود ہے

وہ دل جس میں الفت خدا کی نہیں
یقین ہے کہ اس میں وفا بھی نہیں
محبت ہے گر کچھ تو مطلب کی ہے
کہ حرص و حسد سے وہ خالی نہیں

جب ڈاکیہ غمناک ہے اس ڈاک میں خط چاک ہے
جس ڈاک میں خط چاک ہے ناپاک اس کی خاک ہے
جس ڈاک میں ادراک ہے ادراک میں لولاک ہے
پھر خاک اس کی پاک ہے پوشاک سے بیباک ہے

جس چیز میں اک چیز ہے وہ چیز گو ناچیز ہے
ناچیز میں وہ چیز ہے جس چیز سے ہر چیز ہے
ہر چیز میں وہ چیز ہے ناچیز جس سے چیز ہے
ناچیز اب وہ چیز ہے ہر چیز میں اک چیز ہے

صبغتہ اللہ کا خوش رنگ نرالا رنگ دے
اپنے ہی رنگ میں اے شاہ دو بالا رنگ دے
تیری رنگت سے نہیں کوئی بھی رنگت اچھی
اپنے ہم رنگ مجھے سب سے نرالا رنگ دے

حضورؐ سوتے ہیں یا رب اگر زمین کے تلے
یقین ہے عرش سے اعلیٰ ہے گھر زمین کے تلے
غلام ہو کے میں اس شاہ کا رہوں اوپر
نہیں گوارا مجھے بھی تو کر زمین کے تلے

بحمد اللہ کیا تحفہ ملائک بیشتر لائے
گنہگاروں کے بخشش کا یہ مژدہ خوبتر لائے
کسی حیلہ سے ہے منظور سب جنت میں داخل ہوں
محض پڑھتا ہوا کلمہ جو اس در سے گذر جائے

ظاہر جو عبدہٗ و رسولِؐ کریم ہے
باطن وہ جل شانہٗ رب رحیم ہے
ہر شے کی ابتداء ہے اسی پر ہے انتہا
بے مثل اس کی ذات بشان عظیم ہے

جا کے بھاگن جگ رچُو تاسے بَور ہنسائے
کیسی مت سنسار کی ہرگئی کون اوپائے
تینوں لُوک تپشیا کر کے نرکھہ کُنڈ بھکتان
نام محمدؐ سُمرن کر لے نہیں تو مُکتی دور لسائے

یہ جاں پیر مرشد پہ قربان ہے
کہ نورِ نبیؐ نورِ ایمان ہے
نبیؐ گر نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا
یہ اللہ کا خاص احسان ہے

جو دنیا میں ہم آ کے سوتے رہے
تغافل پر اپنے ہی روتے رہے
نہ کی کوئی نیکی نہ کچھ یاد حق
یوں ہی عمر کو اپنے کھوتے رہے

میاں کب تک آپ ہم کو شاداں کرینگے
جدائی کی گھڑیاں کب آساں کرینگے
ہوں دن رات بے کل اِسی فکر و غم میں
کب اس درد کا میرے درماں کرینگے

میرے پیر کی شان شانِ خدا ہے
رسولوںؑ میں بے سایہ نورِ خدا ہے
رسالت کے پردہ میں صورت دکھا کر
بشانِ ولایت حبیبِؐ خدا ہے

اللہ کی خوشنودی اگر مدنظر ہے
محبوبؐ سے اُس کے ملو جو رشک قمر ہے
عالم میں عیاں ہو کے دلوں میں وہ نہاں ہے
تکیہ کرو اُس پر ہی کہ وہ سب کا سپر ہے

محبوبؐ خدا چاہے تو کچھ دور نہیں ہے
بخشے جسے جو چاہے وہ مجبور نہیں ہے
ذرہ کو کرے رشکِ مہ و ماہِ منور
اللہ کسی بات میں معذور نہیں ہے

نحن اقرب خدائے برتر ہے
پیر کامل نبیؐ کا مظہر ہے
نجمؒ دیں ہے ریاضؒ پُر معنی
خاتمِ جان و دل پیمبرؐ ہے

میرا پیر ہر سمت جلوہ نما ہے
کہ کثرت میں وہ ایک سب سے جُدا ہے
قرین ہے ریاضؒ اِس قدر اب وہ تجھ سے
کہ باطن خدا اور ظاہر خدا ہے

ہمارا پیر محبوبؐ خدا ہے
مقرر مظہرِ حق مصطفےٰؐ ہے
فنا فی اللہ ہوکر اللہ اللہ
مجسم نور حق شانِ خدا ہے

ہمارا پیر کیا شان خدا ہے
مجسم نور حق رحمت نما ہے
کوئی دیکھے اگر حق کی نظر سے
تو جانے وہ حبیبِؐ کبریا ہے

اللہ کے محبوبؐ پر ایمان لانا چاہیے
خُلد میں ہم سب کو یارو گھر بنانا چاہیے
مال و دولت نذر کرنا غافلوں کا کام ہے
جان و دل قدموں پر آقا کے لٹانا چاہیے

ہر رگِ جاں سے یہ عاصی اے خدا سجدہ میں ہے
بادلِ پُر درد و خستہ برملا سجدہ میں ہے
سر کو قدموں پر سے میرا اگر اُٹھا دیتے ہیں آپؐ
جان مری سجدہ میں ہے اور دل مرا سجدہ میں ہے

ہمارا پیر محبوبؐ خدا ہے
مجسم نور حق رحمت نما ہے
عیاں ہے صاف شان کبریائی
کلام اللہ میں اُس کی ثنا ہے

کہتے ہیں غذا جس کو وہ کھانا یہ نہیں ہے
طاہر ہے غلاظت سے جو کھانا یہ نہیں ہے
دنیا کی غذا عقل کو کر دیتی ہے ناقص
داناؤں کا اِس واسطے کھانا یہ نہیں ہے

حبیبؐ کبریا رازِ دلی ہے
اِن آنکھوں سے چھپی دل کی کلی ہے
مقرر پیر کا باطن خدا ہے
کہ وہ مرسل نبیؐ حق کا ولیؒ ہے

بحمد اللہ بسم اللہ کیا شانِ پیمبرؐ ہے
کہ اُس کا اسم اعظم مظہر اللہ برتر ہے
وہی اول وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن
اُسی کی سارے عالم میں ندا اللہ اکبر ہے

پردے میں خدا احمدؐ مرسل کے چھپا ہے
واللہ شریعت میں وہی ایک خدا ہے
حامل ہیں نبیؐ اور ولیؒ سارے جہاں میں
اُس نور حقیقت میں خدا جلوہ نما ہے

تمنا نہ دنیا میں دولت کی ہے
نہ عقبےٰ میں حورانِ جنت کی ہے
فقط آرزو ہے حضورؐ آپ کی
کہ وہ اک نظر خاص رحمت کی ہے

نبیؐ کو خدا کے سِوا کون جانے
خدا کو بجز مصطفےٰؐ کون جانے
نفی اور اثبات سِرِّ خدا ہے
حضورؐ آپ کو برملا کون جانے

خدا کو اگر باخدا دیکھ لوگے
نبیوںؑ کو بامصطفیٰؐ دیکھ لوگے
نہیں اُس کے مانند واللہ کوئی
نشاں میں اُسی کو چھپا دیکھ لوگے

ہمارا پیر عاشقِ مصطفیٰؐ ہے
بظاہر ہے ولی بندۂ خدا ہے
فنا فی اللہ میں وہ ذاتِ انور
بقا باللہ شانِ کبریا ہے

غیر حق تجھ میں نہیں ہے جو دوا کوئی کرے
تو وہ رحمت ہے مجسم بس دعا کوئی کرے
جُرمِ عصیاں اُمتوں کا باعثِ تکلیف ہے
بار اُٹھاتے آپؐ ہیں چاہے خطا کوئی کرے

واہ کیا شان مصطفائیؐ ہے
زیبا تجھ کو تری خدائی ہے
کیا حقیقت جو غیر پہچانے
آپؐ کا حسن کبریائی ہے

مرا پیر پیروں میں وہ پیر ہے
سدا عرش پر جس کی توقیر ہے
کلام خدا میں حبیبؐ خدا
رسالت اُسی حق کی جاگیر ہے

نبیؐ کو بس خدا جانے کہ اُس کی شان کیسی ہے
خلافت میں امامت میں علیؓ کی شان کیسی ہے
رسالت کو نبوت کو ولایت کو کرامت کو
جو ہیں نااہل کیا جانیں ولی کی شان کیسی ہے

اولیاء سارے پیمبرؑ قدرتیں رکھتے ہوئے
دم بخود ہیں قول دے کر جرأتیں رکھتے ہوئے
امتیازِ حق و باطل اختیار نیک و بد
دے دیا انسان کو لیکن حکمتیں رکھتے ہوئے

میرا پیر اللہ اکبر نبیؐ ہے
وہ صدیقؓ و فاروقؓ و عثمانؓ علیؓ ہے
عیاں ہے جہاں میں وہ لاکھوں طرح سے
کہیں پر پیمبرؑ کہیں پر ولیؒ ہے

باحق میں ایذاؤں کو اپنے سہہ لے
ہو کینہ ہی دل میں نہ تیور ہو میلے
خبر اس کی دیتا ہے خود حق تعالےٰ
کہ جنت میں جائے گا وہ مرد پہلے

جانو کہ خدا سب کو عیاں دیکھ رہا ہے
بھیدوں کو جو دل میں ہے نہاں دیکھ رہا ہے
عالم میں کسی چیز کو حق سے نہیں پردہ
ہر گل کو بہ ہر رنگ و نشان دیکھ رہا ہے

پیر سے جو دور ہے وہ مصطفٰےؐ سے دور ہے
اللہ سے جو دور ہے وہ دل سدا رنجور ہے
پیر جس کو مل گیا اللہ اُس کو مل گیا
مصطفٰےؐ جب مل گیا وہ دل سدا مسرور ہے

پیر کا ہی دیکھنا اللہ کا دیدار ہے
مصطفٰےؐ کو جس نے دیکھا وہ بڑا ہوشیار ہے
مت کرو سجدہ کسی کو حق تعالٰے کے سوا
آدمی کی شکل میں ابلیس ناہنجار ہے

ناممکنات کو میرے ممکن بنایئے
حق سے اُمیدوار کو نعمت دِلایئے
رحمت کو تک رہا ہوں غلامی کے واسطے
بگڑی کو اپنے فضل و کرم سے بنایئے

خداوندا تیری قدرت میں سب کچھ ہے اگر چاہے
میسر ہو تیری رحمت تمنا دل کی بر آئے
فرائض ہوں ادا سارے ادا ہوں سنتیں ساری
رضا جوئی و خوشنودی تری دل میں سما جائے

بم شبد سے ظہور رسالت پناہ ہے
سردار دو جہاں کا حبیبؐ اِلٰہ ہے
جوتی سروپ ہے وہی شکتی سروپ ہے
مکہ مدینہ اُس کا ہی اوتارگاہ ہے

ذاتِ احمدؐ میں نہاں شانِ جلالی کر کے
چھپ کے ظاہر ہوا اوصافِ جمالی کر کے
ماہِ نو بن کے رہا سارے نبیوںؑ میں چھپا
حق کو ثابت کیا پھر بدرِ کمالی کر کے

رسولوںؑ کا اللہ اکبر وہی ہے
کہ صدیق اکبرؓ کا مرشد نبیؐ ہے
تفضّل ترحم میں فاروقؓ و عثمانؓ
صفائی میں واللہ مولےٰ علیؓ ہے

ہے اس لئے نماز کی تاکید قرآں سے
نور محمدیؐ کا ہو اقرار زباں سے
ہر عضو نمازی کا ہے شاہد بہ رسالت
مؤمن کو کیا اس لئے ممتاز جہاں سے

نہ کوئی کام دنیا کا نہ تیری یاد ہوتی ہے
مرے مولےٰ مری مٹی بہت برباد ہوتی ہے
خدا شاہد ہے اے مولےٰ نہیں ترے سوا کوئی
یقین ہے بے کسوں کی بس یہیں فریاد ہوتی ہے

جمالِ ذاتِ جلالی کا تو وہ اجمل ہے
کمال بھی ہے تحیُّر میں تو وہ اکمل ہے
جہاں میں سارے نبیوںؑ میں احمدؐ مرسل
خدا کی شان ہے مولےٰ تو سب سے افضل ہے

نور محمدیؐ کا جلال و جمال ہے
شمس و قمر میں اُس کا یہ ادنیٰ کمال ہے
مرسلؑ ہوئے نبیؑ ہوئے حق کے ولیؓ ہوئے
لاریب آسماں میں ستاروں کا حال ہے

خدا کے خودنما بندوں میں شیطاں چھپ کے آتا ہے
فریب و مکر کی چالوں سے فتنہ ساتھ لاتا ہے
حسد کو بغض و کینہ کو دلوں میں رونما کر کے
بخود غرضی و مکاری حقیقت کو چھپاتا ہے

فی زمانہ اہل دنیا حق سے غافل ہو گئے
دین و ایماں چھوڑ کر غیروں میں شامل ہو گئے
خود پسندی خودسری حرص و ہوس کی چاہ میں
خود بلا میں پھنس گئے فتنوں میں داخل ہو گئے

حق پرستی بہ صدق رحمت ہے
نور ایماں کی اس میں لذّت ہے
خود سری با خودی ہے خود رائی
خود پسندی بہ کفر و زحمت ہے

دلوں میں شیاطیں کے ایماں نہیں ہے
خلافت کا منکر مسلماں نہیں ہے
جہنم میں ہیں سارے کفار و مشرک
منافق ہے ابلیس انساں نہیں ہے

عطا اور بخشش کے مئے نوش رہیے
کرم گستری سے نہ بےہوش رہیے
مریضِ محبت شفا چاہتا ہے
نہیں چارۂ دل تو خاموش رہیے

شریفوں کا دشمن بہت پُر جفا ہے
کمینوں میں بد خو بڑا بےحیا ہے
ہے ابلیس مکار و ظالم فسادی
بڑا بے ادب ہے بہت بے وفا ہے

اہل دنیا میں جو برائی ہے
کِبر و لالچ بخود نمائی ہے
دین و ایماں نہیں ہے غیروں میں
زہد و تقویٰ محض ریائی ہے

نیش عقرب بہ ترش روئی ہے
نکتہ چینی بہ عیب جوئی ہے
خُلق و احساں شعورِ حق بینی
دل کی پاکی بہ نیک خوئی ہے

جو نااہل ہے خود وہ محروم ہے
کہ شرم و حیا اُس سے معدوم ہے
اطاعت ہے دل میں شرافت کی خو
جو ہے پاک و طاہر وہ معصوم ہے

بے ادب گستاخ و جاہل حاسد و مغرور ہے
سرکشی میں نفس موذی حق سے بے حد دور ہے
عہد شکنی بے وفائی حرص و لالچ کے سبب
بغض و کینہ بے حیائی میں وہ چکنا چور ہے

نہ تڑپنے کی اجازت ہے نہ فریاد کی ہے
گھُٹ کے مرجاؤں یہ مرضی میرے صیاد کی ہے
کہہ دو ابلیس سے لعنت ہے خدا کی اُس پر
نارِ دوزخ کی سزا کافر و جلاد کی ہے

شہد مفت کی آپ لائے کہاں سے
جو خالص نہیں دل کو بھائے کہاں سے
جو بیلا چنبیلی کو پانی نہ دو گے
بتاؤ تمھیں پھول آئے کہاں سے

مریضِ محبت شفا چاہتا ہے
وہ دردِ جگر کی دوا چاہتا ہے
دُکھاؤ نہ دل خالی نسخہ سنا کر
وہ خالص شہد بامزا چاہتا ہے

دِل دُکھانا بے حیائی ہے کمینوں کے لئے
عہد شکنی خود نمائی ہے رذیلوں کے لئے
طالبِ ایمان و دیں ہے بے ریا باآبرو
امتیازِ حق و باطل ہے شریفوں کے لئے

جو دل پاک ہے اُس میں کینہ نہیں ہے
نہیں جس میں قرآن وہ سینہ نہیں ہے
صداقت ہے جس دل میں نورِ امانت
وہ دنیا میں ہرگز کمینہ نہیں ہے

جاہلوں میں جو بے شعوری ہے
اہل غفلت کو حق سے دوری ہے
اللہ والوں کو عام لوگوں سے
فرق کرنا بہت ضروری ہے

اہل دنیا میں زر پرستی ہے
خود پرستی بشر پرستی ہے
ظالموں جاہلوں کی بے دینی
نفس و شیطاں کی سر پرستی ہے

یادِ خدا کرو یہی مرغوں کی بانگ ہے
مردہ دِلوں کے حرص میں بھینسوں کی ٹانگ ہے
لالچ میں وسوسوں کی جو پھیلی ہے گندگی
دنیا کے ہائے ہائے میں پیسوں کی مانگ ہے

دنیا میں ہائے ہائے کی ہر سو پکار ہے
قہر خدا کے ڈنڈوں کی سمجھو یہ مار ہے
خودغرضیوں میں ظلم و جفا بےحیائیاں
بدکاریوں میں نفس ریا کا شکار ہے

اہل دنیا گنوار ہی نکلے
بےحیا سب حمار ہی نکلے
عہد شکنی ہے بے وفاؤں میں
اہل ناحق چمار ہی نکلے

پست ہمت رذیل ہوتا ہے
دل کا گندہ بخیل ہوتا ہے
بد تمیزی و بے وفائی میں
بےحیا خود ذلیل ہوتا ہے

نشانی شرافت کی حسنِ وفا ہے
ادب اور تعظیم شرم و حیا ہے
اطاعت بہ اِخلاص نورِ ہدایت
نبیؐ کی محبت خدا کی رضا ہے

اگر نفس میں سرکشی پُر جفا ہے
خودی کا پجاری بہ حرص و ہوا ہے
بری نیتوں میں ہے حیلہ بہانہ
جو خود غرض ہے وہ بڑا بے وفا ہے

حرص و لالچ سے بچو زر کی ہوس بیکار ہے
بخل و خِسَّت ہے نجس کنجوس بے حد خوار ہے
فحش گوئی حیلہ جوئی بے حیائی چھوڑ دو
کم ظرف و جاہل مت بنو اپنی خودی مردار ہے

غرض اور مطلب کا جو یار ہے
مجسم وہ ابلیس مکار ہے
بڑا بے ادب بے حیا لالچی
وہ ہرگز نہیں یار عیار ہے

شریفوں کے دل میں عداوت نہیں ہے
کمینوں میں ہرگز شرافت نہیں ہے
رذیلوں کے خُوبُو میں ہے حرص ولالچ
جہالت میں نورِ ہدایت نہیں ہے

جو دنیا میں جَوُرُ جفا کر رہا ہے
وہ اپنے لئے خود برا کررہا ہے
ہدایت نبیوںؑ کی جس نے نہ مانی
خدا سے وہ ظالم دغا کررہا ہے

اگر دل میں صبر و قناعت نہیں ہے
تغافل میں نورِ ہدایت نہیں ہے
بہ حرص و ہوس جو پریشانیاں ہیں
کسی حال میں دل کو راحت نہیں ہے

حیا شرم و غیرت شریفوں میں ہے
مگر بے حیائی کمینوں میں ہے
مہذب رہو با ادب بے ریا
کہ مغرور و بدخو رذیلوں میں ہے

نیتوں میں اگر نجاست ہے
نفس ہمزاد کی خباثت ہے
جس نے اپنی بدی کو پہچانا
اُس کے ہر فعل میں صداقت ہے

ایک ہستی نورِ ایماں باخدائے پاک ہے
اہل دنیا کی خودی دور از خدا ناپاک ہے
کربلا کے سامنے کیا سوجھ اتنی بھی نہیں
فرق جو کرتا نہیں جاہل بڑا بیباک ہے

نجاست دل کے اندر حرص ولالچ بے حیائی ہے
بحق پوشی و بدعہدی بری خو بے وفائی ہے
محبت حسنِ طاعت ہے خدا کا حکم قرآنی
کہ دل جوئی بحق گوئی شعورِ پارسائی ہے

لڑکپن اور نادانی تمھاری دل دُکھاتی ہے
پریشاں دیکھ کر تم کو یہ دنیا مسکراتی ہے
نہیں معلوم جب تم کو سکونِ قلب کا نسخہ
فقط اللہ والوں کی دعا بگڑی بناتی ہے

مراتب کی تفریق حسنِ ادب ہے
کہ ترتیب اسلام تنظیم رَب ہے
نکوکار بدکار یکساں نہیں ہیں
شریفوں کی عزت بہ امیؐ لقب ہے

نفس وشیطاں کی شرارت اپنی خودرائی میں ہے
خود پسندی خودسری ابلیس کے بھائی میں ہے
غور کرلو حق و باطل نیک و بد اعمال میں
کیوں کی دل کا مدعا حق کی شناسائی میں ہے

سچ بولنا سچوں سے ادب فضل خدا ہے
جھوٹوں سے مگر جھوٹ کی تکرار روا ہے
سچائی میں فتنہ ہے اگر جھوٹ ہے بہتر
ورنہ صحیح ایماں دلِ مضطر کی دوا ہے

شریفوں میں عجز و حیا باادب ہے
محبت بہ حسنِ وفا بے سبب ہے
صداقت اطاعت بہ اخلاص باطن
بزرگوں کی خدمت بہ احسانِ رَب ہے

ہے یہ دنیا عورتوں کی مستحق کے واسطے
عورتیں مردوں کی ہیں کل مردحق کے واسطے
زر کی لالچ میں پڑا جاہل خدا کو چھوڑ کر
اس لئے دوزخ بنی اُس مستحق کیواسطے

اگر بدذات و بداطوار شوہر ہے
خلع بہتر ہے ایسے مرد سے جو بد سے بدتر ہے
شریفوں کو شریفوں میں کمینوں کو کمینوں میں
کرو جب عقد دیکھو حکم جو قرآں کے اندر ہے

وہی لوگ ہیں خوب باتیں بناتے
جو حرص و ہوس میں ہیں دنیا کماتے
بڑے بے وفا خود غرض لالچی ہیں
عبث عمر کو ہیں خودی میں گنواتے

جو دنیا میں مکار و عیار ہے
وہ جھوٹا فریبی بُرا یار ہے
خباثت ہے جس کے دلوں میں بھری
مجسم وہ بدبخت و مُردار ہے

وفاداری حیاداری شریفوں کی شرافت ہے
دل آزاری و بدگوئی کمینوں کی رذالت ہے
تواضع حلم و دل جوئی و خُلق و عجز و غم خواری
رضامندی و خوشنودی خدا کی حسنِ طاعت ہے

حیا سوزی دل آزاری شرافت سوز حرکت ہے
دغابازی و مکاری شرافت سوز حرکت ہے
بری خو عہد شکنی بے وفائی ہے کمینوں میں
کہ عیاری و غداری شرافت سوز حرکت ہے

بخیلوں سے اللہ بیزار ہے
کمینوں میں کنجوس مُردار ہے
نہایت بری ہے فضولی کی خو
کہ جاہل خبیثوں میں بدکار ہے

ادب حسن اخلاق تنظیم ہے
کہ ترتیب و تہذیب تعظیم ہے
حضوری بہ طاعت میسر ہوئی
نمازوں میں پاکی کی تعلیم ہے

مدارِج کی تفریق قصّہ نہیں ہے
منافق کا جنت میں حصہ نہیں ہے
سمجھ لو کتابوں میں قرآں کا رُتبہ
لَکُمْ دِیْنُکُمْ کوئی قصّہ نہیں ہے

جو غیروں میں جا کر ہیں پیسہ اڑاتے
کمائی کو ماں باپ سے ہیں چھپاتے
ستم کر رہی ہیں چٹوری زبانیں
کہ ظالم گھروں میں ہیں باتیں بناتے

نظر جس کی دنیا میں حق پر نہیں ہے
کمینوں سے ہرگز وہ بہتر نہیں ہے
نہیں جس کو کچھ ہوش اچھے برے کی
وہ ناداں شریفوں میں خوشتر نہیں ہے

طبیعت جو مظلوم کی کُھردری ہے
زباں پر ہے قینچی گلے پرَ چھری ہے
خدا کا غضب کیوں نہ ہو ظالموں پر
نیت میں خرابی ہے عادت بری ہے

عجز و حیا خلوص وفا کی کلید ہے
صحبت مگر کمینوں کی بےحد پلید ہے
بدبو ضرور پھیلے گی گھر بھر میں غافلو
جب مخملی غلاف میں گھوڑے کی لید ہے

جو ہے تنگ دل اُس میں الفت نہیں ہے
بخیلوں میں ہرگز محبت نہیں ہے
زبانی جمع خرچ ہے خود فریبی
اگر بخل و خِسّتْ سے نفرت نہیں ہے

نمائش کی باتوں میں الفت نہیں ہے
محض خوش بیانی محبت نہیں ہے
بڑا بےحیا ہے وہ جھوٹا فریبی
اگر عہد شکنی سے نفرت نہیں ہے

زبانی محبت فریب و دغا ہے
نہ شرم و حیا ہے نہ اُس میں وفا ہے
جو کم ظرف و خود غرض ہے لالچی
بڑا بے ادب پُر جفا بے وفا ہے

محبت کا اظہار اچھا نہیں ہے
شریفوں میں بدکار اچھا نہیں ہے
محبت کو پردوں میں دل کے چھپا دو
کہ محرم بد اطوار اچھا نہیں ہے

نیکیوں میں جو دیر ہوتی ہے
اپنی کوشش بہ غیر ہوتی ہے
ہے ریا کار لالچی دنیا
مکر ہی سے وہ زیر ہوتی ہے

دل کی تنگی بخود پرستی ہے
نفس امّارہ شر کی بستی ہے
حرص و لالچ غرور و بدعہدی
بخل و خِسَّتُ بہ زر پرستی ہے

بے حیائی جو حق سے کرتا ہے
دین و ایماں سے وہ مکرتا ہے
ننگ و ناموس کو شریفوں کے
الٹی چھوری سے ذبح کرتا ہے

نفس و ناداں حریص و جاہل ہے
زر پرستی میں حق سے غافل ہے
بغض و کینہ غرور و خود غرضی
خوئے بد کا مریض کاہل ہے

جس کو اللہ سے محبت ہے
دل میں پاکی خدا کی رحمت ہے
حسنِ طاعت شعور انسانی
خدمتِ خَلق کی بَدولت ہے

بے حیائی عہد شکنی فی زمانہ عام ہے
مکر و حیلہ بے وفائی جاہلوں کا کام ہے
خود نمائی خود پسندی خود سری خود غرضیاں
نفس ناداں اپنے بے دینی میں خود بدنام ہے

جو دنیا میں پریشانی و بدحالی کی زحمت ہے
وہ ناقدری و ناشکری زبس کفرانِ نعمت ہے
دغا بازی و غداری فریب و مکر و عیاری
خُدا سے عہد شکنی کر کے خود جاہل بہ لعنت ہے

قحط سالی کی وجہ سے خَلق حیرانی میں ہے
دل کی تنگی مکر و حیلہ حرص و نادانی میں ہے
خود پسندی خودسری خودغرضیوں میں آج کل
فی زمانہ ہر طرف دنیا پریشانی میں ہے

اہل ناحق پُر جفا اندھے و بہرے ہوگئے
اپنی بدبختی سے خود نامرد و مہرے ہوگئے
بے حیائی بے وفائی حرص و لالچ کے سبب
عہد شکنی سے جگر کے زخم گہرے ہوگئے

ہدایت بزرگوں کی جو مانتا ہے
بری صحبتوں کو برا جانتا ہے
سمجھتا ہے جو شخص فرق مراتب
شرافت کو اپنے وہ پہچانتا ہے

زندگی میں کل فرائض پہلی منزل کے لئے
نان و نفقہ ہے ضروری ظرف کامل کے لئے
ذمہ داری دین و ایماں پر ہے مزدوری کرو
نفس کی پاکی ہے طاعت مرد عاقل کے لئے

جو بندہ خدا کا نبیؐ سے جُدا ہے
بلاؤں میں دن رات وہ مبتلا ہے
نہ ہرگز بنو تنگ دل بے مُروّت
بخیلوں میں یہ جوئے بد پُر جفا ہے

رِزق رازق سے فضل و رحمت ہے
قدر دانی بہ شکر و بَرکت ہے
نعمتیں پاکے جو پھرا حق سے
تنگ دستی بہ رنج و زحمت ہے

بے ادب گستاخ و جاہل بے حیا بدکار ہے
مکر و عیاری میں وہ بدبخت ناہنجار ہے
حرصِ دنیا بخل و خِسَّتُ خود فریبی کے سبب
تنگ دل بدعہد انساں بے وفا مردار ہے

خود پرستی بہ نفس و شیطاں ہے
عجز و طاعت شعور انساں ہے
خُلق و احساں حیا و دل جوئی
حق پسندی سراغ ایماں ہے

دنیا کے مال و زر میں جو شخص مبتلا ہے
سر پر اُسی کے ہردم منڈلاتی اِک بلا ہے
دولت سخی کی لیکن رحمت کی ہے نشانی
راہِ خدا میں جس کا ایثار برملا ہے

ادب خُلق و احساں شریفوں میں ہے
حبیبِ خدا نازنینوں میں ہے
جو بد عہد و بے دیں ہے جھوٹا فریبی
کہ بد خو کمینہ رذیلوں میں ہے

آدمی کے ساتھ جو ہمزاد ہے
دشمن ایماں ہے وہ جلّاد ہے
نفس پر قابو وہ پا جاتا ہے جب
غافلوں میں زندگی برباد ہے

آج کل دنیا میں پیسوں کی خدائی دیکھئے
اپنے بیگانوں میں ہر جانب رسائی دیکھئے
پاس پیسہ ہو نہ جب تک کوئی عزت ہی نہیں
بھائی سے بھائی کو نفرت ہے لڑائی دیکھئے

جو حاسد جہاں میں ہیں جلتے رہیں گے
کہ ابلیس جَل جَل کے مرتے رہیں گے
اگر بغض کینہ کی ہے آگ دل میں
تو بھُن بھُن کے وہ آپ مرتے رہیں گے

مفت کی ہم روٹیاں کھا کھا کے موٹے ہوگئے
بے حیائی بڑھ گئی نظروں میں چھوٹے ہوگئے
نفس کی خود غرضیوں نے دل کو مردہ کردیا
قدر و قیمت گھٹ گئی داموں میں کھوٹے ہوگئے

دستِ سوال باعثِ رنج و ملال ہے
افلاس و تیرہ بختی کا اُس میں وبال ہے
لیکن جو بے سوال ہے وہ مرد باکمال
محرم ہے ذات رب کا بڑا خوش خصال ہے

دست سوال پر ہے بلا و ملال سے
سائل ذلیل رہتا ہے اُس کے وبال سے
حاجت ہو گر سوال کی اللہ کے سوا
مرنا ہزار بار ہے بہتر سوال سے

کسی چیز میں کچھ برائی نہیں ہے
بدوں میں و لیکن صفائی نہیں ہے
برائی ہے جو کچھ وہ اپنی خودی ہے
شیاطیں کو حق تک رسائی نہیں ہے

خوش دلی کے کام میں سب طرح کا آرام ہے
کینہ ور حاسد کمینہ ہر جگہ بدنام ہے
دل میں جس کے ہے بدی ہمدرد ہو سکتا نہیں
بے دلی کا کام نازیبا ہے بد انجام ہے

محبت میں بالکل شرارت نہیں ہے
وفاؤں میں ہرگز عداوت نہیں ہے
شریفوں میں ہے نیک نیت ضروری
بری عادتوں میں شرافت نہیں ہے

یہ دنیا جسے لوگ سمجھتے ہیں گھر ہے
تو کیوں ایک دن یاں سے جانے کا ڈر ہے
عبث ہے یہاں حرص و لالچ میں پڑنا
کہ یہ اِک مقامِ فنا پُر خطر ہے

یگانوں میں بیگانگی اس قدر ہے
محض بات کرنے سے جن کو حذر ہے
بلا وجہ بغض و حسد دل میں کینہ
خدا جانے کیوں یہ بلا سب کے سر ہے

محض بات اتنی ہے وہ تند خو ہے
خطاؤں پر اُس کی نظر چار سو ہے
ترحم تفضّل نہیں جانتا وہ
فقط تُرش روئی سے ہر گفتگو ہے

عدالت میں بھی آج کل کیا دھرا ہے
جو زردار ہیں بس اُنھیں کی دوا ہے
نہیں زر تو سنتا نہیں کوئی کیا ہے
غریبوں کی فریاد پیشِ خدا ہے

جو مغرور ہو کر سمجھتا نہیں ہے
خدا کے غضب سے بھی ڈرتا نہیں ہے
وہ اتنا تو سوچے کہ یہ نفسِ ناداں
اسے کیا کسی روز مرنا نہیں ہے

گذرتی ہے دل پر جو اِک بے زباں کے
نہیں کوئی چارہ جُز آہ و فغاں کے
عجب حسرت و یاس کی زندگی ہے
خدا جانے کب تک ہیں دن امتحاں کے

رسم دنیا بہ خود نمائی ہے
غرض و مطلب کی آشنائی ہے
مفت غیروں کی دعوتیں کھانا
کیا مزے دار بے حیائی ہے

جو ملعون و بدبخت و بدکار ہے
دلیری میں شیطاں کا سردار ہے
قسم پر قسم کھا کے وہ بے حیا
دغا باز و مکار و عیار ہے

نیم کے کیڑے کو کڑوی نیم ہی مرغوب ہے
گوبریلوں کو سدا گوبر سے رغبت خوب ہے
کافروں کو کفر ہی میں لطف آتا ہے ریاضؔ
اس لئے ہر جنس اپنے جنس کا مطلوب ہے

دشمنِ ایمان و دیں ابلیس ناہنجار ہے
اِس لئے جہل و خودی کا نفس میں آزار ہے
عہد شکنی مکر و حیلہ خوئے بد کی چاہ میں
حرص دنیا کے سبب سے زندگی مردار ہے

وفادار بندہ بہ عجز و حیا ہے
نبیؑ کی محبت بہ خوفِ خدا ہے
گلا ہے نہ دل میں نہ شکوہ ہے کوئی
بہ یادِ الٰہی وہ صبح و مسا ہے

خدا کی خلافت رسولوںؑ میں ہے
وفا عدل و احساں شریفوں میں ہے
دغا باز جھوٹے فریبی ہیں جو
بد عہدی کی عادت کمینوں میں ہے

عہد شکنی میں جو برائی ہے
حق تعالیٰ سے بے وفائی ہے
بغض و کینہ غرور و حق پوشی
دیں فروشی بخود نمائی ہے

بے وفائی عہد شکنی فی زمانہ عام ہے
کبر و لالچ کی وجہ سے دین و ایماں خام ہے
نفس و شیطاں کا پجاری سیم و زر کی چاہ میں
روبرو اللہ کے واللہ وہ ناکام ہے

شریفوں کو ستاتے ہیں کمینے بے وفائی سے
طرفداری میں غیروں کے شیاطیں بے حیائی سے
نکوکاری و بدکاری میں ہے تفریق انسانی
بگڑ جاتے ہیں اچھے بھی بروں کی آشنائی سے

زبانی جمع خرچ تقصیر ہے
صحیح حکم ہے وہ جو تحریر ہے
ہدایت ہے قرآں بہ امر و نہی
نصیحت بزرگوں کی اکسیر ہے

شرافت بہ اخلاق و احسان ہے
بعجز و حیا دل میں ایمان ہے
وفادار و مخلص ہے جو باادب
وہی پاک و سچا مسلمان ہے

خدا سے جو غافل ہے انساں نہیں ہے
نبیؐ کا مخالف مسلماں نہیں ہے
گناہوں کی ہے اِبتدا عہد شکنی
جو گندہ ہے دل اُس میں ایماں نہیں ہے

علوم سیاست بہ تعظیم ہے
ادب خُلق و احساں کی تعلیم ہے
مکمل شریعت ہے حسنِ وفا
بنور وحی حق کی تعظیم ہے

اندھیری رات خود اپنی بدی ہے
سیہ کاری غرور اپنی خودی ہے
اُجالا ہے برحمت حق پرستی
بڑی نعمت خدا نے سب کو دی ہے

عجز و طاعت خاکساری فضل کا اقرار ہے
نور ایماں کے لئے شرم و حیا درکار ہے
عہد شکنی بے وفائی بے حیائی خود سری
روبرو اللہ کے بد خُو ذلیل و خوار ہے

پیر و مرشد خدا کا بندہ ہے
مصطفائیؐ وہ اک پرندہ ہے
برگزیدہ بشان محبوبی
نور وحدت ہمیشہ زندہ ہے

خدا کی قدرت عیاں ہے بالکل نبیؐ کی سیرت بجان و دل ہے
درون کثرت ہے نور وحدت کہ چشم عبرت بہ ایک تل ہے
نفی عدم کی فنا میں آئی جو عبد و مرسل ہے امر منکم
خلیفہ آدمؑ ہوا جو ظاہر تو شکل و صورت بہ آب و گل ہے

کلمۂ طیب کا عالم صاحب جاگیر ہے
دی شہادت جس نے حق پر حامل تقدیر ہے
دیدیا سچی گواہی دل نے اللہ الصمد
قل ہواللہ احد اُس نور کی تفسیر ہے

حق تعالےٰ بہ کبریائی ہے
منزل عشق مصطفائیؐ ہے
روح ناطق ہے حسن محبوبیؐ
فضل و رحمت کا دل فدائی ہے

علوم ظاہری تہذیب و اخلاقی ہدایت ہے
شعور حق پرستی کیلئے تنظیم و طاعت ہے
نہ جب تک معرفت حاصل ہو عالم ہو نہیں سکتا
خلافت حق تعالے کی نبیوںؑ کی شرافت ہے

خدا کی خدائی بہ خیرالوریٰ ہے
نبیؐ کی محبت بہ نورالہدیٰ ہے
خودی نفس کی جب ہوئی پاک و طاہر
مکین دو عالم بہ صدرالعلیٰ ہے

نفس و شیطاں میں جو برائی ہے
خود پرستی بخود نمائی ہے
دیں فروشی غرور و بے ادبی
حق تعالے سے بیوفائی ہے

وحدۃ المقصود حق واللہ جو معبود ہے
حاضر و ناظر ہے یکتا ہر جگہ موجود ہے
حئٌ یا قیوم و قادر خالقِ ارض و سما
حسن وخوشبو میں وہ چھپ کر شاہد و مشہود ہے

تندرستی عجیب نعمت ہے
جس کے پردوں میں فضل و رحمت ہے
ہے جوانی کمال ربانی
حق کی صنعت گری بہ حکمت ہے

خداوند عالم بہ امیؐ لقب ہے
حبیبؐ خدا حسن محبوب رب ہے
ہے اللہ اکبر جو بیمثل و یکتا
اُسی کی شہادت بہ فخر عرب ہے

بظلِّ خدا نور شمس الضحیٰ
ہے
ضیائے نبیؐ نور بدرالدجیٰ
ہے
گل حسن و خوشبو بہار دو عالم
ریاضِ احد میم نجمؒ الہدیٰ
ہے

خلافت کے جو منکر ہیں نبیؐ سے مل نہیں سکتے
مخالف ہیں وہ قرآں کے علیؓ سے مل نہیں سکتے
شیاطیں کے شکنجوں میں ہیں دنیادار مردہ دل
بزرگوں سے فقیروں سے ولیؒ سے مل نہیں سکتے

خودی سے انکار وحق پرستی شریف انساں کی بندگی ہے
خدا کا اقرار مصطفائیؐ یقینی پُر نور زندگی ہے
نبیؐ ولیؒ سے رہا جو غافل ہے دین وایماں کا اپنے دشمن
اُسی میں کِبر وحسد کا شعلہ بہ نفس وشیطاں درندگی ہے

مخالف حق تعالٰے کا جہاں میں ایک شیطان ہے
جہنم کا ہے وہ قیدی عدو مرد مسلماں ہے
نبیوںؑ کی ولیوںؒ کی بزرگوں کی فقیروں کی
نہیں پرواہ جس دل میں بڑا بدبخت انساں ہے

نفس ہے بدبخت و ظالم اُس کی چوری دیکھئے
حرص و لالچ کا ہے خوگر سود خوری دیکھئے
کسقدر بے شرم ہے گستاخ و جاہل بے ادب
نور ایماں کا ہے دشمن سینہ زوری دیکھئے

تم کو سمجھے تھے با وفا ہو گے
کیا خبر تھی کہ پُر جفا ہو گے
عہد شکنی کرو گے برجستہ
دشمنوں کے تم آشنا ہو گے

خدا سچا نبیؑ سچے خدا کے سب ولیؒ سچے
گواہی دی خدا نے خود ہیں احکامِ وحی سچے
شہادت اہل ناحق پر کمینوں پر رذیلوں پر
عدالت میں ضروری ہے کہ ہوویں مدعی سچے

مَثَل سچ ہے خطا کریئے نہ کریئے
خدا کے قہر سے ہر وقت ڈریئے
حضوری میں حبیبؐ کبریا کے
نبیؐ کا پاک کلمہ پڑھکے مریئے

منافق ہے بدبخت انساں نہیں ہے
خلافت کا منکر مسلماں نہیں ہے
نبیوںؑ ولیوںؒ سے رکھتا ہے کینہ
دلوں میں شیاطیں کے ایماں نہیں ہے

جس کو شیطاں فریب دیتا ہے
سود و رشوت وہ خوب لیتا ہے
چند پیسوں کے حرص و لالچ میں
دین و ایماں کو بیچ دیتا ہے

جو دنیا دار جاہل ہیں اُنہیں میں خود پرستی ہے
دلوں میں بغض و کینہ حرص و لالچ زر پرستی ہے
خیانت بیوفائی عہد شکنی اُن کی عادت ہے
مگر اللہ والوں میں یقینی حق پرستی ہے

حق و باطل بہ نور و ظلمت ہے
نفس ناداں بخواب غفلت ہے
زندگی موت ہے فنا و بقا
اپنی ہستی بشاں رحمت ہے

حق تعالےٰ بہ کبریائی ہے
نور وحدت بہ مصطفائیؐ ہے
جان عالم ہے وہ ظہور اتمؐ
پیر و مرشد بہ رہنمائی ہے

تو چاہے تو قطرہ کو دریا کرے
سمندر کو دم بھر میں قطرہ کرے
کرے ایک ذرہ کو کوہِ گراں
پہاڑوں کو پل بھر میں ذرہ کرے

علم فانی بجاں سفینہ ہے
روح ناطق بہ علم سینہ ہے
بے حجابی حجاب پُر معنی
پردہ داری کا یہ قرینہ ہے

شان قدرت بہ نفس بندہ ہے
مظہر قدس اک پرندہ ہے
عبد و مرسل ہے رحمتِ عالم
نور وحدت ہمیشہ زندہ ہے

علم اخلاق ابتدائی ہے
جینا مرنا بحق نمائی ہے
نور قرآں بحسن انسانی
لِلّٰہ الحمد مصطفائیؐ ہے

اندھیری رات کی ظلمت بلا ہے
اُجالا دھوپ و سورج با خدا ہے
ستاروں میں ہوا جب چاند روشن
ثبوت حق تعالٰے برملا ہے

فضل و احساں خدا کی رحمت ہے
قدردانی بہ شکر نعمت ہے
جس نے مانا نہ حکم ربی کو
اُس کی قسمت میں رنج و زحمت ہے

نبیؐ کی سلامی قیام ادب ہے
اقامت بلا شبہ فرمان رب ہے
خدا کی حضوری میں بیٹھو نہ ہرگز
کہ یہ کور چشمی خدا کا غضب ہے

کسی کو برا مت کہو عیب ہے
بہ حق الیقیں عالم الغیب ہے
خودی نفس کی ہے بہ غفلت نجس
کہ پاکی بہ توحید لاریب ہے

پیر کو پیر جب بناؤ گے
نور ایماں کو دل میں پاؤ گے
سرِّ وحدت سمجھ نہیں سکتے
دل سے جب تک نہ دل ملاؤ گے

پیر و مرشد خدا کی نعمت ہے
مصطفائیؐ بشان رحمت ہے
دل کے پردوں میں وہ ظہور اتمؐ
حق تعالےٰ بہ نورِ عظمت ہے

بوجھ مرشد کی خدا کی بوجھ ہے
بوجھ اُس کی مصطفےٰؐ کی بوجھ ہے
جس نے بوجھا مرشد آگاہ کو
اُس نے پایا حضرت اللہ کو

شجرہ شریف نسبی

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا حضرت قاسم، سیدنا حضرت ابراہیم، سیدنا حضرت عبداللہ حضری، حضرت زینب، حضرت رقیہ، حضرت ام کلثوم، حضرت فاطمۃ الزہرا زوجہ حضرت علی

حضرت عباس، امام حسن، امام حسین، محمد حنیفہ، بی بی زینب، ام کلثوم

امام حسین ← امام زین العابدین، سیدہ فاطمۃ الصغریٰ زوجہ حضرت حسن مثنیٰ پسر امام حسن

امام زین العابدین ← ابوالحسن، زید، عمر، حسین، امام محمد، باقر حسن، محمد علی، عبداللہ، چار دختران

حسین ← علی سجاد ← موسیٰ حمیص ← سید حسن عرف شاہ ناصر ترمذی ← سید محمد مدنی ←

سید حسن ثانی ← سید علی کاکی ← سلطان سید احمد ← سید محمد سعید ←

سید عمر علی ← سید ابابکر ← سید حمزہ ← مخدوم سید احمد زاہد ←

سید شاہ زید شہید ← سید سلیمان کفر شکن ← سید عثمان ← سید ابرارالدین نوبہار ←

سید شاہ تاج الدین ← سید ابرارالدین ← سید شاہ نظام الدین ← سید شاہ عبدالحمید ←

سید شاہ عبدالوہاب قطب داعی پوری گنج عالم متصل سمرقند ← سید علی ← سید عبداللہ ←

سید فیض اللہ ← سید قطب الدین ← سید گوہر علی ← سید شاہ ہیبت اللہ سمرقندی

سید شاہ ہیبت اللہ سمرقندی ← سید ابراہیم، سید مصطفیٰ

سید ابراہیم ← سید صالح ← سید فیاض احمد ← سید ہدایت اللہ

سید ہدایت اللہ ← سید ہیبت اللہ ثانی ساکن کڑا (زوجہ ایشاں عصمت بی بی بنت سید ضیاء الدین کڑوی)، سید صالح، سید ابراہیم، سید نصیرالدین

سید ہیبت اللہ ثانی ساکن کڑا

زوجہ ایشاں عصمت بی بی بنت سید ضیاء الدین کڑوی

سید قطب الدین زوج صاحب النساء بنت نصیر الدین — سید محمد غیاث الدین عرف گھسا میاں زوج دولت بی بی

سید محمد عرف دمڑی میاں — بی بی مریم زوجہ ایشاں سید حسام الدین کڑوی

بی بی رحمانی زوجہ سید عباد اللہ پسر ابو محمد کڑوی — سید محمد فیاض احمد زوج عائشہ بی بی بنت ابو محمد کڑوی

سید محمد سعید الدین زوج فاطمہ النساء بنت سید عباد اللہ — حیا بی بی زوجہ سید احمد علی پسر سید عباد اللہ — ماہ بی بی زوجہ مقصد علی پسر یار محمد شیعہ ہو گئے۔

سید محمد غیاث الدین عرف شہاب الدین زوج بتول بی بی بنت مقصد علی

سید حسن الدین زوج بنی فاطمہ بنت مظفر علی

سید محمد حسام احمد عرف غیور احمد — سید محمد فیاض احمد زوج ظہیر النساء مانکپور بنت امین الدین حسن میاں مانکپوری

حسین فاطمہ زوجہ سید ذکر اللہ لاولد پسر حسام احمد — میمونہ خاتون زوجہ ثانی سید ذکر اللہ لاولد — سید شاہ ریاض احمد حسنی (زوج اول سلیقی فاطمہ، زوج ثانی کنیز فاطمہ } بنت محمد اشرف مانکپور) — نعیم فاطمہ زوجہ منظور احمد ڈرگ روڈ کراچی پاکستان

سید شاہ ریاض احمد حسنی

سید سعید احمد حسنی نقل سعود آباد کراچی لاولد — سیدہ بنی فاطمہ زوجہ سید افتخار حسین دہگوحا الہ آباد — سید صدیق احمد حسنی نقل لطیف آباد حیدرآباد پاکستان — سیدہ ریاض النساء عرف میمونہ بی بی زوجہ قاضی رکن الدین بھاڈر ضلع کوالیار — سید امین احمد حسنی عرف قاسم ریاض میاں

زوج عمیرہ خاتون بنت شاہ عبید اللہ فاروقی الہ آباد

سید صدیق احمد حسنی

زوج اول نفیس فاطمہ عرف نور جہاں، زوج ثانی نجم حبیبہ

فیروزہ حسنی — ممتاز حسنی زوجہ انصار حسین میرٹھ — سید غیاث احمد حسنی زوج میمونہ صدیقی — نفیس فاطمہ حسنی عرف زیبا زوجہ شمیم احمد صدیقی — سید شفیق احمد حسنی — سیدہ نخوت فاطمہ حسنی عرف گل زوجہ چوہدری ذیشان اشرف

سید امین احمد حسنی عرف قاسم ریاض میاں

زوج ایشاں عمیرہ خاتون عرف سلطانہ بنت شاہ عبید اللہ فریدی (فاروقی) خاندان دائرہ شاہ محب اللہ الہ آبادی بہادر گنج الہ آباد

کنیز فاطمہ عرف غزالہ حسنی زوجہ سید سہیل احمد مدنی عرف عبد اللہ کڑہ فتحپور — سلیقی فاطمہ عرف ماریہ حسنی زوجہ ساجد فریدی مانکپوری — نعیم فاطمہ عرف نعمان حسنی زوجہ طلحہ فریدی مانکپوری — ادیبہ حسنی زوجہ سید محمد اسلام کاظمی عرف حسن اور بی — فرحین فاطمہ عرف امینہ حسنی — سید صارم ریاض حسنی — سید عاصم ریاض حسنی عرف ہیبت اللہ ثالث

باہتمام فقیر سید امین احمد حسینی
حنفی نقشبندی مجددی النجمی ریاضی عرف قاسم ریاض
خلف وسجادہ نشین آستانہ عالیہ ریاض المعارف

146۔ ریاض منزل سیدواڑہ شہر فتح پور (یو۔ پی) انڈیا
پوسٹ کوڈ 212601 فون نمبر 0091-05180-225205
موبائل نمبر: 0091-9335010936

باہتمام فقیر سید امین احمد حسینی
حسنی
حنفی نقشبندی مجددی النجمی ریاضی عرف قاسم ریاض
خلف وسجادہ نشین آستانہ عالیہ ریاض المعارف

146۔ ریاض منزل سیدواڑہ شہر فتح پور (یو۔پی) انڈیا
پوسٹ کوڈ 212601 فون نمبر 0091-05180-225205
موبائل نمبر: 0091-9335010936